www.KitaboSunnat.com

دیارِ عرب کے عظیم روحانی معالج اور عالم کی منفرد کاوش

# شرعی دَم سے علاج مگر کیسے؟

فضیلۃ الشیخ
ابو مسلم غازی بن محسن قریفہ

مکتبہ اسلامیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## معزز قارئین توجہ فرمائیں!

**کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

## ☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

**﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾**

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

دیارِ عرب کے عظیم روحانی معالج اور عالم کی منفرد کاوش

# شرعی دَم سے علاج مگر کیسے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیارِ عرب کے عظیم روحانی معالج اور عالم کی منفرد کاوش

# شرعی دَم سے علاج مگر کیسے؟

فضیلۃ الشیخ
ابو مسلم غازی بن محسن قریفہ

مکتبہ اسلامیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

©

ناشر ---------- محمد سرور عاصم

اشاعت ---------- 2014ء

قیمت ----------

مطبع

مکتبہ اسلامیہ پرنٹنگ پریس لاہور
0300-8661763

www.KitaboSunnat.com

ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

لاہور: غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
042-37244973 - 37232369

فیصل آباد: بیسمنٹ سمٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد
041-2631204 - 2641204

Email: maktabaislamiapk@gmail.com, Visit on Facebook page: maktabaislamiapk

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# فہرست مضامین


| | |
|---|---|
| ✻ گزارشاتِ راسخ | 8 |
| ✻ مصنف کی تمہیدی گزارشات | 11 |
| ✻ امراضِ قلب کی دو قسمیں | 13 |
| ✻ تین بنیادی طبی فوائد | 14 |
| ✻ بذریعہ دم علاج کی دو صورتیں | 15 |
| ✻ روحانی بیماریوں سے بچاؤ کی عام تدبیر | 18 |
| ✻ نظر بد سے بچاؤ کی خاص تدبیر | 20 |
| ✻ جادو سے نجات کا خاص دم | 22 |
| ✻ امراض سے بچاؤ کا پیکج | 23 |
| ✻ پہلا اصول | 23 |
| ✻ دوسرا اصول | 24 |
| ✻ روحانی مریض سے بیرونی اثرات ختم کرنے کا طریقہ | 26 |
| ✻ صحت کا پیکج نمبر 2 | 27 |
| ✻ شرعی دم سے شفا کا طریقہ اور اس کی ترتیب | 27 |
| ✻ اہم اجزا کے استعمال کا طریقہ | 28 |
| ✻ دم کرنے کے لیے جگہ کا انتخاب | 30 |
| ✻ شرعی دم | 31 |


محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com




| | |
|---|---|
| ✻ دم کے بعد کا مرحلہ | 31 |
| ✻ علاج کے پیکج کی دوسری قسم | 31 |
| ✻ جسمانی بیماری سے بچاؤ کے لیے | 32 |
| ✻ سینگی لگوانا | 32 |
| ✻ استفراغ | 32 |
| ✻ استطلاق | 33 |
| ✻ صحت کا پیکج نمبر 3 | 35 |
| ✻ نظر زدہ کا علاج | 35 |
| ✻ رسول اللہ ﷺ پر جادو کی کیفیت | 36 |
| ✻ جادو کے خارجی اثر دور کرنے کا طریقہ | 37 |
| ✻ جادو کی اہم اقسام | 41 |
| ✻ ایک اہم الجھن اور اس کا حل | 42 |
| ✻ پیش آمدہ روحانی وجسمانی بیماریاں اور ان کا علاج | 43 |
| ✻ مرض عشق میں مبتلا کا علاج | 43 |
| ✻ ہر قسم کی سوزش کے علاج کا مکمل طریقہ | 46 |
| ✻ اٹھراہ کا مجرب دم | 48 |
| ✻ حمل برقرار رکھنے کے لیے مزید آیات | 50 |
| ✻ مریض بھائیوں کے نام خاص پیغام | 52 |
| ✻ شفا صرف اللہ تعالیٰ دیتے ہیں | 53 |
| ✻ بیماری اور توبہ کی مناسبت | 55 |


محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

| | |
|---|---|
| ❊ بیماری سے حفاظت کے لیے نماز کی پابندی | 57 |
| ❊ طلبِ شفا کے لیے صدقہ واحسان | 58 |
| ❊ پہلا ایمان افروز واقعہ | 64 |
| ❊ دوسرا روح پرور واقعہ | 65 |
| ❊ تیسرا ایمان افروز واقعہ | 67 |
| ❊ استغفار سے مناسبت | 67 |
| ❊ ذکرِ توحید سے مناسبت | 72 |
| ❊ لاحول ولاقوۃ الا باللہ سے مناسبت | 73 |
| ❊ تحفظ دینے والے اذکار | 75 |
| ❊ سونے کے اذکار | 77 |
| ❊ عام معاملات کی حفاظت کے وظائف | 78 |
| ❊ شرعی دم کی آیات | 82 |
| ❊ ایک اہم وضاحت | 82 |
| ❊ دموں کی اقسام | 82 |
| ❊ نظر کا دم | 84 |
| ❊ جادو کا دم | 95 |
| ❊ جامع اور مختصر دم | 105 |
| ❊ طویل دم | 116 |
| ❊ ایمان افروز جامع دعائیں | 151 |
| ❊ کتب ومصادر | 153 |


محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


# گزارشاتِ راسخ

(حرف حرف موتی)

إن الحمدلله والصلوة والسلام علی رسول الله

وعلی آله وصحبه اجمعین . اما بعد ...!

ہمارے پاس ایمان کے بعد سب سے قیمتی نعمت صحت وعافیت ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ ساتھ صحت وسلامتی سے تندرستی سے نوازا ہے گویا اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس کو دنیا کے سب سے قیمتی خزانے دے دیئے، جس شخص کے پاس ایمان اور صحت ہو اس کو چاہیے وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اللہ تعالیٰ کا ناشکرانہ بنے، بلکہ ان دونوں نعمتوں کی قدر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندوں کی صف میں شامل ہو جائے۔

دنیا چونکہ امتحان کی جگہ ہے، اس لیے کامل پرہیز اور نہ چاہتے ہوئے بھی انسان پر کوئی نہ کوئی آفت ومصیبت اور بیماری آ ہی جاتی ہے ایسی صورت میں دنیاوی اسباب اور علاج معالجے کے ساتھ ساتھ ہمیں قرآنی آیات اور اذکارِ نبویہ کا سہارا ضرور لینا چاہیے کیونکہ صحت وعافیت اور شفا کے حصول کے لیے سب سے آسان اور بہترین راستہ قرآن وحدیث کے وظائف واذکار کا ہے، ہمارے ہاں اکثر لوگ جہاں صحت سے محروم ہوتے ہیں وہاں شرکیہ دم درود اور تعویزات کی وجہ سے وہ دائرہ ایمان سے بھی باہر نکل جاتے ہیں۔ کس قدر بدبختی اور بدنصیبی ہے اس شخص کے لیے کہ جس کے پاس پہلے صحت نہیں تھی اور اب شرکیہ دم جھاڑ کروانے کی وجہ سے ایمان کی دولت سے بھی محروم ہو چکا ہے۔ اور اللہ معاف فرمائے آج کل شرکیہ دم جھاڑ اور تعویزات کی وبا برساتی ٹڈیوں کی طرح عام ہو چکی ہے۔ بڑے بڑے اچھے اور سچے عقیدے کے حامل لوگ بھی بری طرح اس کی زد میں آ چکے ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو عقیدہ ایمان وتوحید پر استقامت نصیب کرتے ہوئے ایمان وسلامتی والی زندگی نصیب فرمائے۔ آمین!

اور ہم یہاں یہ بات وضاحت کے ساتھ کر دینا چاہتے ہیں کہ ہمارے نزدیک ایسے عملیات کرنے والے لوگ کہ جنہوں نے قوم کو تعویذات کی طرف دھکیل دیا ہے اور ان کو پڑھائی کیے ہوئے کڑے اور دھاگے پہنا دیئے ہیں ایسے لوگ جہاں مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

معاشرے پر ظلم کر رہے ہیں وہاں وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بھی مجرم ہیں۔ نہ جانے نام نہاد عاملوں کو ان کا ضمیر کس طرح اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ قرآنی آیات اور مسنون اذکار کو چھوڑ کر کاغذوں، دھاگوں اور کڑوں پر اعتماد کر لیا جائے۔ یہ طریقہ علاج جہاں غیر شرعی خود ساختہ ہے وہاں مسلم معاشرے کو بری طرح بے عمل بنا رہا ہے اور اس وقت ہمارے گرد و پیش سینکڑوں کی تعداد میں ایسے لوگ ہیں کہ جو دل کی حضوری کے ساتھ زبان سے اللہ تعالیٰ کے ذکر کا اہتمام نہیں کرتے بلکہ وہ تعویزوں اور دھاگوں کو ہی اپنے لیے کافی سمجھتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

تجارت پیشہ عاملوں نے عملیات کی خود ساختہ راہیں نکال کر لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے توڑ دیا ہے جب کہ ایسے لوگوں کا فرض تھا کہ وہ معاشرے کی صحیح صحیح رہنمائی کرتے اور لوگوں کے دلوں میں مسنون اذکار کی پابندی کا شوق پیدا کرتے۔ رسول اللہ ﷺ کی سیرت ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ روحانی و جسمانی بیماریوں کا علاج قرآنی آیات اور اذکار سے کرنا رسول اللہ ﷺ کا روزمرّہ کا طریقہ تھا، آپ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے جو بھی آپ کے پاس کسی روحانی و جسمانی مرض کی شکایت لے کر آتا آپ اس کو پڑھنے کے لیے اذکار اور وظائف ہی دیا کرتے تھے اور وہ چند دنوں میں ایسا ہو جاتا کہ گویا کہ اسے کوئی مرض لاحق ہی نہیں ہوا، بیماروں کو شفا ملتی، تنگ دست خوش حال ہوتے، مقروضوں کے قرض اترتے اور ہر حاجت مند کی حاجت ذکر و اذکار کی برکت سے پوری ہو جاتی۔

آج ہمیں بھی پورے یقین سے اس مبارک اور پاکیزہ طریقہ علاج کو اختیار کرنا چاہیے، ادویات کی بنسبت ہمارا زیادہ اعتماد قرآنی پڑھائی اور اذکار پر ہونا چاہیے اس سے ہمیں کم از کم پانچ فائدے ضرور حاصل ہوں گے:

(1)..... قرآنی وظائف اور نبوی اذکار سے علاج معالجہ کرنے سے تمام لاعلاج بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔

(2)..... مسلمان کو عجیب قسم کی روحانی حلاوت، لذت اور مٹھاس نصیب ہوتی ہے جو کسی قیمتی میڈیسن میں بھی نہیں۔

(3)..... اجر و ثواب اور نیکیوں کے انبار لگ جاتے ہیں۔

(4)..... شفا کے حصول کے لیے پڑھے ہوئے اذکار قیامت کے روز بھی عزت اور سعادت کا باعث ہوں گے۔

(5)..... اور انہی اذکار سے اللہ تعالیٰ کی جنت میں درجات بھی بلند ہوں گے۔

لیکن نہایت افسوس کہ آج.....! مسلمان، غیر مسلم نہیں مسلمان، اس مبارک طریقہ علاج کو بری طرح فراموش کر چکے ہیں۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ان حالات میں فضیلۃ الشیخ ابو مسلم غازی بن محسن قریفہ حفظہ اللہ تعالیٰ کا امت مسلمہ پر بہت بڑا احسان ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کہ انہوں نے نہایت علمی و تحقیقی انداز اور تجربات کی روشنی میں ایک اعلیٰ کتاب مرتب کی ہے جس سے تمام اہل اسلام مستفید ہو سکتے ہیں۔ کتاب سے استفادہ کرتے ہوئے کم از کم تین چیزوں کا لازمی خیال رکھیں:

① ..... باوضو پورے یقین کے ساتھ دم کریں۔ دورانِ دم اپنی توجہ کو دنیاوی امور کی طرف مشغول نہ ہونے دیں۔

② ..... ترتیب کا ضروری خیال رکھیں۔ کیونکہ بغیر ترتیب کے آپ دم کے اثر سے محروم رہ سکتے ہیں۔

③ ..... ہمیشگی اور تسلسل سے دم کا عمل جاری رکھیں، مایوسی وغیرہ کو قریب تک نہ آنے دیں۔

راقم الحروف ذاتی طور پر الشیخ ابو مسلم حفظہ اللہ سے متعدد بار ملاقات کر چکا ہے آپ نہایت باعمل، باکردار، خاموش طبع اور ذکر و فکر والی شخصیت کے مالک ہیں۔ اور آپ عرب ممالک کے بہت بڑے راقی یعنی باکردار روحانی عامل ہیں۔

ہماری اللہ تعالیٰ سے دلی دعا ہے کہ آپ کی نسل میں دین کے امام پیدا فرمائے اور آپ کی اس عظیم محنت کو اپنی رضا و رحمت سے قبول فرمائے۔ آمین!

اس کتاب کے ابتدائی اوراق کا ترجمہ ہمارے محبوب استاذ شیخ الحدیث حافظ محمد عباس انجم گوندلوی حفظہ اللہ نے کیا ہے اللہ تعالیٰ ان کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے وہ ہمارے ساتھ بھلائی کے کاموں میں بہت زیادہ تعاون فرماتے رہتے ہیں۔

كاتب هذه السطور
العبدالفقير الى الله الحنان
ابوالحسن عبدالمنان بن عبدالرحمن الراسخ
ناظم التعليم والتربية لشباب اهل الحديث فى باكستان
ومدير مركز السديس للتعليم والتربية فيصل آباد
03006686931

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# مصنف کی تمہیدی گزارشات

خطبہ مسنونہ:

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُه وَنَسْتَعِيْنُه وَنَسْتَغْفِرُه وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَه وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَه وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه لَا شَرِيْكَ لَه وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُه وَرَسُوْلُه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِه وَاَصْحَابِه وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

''تمام تعریفات اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور ہم اللہ سے اپنی نفس کی شرارتوں سے پناہ پکڑ لیتے ہیں اور اپنے برے اعمال سے بھی اللہ سے پناہ چاہتے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر رحمت کرے اور آپ کی آل اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور جو بھی قیامت تک احسان کے ساتھ ان کی پیروی کریں سب پر رحمت کرے اور بہت زیادہ سلامتی سے ہمکنار کرے۔ امابعد.....!

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اس بات میں ذرہ برابر شک وشبہ نہیں کیا جاسکتا کہ قرآن کریم میں بیماریوں کا علاج ہے اور نبی ﷺ سے یہ چیز ثابت ہے کہ یہ قرآن پاک دم بھی ہے اور نہایت ہی مفید ذریعہ علاج اور مکمل شفاء بھی۔ ارشاد باری ہے:

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ①

''کہہ دو یہ قرآن ایمانداروں کے لیے ہدایت اور شفاء ہے۔''

اور ارشاد باری ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ②

''اور ہم نے قرآن کو لوگوں کے لئے شفاء اور رحمت بنایا ہے۔''

اس آیۃ مبارکہ میں (مِنْ) جس کا معنی (سے) ہے یہ جنس کے بیان کے لئے ہے، یعنی سارا قرآن شفاء ہے جیسا کہ اوپر والی آیۃ مبارکہ سورۂ فصلت میں گزرا ہے۔ ''کہ یہ قرآن ایمانداروں کے لئے ہدایت اور شفاء ہے۔'' اور جیسا کہ فرمان الٰہی ہے:

يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ③

''لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی ہے اور جو سینہ میں ہے اس کے لئے شفا ہے اور ایمانداروں کے لئے رحمت وہدایت ہے۔''

لہٰذا قرآن پاک قلبی اور بدنی تمام بیماریوں کے لئے مکمل شفاء بھی ہے اور دنیا آخرت کی تمام بیماریوں کا مداوا بھی۔ تاہم یہ بات مدنظر رہے کہ قرآن کریم مکمل شفاء ہے لیکن ہر ایک یہ اہلیت نہیں رکھتا اور نہ ہی اس میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ بذریعہ قرآن شفاء طلب کر سکے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جو بیمار بھی اس کے ساتھ علاج کرے گا اور بذریعہ قرآن پورے صدق اور

---

1. فصلت:44
2. الاسراء:82
3. یونس:57

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ایمان کے ساتھ اپنی بیماری کا علاج معالجہ کرے گا، اچھے انداز اور مکمل قبولیت کے ساتھ، پختہ اعتقاد رکھتے ہوئے اور اس علاج کی شرائط پوری کرتے ہوئے اس سے علاج کرے گا تو کوئی بیماری کبھی اس قرآن کے مقابلہ میں نہیں ٹھہر سکے گی۔

یہ بیماریاں آسمان وزمین کے رب کے کلام کا کیسے مقابلہ کرسکیں گی یہ وہ کلام ہے اگر یہ پہاڑوں پر نازل کیا جاتا تو وہ پھٹ جاتے اور اگر زمین پر نازل ہوتا تو یہ کٹ جاتی۔ دل اور بدن کی جتنی بیماریاں ہیں قرآن پاک میں اس کے علاج پر دلالت ہے اور طریقہ علاج مذکور ہے اور اس سے پرہیز بتایا گیا ہے۔ لیکن یہ اس کے لئے ہے جسے اللہ نے اپنی کتاب کا فہم عطا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں جو امراض قلب وبدن بیان کئے ہیں ساتھ ان کا علاج بھی بتایا ہے۔

## امراض قلب کی دو قسمیں ہیں:

① ..... شک وشبہ کی بیماری ② ..... شہوت اور گمراہی کی بیماری

اللہ تعالیٰ نے مفصل طور پر امراض قلب کا تذکرہ فرمایا ہے اور ان بیماریوں کے اسباب اور ان کے علاج پر بھی تبصرہ فرمایا ہے، اس کے لئے زاد المعاد 4/352، 356 ملاحظہ فرمائیں۔ اللہ کا فرمان ہے:

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ①

''کیا یہ ان کے لئے کافی نہیں کہ ہم نے ان پر کتاب نازل کی ہے جو ان پر پڑھی جاتی ہے بے شک اس میں رحمت ہے اور ایماندار قوم کے لئے نصیحت ہے۔''

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

فَمَنْ لَّمْ يَشْفِهِ الْقُرآنُ فَلَا شَفَاهُ اللهُ وَمَنْ لَّمْ يَكْفِهِ فَلَا كَفَاهُ اللهُ ②

''جسے قرآن پاک نے شفا نہ دی اسے اللہ شفاء نہ دے گا اور جسے اس نے کفایت نہ کی اللہ اسے کسی معاملہ میں کفایت نہ کرے گا۔''

---

۱ العنکبوت: 51

۲ زاد المعاد: 352/4

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بدنی بیماریوں کے طبی اصول اور مرکزی نکات اور قواعد کی قرآن پاک نے رہنمائی کی ہے اور بدنی قواعد طب سارے کے سارے قرآن عظیم میں موجود ہیں اور یہ تین ہیں:

(1).....حفظان صحت (2).....موذی چیزوں سے پرہیز (3).....موذی فاسد مواد کا اخراج

اگر انسان بذریعہ قرآن اچھے طریقہ سے علاج کرے تو جلدی صحت یاب ہونے میں اسے نہایت ہی حیرت انگیز تاثیر نظر آئے گی۔ امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ اپنا ایک عجیب واقعہ بیان کرتے ہیں فرماتے ہیں:

> ''میں مکہ میں تھا ایک وقت ایسا آیا کہ بیمار ہوا مجھے نہ کوئی معالج ملا نہ ہی کوئی دوا میسر آئی، میں سورۃ فاتحہ کے ذریعہ اپنا علاج کرتا رہا میں نے اس کی عجیب وغریب تاثیر دیکھی۔ میں ایک گھونٹ آب زم زم کا لیتا تھا اور سورۃ فاتحہ بار بار پڑھتا رہا اور گھونٹ گھونٹ پانی پیتا رہا میں مکمل طور پر تندرست ہو گیا اور بہت جلد صحت یاب ہو گیا، اس کے بعد میں بہت ساری بیماریوں میں اس سورۃ پر اعتماد کرتا رہا اور مجھے حد درجہ فائدہ ہوا اور کوئی بھی کسی قسم کی بیماری بتاتا کہ میں بیمار ہوں تو میں اسے یہی بتاتا کہ سورۃ فاتحہ پڑھے جب وہ پڑھتا تو بہت ہی تیزی سے وہ تندرست ہو جاتا۔'' ①

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت شدہ دم کے ذریعے علاج کرنا بھی مفید ترین طریقہ ہے۔ دعا سب سے نفع بخش ذریعہ ہے جس سے پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں اور مطلوب حاصل ہوتا ہے بشرطیکہ اس کی قبولیت میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ دعا سب سے زیادہ فائدہ مند ہے خصوصاً جب یہ الحاح وزاری سے کی جائے تو یہ بلاء ومصیبت کے خلاف بہترین ہتھیار ہے اور یہ اس سے دفاع کرتی ہے اور اس کا علاج بن جاتی ہے اور بلاء وآزمائش کے اترنے سے اسے روکتی ہے یا کم از کم مصیبت میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ ②

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ الدُّعَآءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ

---

① زاد المعاد: 178/4 الجواب الکافی: 21

② الجواب الکافی: 22،25

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

''دعا نازل شدہ اور غیر نازل شدہ مصائب میں مفید ہے۔''

فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَآءِ [1]

''اللہ کے بندو! دعا کو خود پر لازم کرلو۔''

ایک اہم بات..... یہ ہے جسے سمجھنا نہایت ہی موزوں اور مناسب ہے کہ آیات قرآنی، اذکار اور دعائیں، اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کرنا اور ان کے ذریعہ شفاء طلب کرنا اور ان کے ذریعے دم کرنا، بذات خود نافع اور شافی ہیں۔

لیکن ان میں انہیں استعمال کرنے والے کی قوت اور تاثیر کا بہت زیادہ عمل دخل ہے جب شفاء حاصل نہ ہو رہی ہو تو اس میں یہ دم وغیرہ پڑھنے والے کی تاثیر میں کمزوری اور جس پر یہ پڑھے جا رہے ہیں اس کے متاثر نہ ہونے کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہے۔ یا پھر ایسی رکاوٹ ہے جو زبردست انداز میں علاج کو غیر مفید بنا رہی ہے۔ بذریعہ دم علاج کرنے کی دو صورتیں ہیں۔

1..... مریض کی جہت سے 2..... معالج کی جہت سے

## وضاحت:

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر شفاء میں تاخیر ہو رہی ہے تو اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ آیات قرآنی اور مسنون دعاؤں کی شفائی تاثیر میں خلل ہے ایسا نہیں ہے بلکہ ان میں بھرپور شفاء کی اثر انگیزی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عزیز میں اور اپنے کریم رسول اللہ ﷺ کی زبانی ان دعاؤں کی خبر دی ہے کہ ان میں شفاء ہے۔

شفاء میں اگر تاخیر ہو رہی ہے تو یہ اور اسباب ہیں یہ دم کرنے والے یا جسے دم کیا جائے اس کی وجہ سے یا مرض کی شدت کی وجہ سے دیر ہوتی ہے۔ اس میں جادو کی تجدید، بار بار نظر لگ جانا بھی بیماری کے دراز ہونے کا باعث ہو سکتے ہیں اس سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ کا حکم ابھی نہیں ہوتا کہ شفاء ہو۔

مثلاً آگ کا کام جلانا ہے لیکن اسے جب اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو نہیں جلانا تو اس نے نہیں جلایا اور اسے حکم دیا تھا کہ ان پر ٹھنڈک والی اور سلامتی والی ہو جا تو وہ ٹھنڈک والی ہو گئی۔ ثابت ہوا آگ جلاتی ہے تو اللہ کے حکم سے جلاتی

---

[1] ترمذی: 3548، حاکم: 1/675 عن ابن عمر رضی اللہ عنہما (احمد 5/234، طبرانی کبیر: 251 من حدیث معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ (حسنہ البانی) صحیح جامع: 3/151 رقم (3453)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہے، اگر اللہ کا حکم نہ جلانے کا ہو تو یہ نہیں جلاتی، اسی طرح کائنات کی ہر چیز میں تاثیر اللہ کے حکم سے ہی ہوتی ہے، لہٰذا دم وغیرہ میں بھی اللہ کا حکم ہی چلتا ہے۔

اس تفصیل کے بعد ہم سلسلہ کلام اوپر والی بات سے ملاتے ہیں کہ علاج کا مریض کی جہت والا معاملہ یہ ہے کہ مریض کی قوت نفس اور اس کی توجہ الی اللہ کی صداقت مضبوط ہو اور مریض کا یہ پختہ عزم واعتقاد ہو کہ قرآن پاک ایک کتاب شفاء ہے اور ایمانداروں کے لئے باعث رحمت ہے۔

اور مریض کا یہ عقیدہ ہو کہ صحیح طور پر اللہ سے تعوذ کرنا جس میں زبان دل کی ہمنوا ہو تو یہ مرض کے خلاف جنگ ہے۔ نیز دشمن کے خلاف لڑائی میں غلبہ پانے کے لئے دو چیزوں کی ضرورت ہے: (1) کہ ہتھیار عمدہ اور درست ہوں (2) یہ ہے کہ بازوئے جنگجو طاقتور ہو۔ ان دو چیزوں کی بناء پر دشمن پر کامیابی ہوتی ہے۔

ان دونوں میں سے ایک بھی کم ہو تو ہتھیار بے کار ہیں اور جب دونوں ہی مفقود ہوں تو ان کے نقصان کا اندازہ آپ خود لگائیں، یعنی دل توحید سے خالی ہو تقویٰ، توکل اور اللہ کی طرف توجہ میں کوتاہی ہو تو یہ ہتھیار سے محروم ہونے والی بات ہے کہ مریض غیر مسلح ہے۔

②.....معالج کی طرف سے بھی یہی معاملہ ہے کہ قرآن وسنت کے ذریعہ علاج کرے اور اس میں ان دو چیزوں کی ضرورت ہے کہ اس کا دل توحید وتوکل اور تقویٰ وتوجہ سے لبریز ہو۔ اور اس کی قوت نفس مضبوط ہو اور توجہ الی اللہ کی صداقت سے یہ معمور ہو۔ [1]

ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

> ''معوذات (اللّٰھم انّی اعوذ .....الخ) والی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے اسمائے گرامی کے ذریعہ دم کرنا روحانی علاج ہے یہ علاج جب نیکوکاروں کی زبان سے جاری ہو تو اللہ کے حکم سے شفاء حاصل ہو جاتی ہے۔'' [2]

اس بات پر علمائے کرام کا اجماع ہے کہ تین شرائط کے تحت دم کرنا جائز ہے:

---

۱ زاد المعاد: 68/4 الجواب الکافی: ص 21

۲ فتح الباری: 196/10

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1..... یہ کہ دم اللہ کے کلام اور اسماء وصفات یا پھر اس کے رسول اللہ ﷺ کے کلام کے ذریعہ کیا جائے۔

2..... یہ کہ دم عربی زبان میں ہو اور اس کا معنی ومفہوم معروف ہو۔

4..... یہ کہ دم کے متعلق یہ عقیدہ ہو کہ یہ بذات خود مؤثر نہیں بلکہ اللہ کی قدرت کاملہ مؤثر ہے یہ دم ایک ذریعہ ہے اصل شفاء اللہ تعالیٰ کی قدرت سے حاصل ہونی ہے۔ [1]

اس اہم اور ضروری مقدمہ کے بعد جس میں میں نے دم کی اہمیت واضح کی ہے اب میں اپنے دم کرنے والے اور مریض بھائیوں کی خدمت میں ایک علاج کے متعلقہ پروگرام پیش کرنا چاہتا ہوں جو میرے شرعی دم کے تجرباتی اور عملی منہج کے نتائج پر مبنی ہے۔ میں نے مختلف مصائب میں مبتلا مختلف مصیبت زدگان پر انہیں آزمایا ہے اور روزانہ ٹیلیفون، رسائل اور انٹرنیٹ اور بیماروں کی تشخیص سے مسلسل تجربہ کیا ہے انہیں بہت زیادہ صحت ملی ہے۔ الحمدللہ

اسی چیز نے مجھے یہ حوصلہ دیا ہے کہ میں یہ پروگرام اپنے بھائیوں کے سامنے رکھوں تاکہ یہ بھی اس سے فائدہ اٹھائیں حالانکہ میں جانتا ہوں کہ ان حالات کا تقاضا ہے کہ دم کے لئے کسی ماہر اور قابلِ اعتماد کی جانب رجوع کرنا بہت ضروری ہے مگر میں نے اس کے باوجود بھائیوں کے فائدہ کے لئے اس دم کے متعلقہ پروگرام کو تحریر کر دیا ہے۔

اللہ مولیٰ کریم کی بارگاہ میں التجاء ہے کہ اسے قبولیت سے نوازے اور ہماری اس معمولی جدوجہد کو اپنے لئے خاص کر لے۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد و آلہ و صحبہ وسلم

الراقم، ابو مسلم غازی بن محسن القریفہ

مدیر رقیہ کمیٹی

غفرلہ ولوالدیہ ولجمیع المسلمین والمسلمات

---

1 فتح الباری: 196/10

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


# روحانی بیماریوں سے بچاؤ کی تدابیر

یہ روحانی بیماریوں سے بچاؤ کی تدبیر کا مرحلہ اتنا کٹھن ہے کہ اس کی صحت مند کو بھی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی کہ مریض کو ہے۔ صحت مند کو اس سے بچاؤ کی اس لئے ضرورت ہے کہ اسے بیماری نہ لگ جائے وہ بچاؤ کی تدبیر کرتا رہے اور یہ احتیاطی تدبیر اس شخص کے حق میں اور زیادہ اہم ہو جاتی ہے جب اسے یہ خوف ہو کہ کسی نعمت کے حصول کے بعد اسے نظر لگ جائے گی یا جس کے ساتھ اس کے راہ و رسم ہیں اس کی نظر لگنے کا اندیشہ ہو یا اسے حسد کی اور جادو کی دھمکی دی گئی ہو۔

اس صورت میں مریض کو بیماری سے پہلے اور بعد دونوں صورتوں میں احتیاط کی سخت ضرورت ہوتی ہے، یعنی صحت یاب ہو کر بھی احتیاط کی ضرورت ہے تاکہ مذکورہ بیماریوں میں سے کوئی بیماری دوبارہ حملہ نہ کر دے۔

مثلاً ایک آدمی نظر بد کا شکار ہوا ہے تو یہ احتیاط کرے تاکہ اسے دوبارہ نظر نہ لگ جائے یا پھر یہ کوئی دوسری روحانی بیماری سے دوچار نہ ہو جائے جو نظر بد کے علاوہ ہے جیسا کہ جادو اور جن وغیرہ کا لگ جانا۔

اس گزارش سے احتیاطی تدبیر کے مرحلہ کی اہمیت ہر ایک کے لئے نمایاں ہو جاتی ہے کہ بیماری سے صحت کے بعد اور صحت سے پہلے بیماری میں بھی احتیاط اہم حیثیت رکھتی ہے۔

## روحانی بیماریوں سے بچاؤ کی تدبیر عام:

روحانی بیماریوں سے بچاؤ کی تدابیر میں سے اہم ترین تدبیر یہ ہے کہ دعاؤں، تعوذات اور جائز اذکار کے ذریعہ محفوظ قلعہ میں پناہ لی جائے ان میں سے ایک درج ذیل دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ①

''اس اللہ نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین اور آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں دیتی اور وہ

---

① ابوداؤد: 5588 ترمذی: 3388 نسائی کبری: 7/6 ابن ماجہ: 3869 من حدیث عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سننے والا جاننے والا ہے۔''

اس دعا کو صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھا جائے۔علاوہ ازیں ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی جائے ،خصوصا سوتے وقت اور صبح وشام آیۃ الکرسی پڑھنا بہت مفید ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رمضان کی زکوٰۃ کی نگرانی پر مقرر کیا ایک آنے والا آیا اور لپ بھر بھر کھانا کپڑے میں ڈالنا شروع کر دیا میں نے اسے پکڑ لیا اور میں نے کہا میں تجھے رسول اکرم ﷺ کے پاس لے کر جاؤں گا اس نے کہا:

اِذَ اَوَيْتَ اِلٰى فِرَاشِكَ فَاقْرَء اٰيَة الْكُرْسِيِّ لَنْ يَّزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرُبُكَ شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ

''جب بستر پر جگہ پکڑو تو آیۃ الکرسی پڑھا کرو،صبح تک تمہارے اوپر اللہ کی طرف سے نگہبان رہے گا جو تمہاری حفاظت کریگا اور شیطان تمہارے قریب نہ آئے گا۔''

اس بات کا جب نبی ﷺ کو علم ہوا تو فرمایا: صَدَقَكَ وَهوَ كَذُوْبٌ ذَاكَ شَيْطَانٌ،وہ جھوٹا ہے وہ شیطان تھا مگر اس نے ابو ہریرہ!تم سے بات سچ کہی ہے۔'' ①

اس کے علاوہ صبح وشام سونے کے وقت سورۃ اخلاص اور معوذتین (آخری دو قل) پڑھنا بھی احتیاطی تدبیر ہے۔

''جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ ہر رات جب بستر پر بیٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دعا کی مانند اکٹھے فرماتے پھر ان پر پھونک مارتے وہ یہ پڑھ کر پھونک مارتے تھے: سورۃ اخلاص اور آخری دونوں قل پڑھتے ،پھر اپنے جسم پر جہاں تک ممکن ہوتا اور اپنے سر مبارک اور چہرے پر ہاتھ پھیرتے یہ تین مرتبہ کرتے تھے۔'' ②

اور ہر روز سو مرتبہ یہ پڑھنا بھی بہترین تدبیر ہے:

---

۱ بخاری:3275

۲ بخاری:5017

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ①

''نہیں کوئی معبود مگر اللہ وحدہ لاشریک ہے بادشاہی اسی کے لئے ہے اور تعریف بھی اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔''

یہ صبح وشام کے اذکار اور نمازوں کے بعد والے اذکار اور سونے اور بیدار ہونے کے اذکار اور گھر سے نکلنے اور داخل ہونے کے اذکار، سوار ہونے کے اذکار اور مسجد میں داخل ہونے اور باہر آنے کے اذکار اور بیت الخلاء میں داخل ہونے اور نکلنے کے اذکار اور مصیبت زدہ کو دیکھ کر دعاء پڑھنے والے اذکار کی محافظت کرنا اور احوال کے مناسب جگہوں اور اوقات کے مطابق انہیں پڑھنا یقینا ایک ایسا سبب ہے جس کی وجہ سے جادو، نظر اور جنوں کی شرانگیزیوں کی رسائی سے اللہ کے حکم سے انسان محفوظ رہتا ہے۔ جن کی وجہ سے آفات دور ہو جاتی ہیں اگر آفات آئی ہوں تو یہ مذکورہ چیزیں سب سے بڑی احتیاطی تدابیر ہیں۔ ②

## نظر بد سے بچاؤ کی خاص تدبیر:

(1)..... نظر بد سے محفوظ رہنے اور جسے نظر بد کا اندیشہ ہو کہ اسے نظر بد لگی ہے اس سے اسے بچانا ہے تو وہ خود پر بھی اور دوسرے پر بھی مسنون دعائیں اور مسنون اذکار اور شرعی تعوذات پڑھے تو نظر بد سے حفاظت رہے گی۔

(2)..... جب کوئی خود پر، مال پر، اولاد یا بھائی وغیرہ پر نظر ڈالے اسے یہ بھلے لگیں اور خوف ہو کہ اب نظر بد لگ جائے گی تو اس کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ برکت کی دعا کرے اور یہ کہے:

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

''جو اللہ چاہے نہیں قوت مگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔'' اور ساتھ کہے: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْہِ ''اے اللہ! اس پر برکت کر۔'' یہ نظر بد سے بچا رہے گا۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

---

① بخاری: 3239 مسلم: 2691 عن ابی ہریرہ

② زاد المعاد: 162/4

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

''جب تم میں سے کسی کو اپنے بھائی میں وہ چیز نظر آئے جو اسے بھلی لگی ہو تو فَلْيَدْعُ لَهُ بِالْبَرَكَةِ اس کے لئے برکت کی دعا کرے۔'' ①

(3)..... جس کی نظر لگنے کا اندیشہ ہو اس سے اچھی چیزیں پردہ میں رکھی جائیں۔ ②

یہ بات سنت سے ثابت ہے کہ انسان کو جن کی بھی نظر لگ جاتی ہے جیسا کہ سیدہ ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ

''نبی کریم ﷺ نے ان کے گھر میں ایک لونڈی کو دیکھا کہ اس کے چہرے پر زردی رنگت نمایاں ہے فرمایا: اِسْتَرْقُوْا لَهَا فَاِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ اسے دم کرائیں اسے نظر ہے (یعنی جن سے لگی ہے)'' ③

ان مذکورہ تحفظات نظر بد میں سے ایک یہ چیز بھی ہے کہ لباس تبدیل کرتے وقت، جسم کو بے لباس کرتے وقت بسم اللہ پڑھی جائے، نبی کریم ﷺ سے صحیح سند سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

سَتْرُ مَا بَيْنَ اَعْيُنِ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِيْ آدَمَ اِذَا نَزَعَ اَحَدُهُمْ ثَوْبَهُ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللهِ ④

''جنوں کی نظروں اور آدم کی اولاد کے پردوں کی چیزوں کے درمیان جو حائل ہونے والی چیز ہے وہ یہ ہے کہ انسان لباس اتارے تو بسم اللہ کہے۔''

اولاد آدم اس مبارک وظیفہ، یعنی بسم اللہ پڑھنے کی وجہ سے جنوں کی نظر بد سے ہی محفوظ نہیں رہتا بلکہ اس کے علاوہ بھی اس کے فوائد ہیں ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ عاشقانہ مزاج رکھنے والے جنوں سے بھی حفاظت رہتی ہے، مؤلف کتاب کہتے ہیں:

''یہ متعدد بار ہوا ہے اور مجھے کئی بار اس صورت حال سے واسطہ پڑا ہے کہ کسی خاتون یا مرد کو چمٹے ہوئے جن نے یہ خود اعتراف کیا ہے کہ میں نے فلاں مرد یا عورت کو دیکھا ہے کہ وہ برہنہ ہے یہ

---

① نسائی کبریٰ: 381/4، ابن ماجہ: 3509 ابی امامۃ
احمد نحوہ: 447/3 عبداللہ بن عامر (زاد المعاد: 175/4 الصارم البتار فی التصدی للسحرۃ والاشرار: 229

② شرح السنۃ بغوی: 116/13، زاد المعاد: 173/4

③ بخاری: 5739، مسلم: 2197

④ نسائی فی عمل الیوم واللیلہ: 241/1، طبرانی اوسط: 128/7 عن انس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مجھے اچھے لگے تو میں ان میں داخل ہو گیا۔"

"مؤلف کہتا ہے: لہٰذا میں اپنے بھائیوں کو خبردار کرتا ہوں کہ جب لباس اتارو تو سب سے پہلے اس بات کی فکر کریں کہ بسم اللہ پڑھیں خواہ آپ نہانے کے لئے یا نیند کے کمرہ میں سونے کے لئے لباس اتاریں۔ ہاں طہارت خانوں میں نہیں پڑھنا وہاں صرف وہی دعا پڑھیں جس کے پڑھنے کا بیت الخلاء میں جانے سے پہلے حکم ہے۔"

## جادو سے نجات کا خاص دم:

اس کا علاج یہ ہے کہ صبح نہار منہ سات کھجوریں اگر میسر ہوں اور انہیں کھانا بھی ممکن ہو تو کھانے سے جادو کا اثر نہیں ہوتا

"نبی ﷺ نے فرمایا: صبح جو بھی سات عجوہ کھجوریں کھائے گا تو اس دن نہ زہر اثر کرتا ہے نہ ہی جادو اثر کرتا ہے۔" (۱)

زیادہ بہتر اور کامل ترین اثر تو تب ہی ہے جب یہ کھجوریں مدینہ کے حرتین دو پتھریلی زمین والی کھجوریں ہوں جیسا کہ مسلم میں آتا ہے۔ مگر شیخنا علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عجوہ ہی نہیں مدینہ کی تمام کھجوروں میں یہ وصف پایا جاتا ہے کہ وہ زہر اور جادو کو ختم کرتیں ہیں کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

"کہ جس نے بھی مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی کھجوروں میں سے سات کھجوریں صبح کے وقت کھائیں تو شام تک اسے زہر نقصان نہ پہنچائے گا۔" (۲)

علامہ رحمہ اللہ نے درست کہا ہے یہ تاثیر صرف عجوہ میں نہیں نہ ہی صرف مدینہ کی کھجوروں میں ہے وہ تو فرماتے ہیں مدینہ کے علاوہ مطلق طور پر یہ تاثیر ہر کھجور میں موجود ہے۔ (۳)

❁❁❁

---

(۱) بخاری: 5769، مسلم: 2047 عن سعد بن ابی وقاص

(۲) مسلم: 2047 سعد بن ابی وقاص

(۳) العلاج بالرقی من الکتاب والسنۃ: ص 85

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# امراض سے بچاؤ کے پیکج کا تعارف

یہ پروگرام دو اہم اصول پر مبنی ہے انہی پر اس کا دارومدار ہے۔

① ..... اصول ہے اس کی فکر میں جت جانا اور وقف ہونا کہ میں نے صحت کا بچاؤ کرنا ہے۔

② ..... خارجی اثر انداز ہونے والے اثراتِ بد اور جن سے اندرونی طور پر بدن متاثر ہوتا ہے انہیں دور کرنا۔

## اصول(1) التخلية والتعبئة

بچاؤ کے لئے کمر بستہ رہنا، اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

''تخلیہ'' سے مراد یہ ہے کہ روحانی اور جسمانی طور پر جسم کو ہر نقصان رساں چیز سے دور رکھا جائے اور ''تعبئہ'' سے مراد یہ ہے کہ روحانی اور جسمانی طور پر بدن کو زادراہ دیا جائے۔ اور جو بھی نفع بخش چیز ہے وہ اسے فراہم کی جائے۔ روحانی پہلو سے تخلیہ (جسم کو روحانی نقصان سے دور رکھنا) اس کا مطلب یہ ہے کہ روح کو اس چیز سے صاف رکھا جائے جو چیز اس پر منفی اثرات ڈالے اور اس میں فساد پیدا کرے اور اس کے مصفّٰی مقام کو گدلا کرے، روح پر برے اثرات ڈالنے والی چیزوں میں سے ایک یہ ہے کہ گناہوں کا ارتکاب کیا جائے رسول اکرم ﷺ نے اس کا نام گندگی رکھا ہے۔

روح کی تطہیر اور تخلیہ، اس کا طریقہ یہ ہے کہ گناہوں سے پختہ توبہ کی جائے، صغیرہ گناہوں اور کبیرہ گناہوں سے علیحدگی اختیار کی جائے خصوصاً ظلم سے توبہ کی جائے۔ جو جسم ظلم کرنے کے سبب اور اس ظالمانہ ''وقت'' یا ظلم کے دوران بیمار ہوا ہے اسے غالبا ایسا ہوتا ہے کہ اسے اس وقت تک شفاء نہیں ہوتی جب تک کہ وہ مظلوم سے معافی نہ مانگے، مظلوم سے معافی مانگے گا تو شفاء پائے گا کیونکہ یہ ایک لازمی جزء ہے کہ حقوق العباد کی جب تک مظلوم سے معافی نہ مانگی تو اس وقت تک اس کی توبہ قبول نہیں ہوتی۔ اسی اہمیت کے پیش نظر ہم نے روحانی تخلیہ (جسم کو نقصان رساں چیز سے دور رکھنا) کو مختصر علاج کے پروگرام میں سب سے پہلے بیان کیا ہے روحانی تخلیہ یہی ہے جسے ہم نے توبہ سے تعبیر کیا ہے کہ گناہوں سے توبہ روحانی حفظان صحت میں پہلی اصل اور بنیاد ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


## اصول (2) روحانی تیاری

اللہ سبحانہ تعالیٰ نے انسان کو جسم اور روح سے مرکب بنایا ہے اور دونوں کے لئے خوراک مہیا کی ہے جس کے ذریعے یہ زندہ ہیں جسم کا زادراہ کھانا پینا ہے اور روح کی خوراک اس کے مناسب رکھ دی ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى [1]

''زادراہ لے لو بہترین زادراہ تقویٰ ہے۔''

تقوی کا لفظ تمام اعمال صالحہ کو شامل ہے۔ روح کی خوراک یہ ہے کہ انسان کتاب اللہ کی تلاوت کرے، فرائض اور واجبات کی نگہبانی کرے اور جو بھی سنت مطہرہ میں وارد ہے اس کی مطابقت اختیار کرے۔ سنتوں اور نوافل کی کثرت سے ادائیگی کرے اور یہ فکر رکھے کہ اذکار مسنونہ کو زرہ بنا کر اپنا تحفظ کرنا ہے۔ اور سنت نبویہ میں وارد تحفظ دینے والے وظائف اپنائے تو اللہ کے حکم روح اور جسم، اولاد اور انسان کا مال اور ہر معاملہ محفوظ ہو جائے گا تو ثابت ہوا کہ روح کی غذا مذکورہ چیزیں ہیں۔

اب ہم جسمانی علاج کی جانب آتے ہیں تو جسم سے منفی اثرات کو ختم کرنے کے لئے تین امور ہیں:

① .....سینگی لگانا ② .....قے کرانا ③ .....دست چلانا

جسم کو منفی اثرات سے بچانے کی یہ صورت بھی ہے جسم کو غذا دی جائے اور اسے روحانی اور جسمانی طور پر مضبوط رکھا جائے کہ کھانے والی اشیاء کھائیں۔ مشروبات نوش کریں اور دوائیں کھائیں اور جو اس بارے میں کتاب وسنت میں وارد ہے جسمانی تحفظ کا آغاز اس سے کیا جائے کیونکہ اس میں برکت ہے اور مادی فوائد بھی زیادہ ہیں ان کھانے پینے کی چیزوں کو دم کرنے کے بعد لیا جائے تو بہت بہتر ہے ان کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(1)..... جن کا شریعتِ مطہرہ میں ذکر کیا گیا ہے۔

- شہد
- کلونجی ہے، اسے ویسے کھایا جائے یا اس کا تیل استعمال کیا جائے لیکن مقدار زیادہ نہ ہو مناسب سی ہو۔
- زیتون کا تیل استعمال کیا جائے۔

---

[1] البقرہ:197

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- تلبینہ استعمال کیا جائے تلبینہ یہ ہے کہ چھنے ہوئے آٹے میں دودھ اور شہد ملا کر کھایا جائے۔

(2)..... طب جدید میں ایسی چیز بھی استعمال کی جاتی ہے جو دم کی مانند فائدہ دیتی ہے اس میں سے ایک حلتیت ہے (یہ ایک خوشبودار گوند ہے، یعنی کتیرہ گوند ہے) اسے استعمال کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ پیٹ کے اندر سے جادو کے مواد کو یہ ریزہ ریزہ کر دیتی ہے اور اسے خارج کر دیتی ہے۔ (ملیسا) یہ ایک گھاس ہے اسے چائے کی مانند پیا جائے تو غم زدہ ہونے والے اور دل تنگ ہونے والے کے لئے بہت مفید ہے۔ [1]

(3)..... طب جدید میں یہ چیز بھی آ چکی ہے کہ جو جسمانی اور روحانی دونوں علاج کے لئے مفید ہے۔

بعض ایسے روحانی مریض ہوتے ہیں کہ ان کو دم کرنے میں ذرا وقفہ طویل ہو جائے تو وہ جسمانی طور پر سخت تکلیف برداشت کرتے ہیں یا پھر انہیں سخت قسم کے دورے پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس صورت حال والے مریض کے لئے جو معالج صرف حق کی خاطر مریض کا علاج کرتا ہے تو وہ صاف صاف کہتا ہے کہ اس درد میں مبتلا مریض کو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ جو جسم کا ماہر ہے اسے دکھاؤ مگر جو روحانی معالج متعصب اور جاہل ہوتے ہیں وہ ایسے مریض کو خود غرضی کی بھینٹ چڑھا کر مزید بیمار کر دیتے ہیں وہ ایسا نہیں کرتے کہ اسے کسی جسمانی ڈاکٹر کے پاس بھیجیں تا کہ وہ اسے سکون آور دوائی کھلائے اور سپیشلسٹ ڈاکٹر اپنی نگرانی میں اس کا علاج کرے بلکہ یہ بس ضد نبھاتے ہیں۔ اور جو روحانی مریض ہے جسے دورے پڑ رہے ہیں اور وہ مشکل سے انہیں برداشت کر رہا ہے اسے نفسیاتی ڈاکٹر کے پاس لے کر جائیں جو صحیح عقیدہ والا ہو کہ وہ اسے ایسی سکون آور ادویات دے جن سے مریض کے دورے کا تحفظ ہو سکے اور بیماری سے بچاؤ حاصل ہو۔

اور جو دیگر نفسیاتی علاج ہیں اس میں بھی دم کے ذریعہ علاج کرنے والے کو تفصیل سمجھنے کی ضرورت ہے معاملہ اس کے بس میں ہے تو علاج کرے اگر نہیں تو ڈاکٹر کے پاس بھیج دے۔

---

[1] یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ ہم نے اوپر جتنے بھی اجزائے علاج بیان کئے ہیں مریض انہیں مشورہ کے بعد استعمال کرے، یعنی یہ ماہر پنساری یا جڑی بوٹیوں کے خواص جاننے والے سے پوچھ لیا جائے تب انہیں استعمال کیا جائے، یہ پوچھ لیا جائے ان کی مقدار کتنی ہے، دن میں کتنی مرتبہ اسے استعمال کرنا ہے اور اس کے استعمال کی مدت کتنی ہے۔

مثلاً کلونجی دس سے پندرہ دانے نہار منہ دن میں دو مرتبہ لئے جا سکتے ہیں اور کلونجی کا تیل ایک گنا سے لے کر تین گنا تک زیتون کے تیل میں ملا کر، یعنی زیتون کا تیل ہو اس کا تیسرا حصہ کلونجی کا تیل اس میں ملا کر جسم پر کسی بھی حصہ پر اسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس مدت کی حد ہے مسلسل اسے جاری نہ رکھا جائے۔

بہر صورت ہمارا مقصد یہی ہے کہ یہ مواد، دوا جو ہم نے بتائیں ان کے ماہر خاص سے پوچھ کر انہیں بروئے کار لایا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


# قاعدہ نمبر 2

## روحانی مریض سے بیرونی اثرات ختم کرنے کا طریقہ:

بیرونی طور پر روحانی مریض پر اثر انداز ہونے والی بیماری کی ایک مثال یہ ہے کہ جادو کرنے والے اس کا عمل کر کے اسے دفن کر دیتے ہیں اس کے باوجود مدفون مادہ بیرونی طور پر مؤثر ہوتا ہے اور مریض پر برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اسی طرح نظر بد کا لگ جانا خارجی طور پر مؤثر ہے کہ نظر لگانے والا دیکھتا ہے دور سے اور زہریلا مادہ مریض میں اثر ڈالتا ہے۔

اس بیرونی اثر انداز ہونے والے اجزاء کو ختم کرنے کے لئے مریض کے لئے بہترین اور مفید علاج روحانی ہی ہے اسے ختم کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ جادو جہاں کر کے رکھا گیا ہے اس کا پتہ لگایا جائے مل جانے سے یہ غیر مؤثر ہو جاتا ہے۔ اور اگر نظر والا مریض ہے تو پھر نظر لگانے والے کا کھوج لگایا جائے مگر یہ کام ذرا مشکل ہے کہ نظر لگانے والے کو تلاش کیا جائے تاہم اس کا بہترین توڑ یہی ہے۔ یہ تو ہم نے خارجی مؤثر کی دو مثالیں دی ہیں علاوہ ازیں اور بھی بہت سارے اسباب ہیں جو بیرونی طور پر اثر انداز ہوتے ہیں ان کا بھی اسی طرح روحانی حل نکال لیا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# صحت کا پیکج نمبر 2

یہاں ہم نے باقاعدہ پروگرام صحت کا عنوان دیا ہے تاکہ مریض یکساں طور پر فیضاب ہو سکے یہ تین جانب پھیلا ہوا ہے۔

1..... روحانی طور پر کن چیزوں سے بچنا صحت کے لئے مفید ہے۔

2..... روحانی طور پر کن چیزوں کو حاصل کرنے سے روحانی بیماری سے حفاظت رہتی ہے۔

3..... جسمانی طور پر کن اشیاء کو غذا بنا کر بیماری سے تحفظ ملتا ہے۔

انہیں بیان کرنا نہایت موزوں ہے تاکہ مریض کے لئے آسانی پیدا ہو اور خصوصاً جو جدید بیماریوں میں مبتلا ہیں وہ ان سے یکساں مستفید ہو سکیں۔ یہ ایک کشفی مرحلہ ہے، یعنی دل میں یہ بات اللہ کی طرف سے اتر آئے کہ دم سے علاج کرنے والا مریض پر طاری ہونے والے تغیرات دیکھ کر پیچھا کرتا ہے، پھر اس کے مطابق مریض کی حالت کی تشخیص کرتا ہے اور علاج کرتا ہے۔

## شرعی دم سے شفا حاصل کرنے کے طریقے اور اس کی ترتیب:

(1)..... روحانی شفاء کے لئے ضروری ہے کہ تمام گناہوں سے پختہ توبہ کی جائے جیسا کہ ہم نے اوپر بتایا ہے۔

(2)..... پانچوں نمازیں ان کے اوقات میں ادا کی جائیں اور ان کی پوری حفاظت کی جائے اور کثرت سے نوافل پڑھے جائیں اور ہر قسم کی اطاعت کے کام سرانجام دیئے جائیں یہ بھی ہم تحریر کر چکے ہیں۔

(3)..... شفاء روحانی کی نیت سے صدقہ کیا جائے۔

(4)..... استغفار کیا جائے، سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام اور اسے ملحوظ رکھا جائے کہ اپنے گناہ یاد کر کے ان سے بیزاری کا اظہار کیا جائے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے انکساری کر کے استغفار کی جائے۔

(5)..... سو مرتبہ صبح اور شام

لَا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت اپنے دل میں پیدا کرے اس سے ایک عجیب اثر ہوگا:

(6)..... کثرت سے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھا جائے۔

(7)..... اور حبیب کبریا ﷺ پر کثرت سے درود پڑھا جائے جتنی دیر تک توجہ ہے اسے کوشش سے پڑھتا جائے اور آپ کی قدر و منزلت کو نظروں کے سامنے رکھ کر پڑھے۔

(8)..... اور محفوظ رکھنے والے اذکار مسنونہ پڑھے جائیں۔

(9)..... سونے سے پہلے سورۃ انبیاء مکمل تلاوت کی جائے یا پھر آیت نمبر 48 سے لے کر سورۃ کے آخر تک پڑھی جائے تاہم مکمل پڑھی جائے تو افضل ہے۔

(10)..... درج ذیل مادی اشیاء بھی حسب حالت مریض استعمال کرے۔ ہم نے نفع عام کے لئے اور مصیبت سے محفوظ رہنے کے لئے ان کا انتخاب کیا ہے۔ مریض مرض کے مطابق اسے مقدم و مؤخر کر سکتا ہے، مثلاً ایک جادو زدہ مریض ہے اس کے لئے زیادہ مؤثر یہ ہے کہ وہ بیری کے پتے استعمال کرے اور پھر شہد استعمال کرے۔

فہرست سماعت فرمائیں:

(1) یہ مریض اصل زیتون کا تیل استعمال کریں (2) آب زم زم یا کوئی بھی پاک پانی استعمال کریں۔

(3) گلاب کا عرق یہ مریض استعمال کریں (4) کلونجی استعمال کریں

(5) بیری کے سبز پتے استعمال کریں (6) ملیسا: یہ شام میں پائی جانے والی گھاس ہے اسے چائے کی مانند استعمال کرتے رہیں۔ ان اجزاء پر کوئی بھی بیمار انسان شرعی دم پڑھ کر شفاء کی نیت کر کے ان پر پھونک کر استعمال کرے گا تو ان شاء اللہ شفاء پائے گا۔

## ان اجزاء کے استعمال کا طریقہ:

(1)..... بیمار یا نظر بد یا جادو رسیدہ ہر مریض جو ہے اپنی کمر کی زنجیر پر، پیشانی یا سینہ پر یا جسم میں جہاں بھی درد ہے اس پر زیتون کا تیل لگائے اگر جادو زدہ ہے تو زیتون کا تیل کھائے یا پیئے اور جو نظر زدہ ہے وہ اپنے پیٹ میں ناشتہ سے پہلے اور شام کے کھانے سے پہلے نہار منہ ایک چمچ ڈالے یہ زیتون کا تیل ہر روحانی بیماری کا علاج ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(2)..... عرق گلاب بھی بیماری کے لئے استعمال کیا جائے وہ اس طرح کہ مریض چند قطرات عرق گلاب کے اپنے ہاتھوں پر رکھے اور اسے دونوں ہتھیلیوں کے درمیان ملے پھر بغلوں کے نیچے، ناف پر اور اس کے نیچے شرمگاہ کے اوپر تک ہاتھ پھیرے، زیتون کا تیل لگانے سے پہلے یہ عمل کرنا ہے بعد میں زیتون کا تیل لگانا ہے، اگر عرق گلاب میسر نہ آئے تو پھر کوئی بھی معطر پانی یعنی کسی بھی پانی میں عطر ڈال کر مل لیں یہ گلاب کے عرق کا کام دے جاتا ہے۔

وجہ یہ ہے کہ اچھی خوشبو شیطانوں کو دور کرنے میں گہری تاثیر رکھتی ہے شیطان خوشبو سے نفرت کرتے ہیں اس کی شریعت بھی اور حقیقت بھی تائید کرتی ہے کہ شیطان خوشبو سے نفرت رکھتے ہیں، اسے خصوصاً وہ بیمار استعمال کرے جسے جن لگا ہو اس کے لئے تو یہ بہت ضروری ہے جسے عشق کی وجہ سے جن تنگ کرتا ہے۔

ایسے مریض کے لئے عرق گلاب کا انتخاب اس لئے کیا ہے کہ یہ جسم کے اندر اور باہر سرایت کر جاتا ہے اور آرام سے جسم میں داخل ہو جاتا ہے اس وجہ سے جلدی اثر ہوتا ہے۔

(3)..... ایک بڑا چمچ بیری کا شہد لیں اور دس دانے کلونجی کے پیس لیں اور ملا کر اسے نہار منہ مریض لے تو یہ بہت ہی زیادہ مفید ہے خصوصاً جادو کے لئے نہایت ہی مفید ہے جادو خواہ کسی کھانے والی چیز کے ذریعہ کیا گیا ہو یا پینے والی چیز سے۔

یہ بعض دیگر روحانی مریضوں کے لئے بھی بہت فائدہ مند ہے اور جو متواتر کھانے کی طلب سے محروم ہو اس کا کچھ بھی کھانے کو جی نہ چاہے اور اس وجہ سے اس مریض کے قویٰ کمزور ہو گئے ہوں اور مرض کے مقابلہ میں اس کی قوت مدافعت ختم ہو چکی ہو تو ایسے مریض کو شہد کا بڑا چمچ کلونجی کے دانے ڈال کر دیا جائے تو بہت فائدہ مند ہوگا اس سے قوت ہضم پیدا ہو جاتی ہے یہ کھانے کو جلدی سے ہضم کرتا ہے اور اس کے ساتھ یہ غذا کو درست کرنے والے اہم اجزاء پر مشتمل بھی ہے۔

(4)..... بیری کے سبز پتے مریض انہیں کوٹ لے یا پیس لے اور انہیں کسی برتن میں رکھ دے، پھر ان میں بس اتنا پانی ڈالے جس سے آدمی غسل کر سکے، پھر ان پر جادو دور کرنے کا دم کرے، پھر ان سے تین گھونٹ پئے اور باقی سے نہالے یہ تمام روحانی بیماریوں کے لئے مفید ہے اور جادو کا تو یہ خاص علاج ہے یہ اس کے لئے تو مجرب نسخہ شفاء ہے جسے بیوی سے باندھ دیا گیا ہے، یعنی جسے جادو کے ذریعہ قوت مردانہ سے محروم کر دیا گیا ہے اسکا بیوی سے ملنے کو دل نہیں کرتا اس کے لیے یہ مجرب علاج ہے کہ اسے صحت ہو جاتی ہے۔

اور نظر زدہ کو بھی یہی دوا دی جائے مگر اس پانی پر نظر کو دور کرنے والا ساتھ دم کر لیا جائے۔ (فتاوی ابن باز: 279/3 فتح المجید: ص 346)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(5)..... بذریعہ ملیسا علاج یہ ہے کہ ملیسا ایک بوٹی ہے اسے چائے کی مانند پیا جاتا ہے شام کے علاقہ میں اس کا استعمال عام ہے، یہ اعصاب کے کھچاؤ کو کم کرتی ہے اور اعصاب کے لئے سکون آور ہے، یہ غیر مضر ہے اور مجرب ہے، یہ اعصاب کے لئے نہایت مفید ہے، ایک بات یاد رکھیں کہ جتنے علاج کے اجزاء ہم نے اوپر بیان کئے اگر ان سے علاج کے دوران مریض کسی بھی قسم کی تھکاوٹ محسوس کرے تو پھر اسے استعمال نہ کرے کہیں نقصان نہ اٹھالے۔

## دم کرنے کے لئے جگہ کا انتخاب:

دم کرنے کے لئے پرسکون مقام ہونا چاہئے جو شرعی احکام کی مخالفت سے خالی ہو اور وہاں کوئی ایسی چیز نہ ہو جو معالج اور مریض کو تشویش میں ڈالے یا دم کو پورے طور پر کرنے سے رکاوٹ بنے یعنی شریعت کی مخالفت والی اور شور وشغب والی جگہ نہ ہو بلکہ شریعت کے مطابق اور پرسکون مقام ہو جہاں علاج کیا جائے۔

اور مریض اپنے گھر میں بچاؤ کی احتیاطی تدابیر کو بروئے کار لائے جن میں سے ایک اہم چیز یہ ہے کہ اس میں سورۃ بقرہ تلاوت کرے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَّقَابِرَ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِيْ تُقْرَأُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ [1]

''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔''

[1] مسلم:780

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# شرعی دم

مریض پر دم کرتے وقت معالج حضور قلب اور معانی پر غور کرتے ہوئے دم کریں اور اللہ رحمن ورحیم کے سامنے تذلل اور پستی اختیار کرے، اس پر توکل کرے اور یہ اعتقاد رکھے کہ شافی حقیقت میں اللہ ہے اور وہ اکیلا ہی عافیت دینے والا ہے۔

یہ کیفیت دم کرنے والے اور جسے دم کیا جائے دونوں کی ہونی چاہئے اور جب تک دم کا عمل جاری رہے دونوں پر یہی حالت طاری رہنی چاہئے ہماری اس ہدایت پر عمل کرنے سے اللہ کے حکم سے دم کا اثر دوپہر کے آفتاب کی مانند نمایاں ہوگا اور بیماریوں اور غم سب چھٹ جائیں گے یہ نیت دم اور علاج دونوں کے وقت ہونی چاہئے۔

شرعی دم سے علاج کا آغاز کیا جائے اگر کچھ نشستوں کے بعد پتہ چل جائے کہ مثلاً مریض کو نظر ہے یا جادو ہے تو پھر اسی پر اکتفا کیا جائے کہ مریض کو اس کی تکلیف برداشت کرنے پر صرف دم کیا جائے۔ کیونکہ بعض مریضوں کو دم طویل ہونے کی وجہ سے اپنے اندر سمو لیتا ہے اور مناسب حد بندی کی حالت پیدا ہو جاتی ہے جس سے مریض درست ہو جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ نظر یا جادو کا دم اگر مریض کی حالت مختصر دم کا تقاضا کرتی ہے تو مختصر دم کیا جائے اگر طویل دم کی متقاضی ہے تو طویل دم کیا جائے۔

## دم کے بعد کا مرحلہ:

مسلسل دم سے علاج کرنے کے ساتھ ہی یہ مرحلہ آتا ہے جو کہ نہایت ہی اہمیت کا حامل ہے کہ مریض کا یا اس کے سرپرست کا فرض ہے کہ وہ اس بات کو ملحوظ خاطر رکھے کہ جو بھی علاج کے بعد اس پر نفسیاتی یا جسمانی تبدیلی طاری ہوتی ہے اسے ضبط تحریر میں لائے اور دم کرنے والے کو یہ بتائے۔

ان ملاحظات کی روشنی میں معالج تکلیف زدہ کی رہنمائی کرے یہ ملاحظات بڑی گہری نظر اور وقت کی پابندی کے ساتھ تحریر کرے۔

## علاج کی فہرست کی قسم نمبر 2:

ہم نے جسمانی تخلیہ (جسم سے منفی اشیاء دور کرنا) کو بعد میں ذکر کیا اور اسے ہم نے پروگرام سے باہر رکھا ہے اس کی دو وجوہ ہیں:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

1..... اسے مؤخر کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اکثر یہ پہلو شرعی دم کے بعد ہی مفید ہوتا ہے اور یہ بات ہے کہ معالج، یعنی دم کرنے والے کی تشخیص کی حالت اور اس کی مریض سے خیر خواہی کے اندازہ کے مطابق جسم سے منفی اشیاء دور کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

2..... وجہ تاخیر یہ ہے کہ میری رائے کے مطابق جادو زدہ مریض خواہ اسے جادو کھانے کے ذریعے دیا گیا ہو یا کسی مشروب کے ذریعے پلایا گیا ہو اسکے لئے مناسب یہی ہے کہ وہ تخلیہ (جسم کے منافی مواد کو دور کرنے) سے پہلے تین دن تک جو ہم نے اوپر پہلی قسم میں روحانی علاج بتایا ہے اس کے مطابق عمل کرے اس سے جادو کی بیماری کی زیادتی کمزور پڑ جائے گی اور اللہ کے حکم سے جادو کی بیماری کا مواد باہر آنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

## جسمانی بیماری سے بچاؤ کے لئے منفی مواد دور کرنے کا طریقہ

جسمانی تخلیہ تو تقریباً ہے ہی جادو کے لئے مخصوص، ایسے حالات بہت کم تر رونما ہوئے ہیں کہ یہ قے یا پیٹ نرم ہونے میں استعمال کیا گیا ہو۔ اب ہم تخلیہ کے تین مواد کی تفصیل بتاتے ہیں:

1..... حجامت (سینگی لگوانا) جسم کے مختلف حصوں سے فاسد خون نکالنے کو سینگی کہتے ہیں۔

ہر قسم کے امراض کے لئے اس کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ یہ روحانی اور جسمانی ہر بیماری کا علاج ہے، یہ اس وقت بہت ہی زیادہ ضروری ہو جاتی ہے جب سر میں جادو کا اثر ہو اور معاملات گڈ مڈ ہو رہے ہیں یا نسیان زیادہ ہونے لگے یا سر درد پیچھا نہ چھوڑے تو اللہ کے حکم سے یہ بہت مفید علاج ہے۔ ان امراض سے یہ نجات دیتی ہے اگرچہ امراض کا سبب کوئی بھی ہو مثلاً ایک انسان کی یادداشت کو نظر لگ جائے یا اس کی (کسی کام کی طرف توجہ) کی قوت میں ضعف آجائے نظر بد نے اسے متاثر کیا ہو تو سینگی اس کا بہترین علاج ہے۔[1]

2..... استفراغ۔ استفراغ سے مراد یہ ہے کہ معدہ میں جو فاسد مواد ہے اسے قے کے ذریعے باہر نکالنا۔ یہ قے کے ذریعے فاسد مواد نکالنا جو ہے اس رکے ہوئے مواد کو بھی نکال دیتا ہے جو فاسد ہواؤں کو خارج ہونے سے روکتا ہے۔ لیکن

---

[1] ہم نے سینگی کا فائدہ جو اوپر بتایا ہے اسی پر اکتفا کیا ہے کیونکہ ہم چاہتے ہیں یہ کتاب طویل نہ ہو جائے وگرنہ سینگی کے فوائد تمام قسم کی بیماریوں پر حاوی ہیں اس کے فوائد تو ایک مستقل کتاب کا تقاضا کرتے ہیں ہم نے اختصار سے کام لیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

استفراغ سے تمام فاسد ہوائیں خارج ہو جاتی ہیں یہاں ہمارے لئے سب سے زیادہ اہم جو چیز ہے وہ یہ ہے کہ معدہ میں ٹھہرا ہوا جادو کا مواد بذریعہ قے نکالا جائے۔

جب مریض اپنے معدہ میں تکلیف محسوس کرے اور اسے قے کی رغبت بھی ہو جب قے کے ساتھ یہ کسی وجود کو محسوس کرے جو اٹھ رہا ہے اور لگتا ہے کوئی چیز نکل رہی ہے مگر وہ نکلتی نہیں اس کی بجائے سفید جھاگ اور لیس دار لعاب نکلتی ہے تو اس حالت میں مریض کو یہ تاکید کی جائے کہ وہ قے کو بروئے کار لائے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک پیالہ میں آب زم زم لیں یا عام پانی لیں جس پر جادو دور کرنے والی آیات پڑھی جائیں اور اس میں ایک چمچ نمک ڈالیں اور ایک چمچ عرق گلاب ڈالیں اور چمچ کا چوتھائی حصہ پسے ہوئے بیری کے پتے اس میں ڈالیں اور اسے نہار منہ مریض صبح پیئے پھر قے کی کوشش کرے اللہ کے حکم سے اسے بہتری نظر آئے گی۔

③..... استطلاق (جلاب) کے ذریعے یعنی بذریعہ دست آوری علاج کرنا ہے۔ یہ بھی جسمانی طریقہ علاج ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ مریض ایسی چیز لے جو پیٹ کو نرم کرے محفوظ جڑی بوٹیوں سے پیٹ نرم کیا جائے جیسا کہ سنا مکی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ترغیب دی ہے۔ سیدہ اسما بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"تم کس چیز کے ساتھ جلاب لیتی ہو انہوں نے کہا تبرم کے ساتھ لیتی ہوں آپ ﷺ نے کہا یہ تو گرم اور کھچاؤ ڈالنے والی ہے انہوں نے کہا: میں نے سنا مکی کے ذریعہ جلاب لیا تو نبی ﷺ نے فرمایا:

لَوْ اَنَّ شَيْاً كَانَ فِيْهِ شِفَآءٌ مِنَ الْمَوْتِ لَكَانَ فِيْ السَّنَاءِ [1]

"اگر کسی چیز میں موت کا علاج ہوتا تو سنا میں ہوتا۔"

استطلاق (جلاب) کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگائیں کہ معدہ میں جادو کے بارہ مواد بھی ٹھہرے ہوں تو یہ ان چھپے ہوئے مواد کو بھی خارج کر دیتا ہے۔

عام حالات میں تو بذریعہ سنا مکی جلاب لینا کافی ہوتا ہے کبھی ایسی صورت حال بھی ہوتی ہے کہ سنا مکی سے بھی زیادہ تاثیر والی چیز سے جلاب لینا پڑتا ہے تاکہ جادو کا مواد مکمل طور پر دور ہو اور یہ دم کے ذریعے ممکن ہے جو جلاب سے بھی سخت ہے۔

اس سخت جلاب کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب مریض اپنے پیٹ میں زیادہ تکلیف محسوس کرے خصوصاً بائیں

---

[1] ترمذی: 2081 احمد: 369/6 حاکم: 224/4

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جانب پسلیوں کے نیچے جب درد ہو۔ بعض مریض کسی چیز کا وجود محسوس کرتے ہیں اور ہاتھ سے چھونے سے وہ محسوس بھی ہوتی ہیں اور اس بیماری والے آنت کے پھڑکنے اور گیس کی کثرت کی شکایت بھی کرتے ہیں۔

ایسے اپنے مریض بھائیوں کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ جو ان عوارض کو برداشت کرتا ہے تو وہ دم کثرت سے پڑھے اور ہمارے بتائے ہوئے علاج کے مطابق شفا طلب کرے۔

یہ بات یاد رکھئے گا کہ جلاب کا عمل شروع کرنے سے پہلے طبیب سے مشورہ کر لے اور اگر اسے بار بار جاری رکھنا ہے تو پھر معالج سے مشورہ کے بعد ہی ایسا کرے کیونکہ جلاب کثرت سے لینا مریض پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔

اس تخلیہ کے عمل کو جاری رکھنے، یعنی قے، سینگی یا جلاب کے ذریعہ علاج کرتے ہوئے مریض پر اس علاج کے دوران جو بھی تغیرات رونما ہوں ان کا خاص خیال رکھے۔ سینگی کے بعد خون کی رنگت دیکھی جائے اور نالیوں میں اس کے جمود کی نسبت پر غور کیا جائے اور مریض پر اس کے اثرات پر نظر رکھی جائے۔

اور جلاب کے بعد خارج ہونے والے مواد کو دیکھا جائے اور اس کے رنگ اور بو کو دیکھا جائے اور اس کے مریض پر رونما ہونے والے اثرات کو دیکھا جائے اور جلاب کے بعد خارج ہونے والے مواد اس کے رنگ اور اس کی خوشبو اور مریض پر اس کے اثرات پر نظر رکھی جائے خود مریض یا اس کا سرپرست ان سب چیزوں کا ملاحظہ کرے اور اسے معالج تک پہنچائے تاکہ وہ اس کے مطابق علاج کر سکے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# صحت کے لیے پیکج نمبر 3

روحانی مریض پر سے خارجی اثرات ختم کرنے کا طریقہ درج ذیل ہے اور خصوصاً نظر زدہ پر خارجی اثرات ڈالنے والا سب سے بڑھ کر جو آدمی ہے وہ نظر لگانے والا ہے، اس سے بچاؤ کی تدبیر بتائی جاتی ہے۔

نظر لگانے والے کا نظر زدہ پر اتنا زیادہ اثر ہوتا ہے کہ نظر زدہ اس سے نفرت کرتا ہے اسے دیکھ لے تو اسے بے چینی ہونے لگتی ہے سکون نہیں ملتا اور نظر زدہ جب نظر لگانے والے کو دیکھتا ہے تو اس کی تکلیف کے عوارض بڑھ جاتے ہیں خصوصاً جب یہ اس کا سامنا کرتا ہے تو مریض میں ہماری بیان کردہ چیزیں بڑھ جاتی ہیں یہ اکثریت کے مطابق ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مریض کو یہ ملاحظہ نہیں بھی ہوتا کہ اسے کس نے نظر لگائی ہے مگر اسے تب پتہ چلتا ہے جب اسے آگاہ کیا جائے تو پھر یہ نظر زدہ سمجھتا ہے کہ مجھے نظر لگانے والے سے یہ مصیبت پہنچی ہے، وگرنہ نہ پہنچتی، اس سے مصیبت زدہ کی بے قراری اور بڑھ جاتی ہے۔

## نظر زدہ کا علاج:

نظر سے متاثرہ شخص سے خارجی اثرات یوں دور کئے جائیں کہ نظر لگانے والے کا اگر پتہ چل جائے تو اس سے یہ مطالبہ کیا جائے کہ وہ ایک برتن میں وضو کرے جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ عامر بن ربیعہ نے جب سعد کو نظر لگائی تھی تو آپ ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا۔

مریض کو جب نظر لگانے والے سے وضو کا پانی حاصل ہو جائے تو وہ اس کے ساتھ غسل کرے اگر وضو کا پانی دشوار ہو جائے تو پھر نظر لگانے والے کی لعاب یا پسینہ حاصل کیا جائے جو کم از کم کھجور کی گٹھلی جتنا ہو اگر ایسا بھی نہ ہو تو نظر لگانے والے نے جو پانی باقی چھوڑا ہو وہ لے لیا جائے یا پانی اس پیالہ سے مل جائے جس میں اس نے پانی پیا تھا تو اس میں نظر لگانے والے نے پینے کے بعد اگرچہ تھوک کا اثر ہی چھوڑا ہو وہ لے لیا جائے اور اسے ایک برتن میں رکھ لیا جائے تا کہ نظر لگانے والے کا اثر اس برتن میں منتقل ہو جائے جس میں پانی ہے اس کے بعد کوئی شخص اس برتن والے پانی کو لے جس میں نظر لگانے والے کا اثر ڈالا گیا ہے، مریض کے پیچھے کھڑا ہو کر مریض کے سر میں، کمر میں ایک ہی دم میں ڈال دے اور اگر پتہ نہ چل سکے کہ نظر کس نے لگائی ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تو اس نظر زدہ پر نظر کا دم کیا جائے جو ہم نے اس کتاب کے آخر میں تحریر کیا ہے مریض صحت یاب ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

## جادو کا خارجی اثر:

جادو میں خارجی تاثیر اس مواد کی ہوتی ہے جسے شیطانی معاملات کی صورت میں جمع کیا جاتا ہے جادوگر اس پر اپنا طلسم پڑھتا ہے اور اس میں پھونکیں مارتا ہے اور کبھی اسے لکھتا ہے وہ جادو اللہ کی قدرت سے اس شخص پر جا گرتا ہے جس پر جادو کرنا مطلوب ہوتا ہے اور وہ اس عمل سے متاثر ہو جاتا ہے۔

اور زیادہ تر یہ ہوتا ہے کہ اس مواد کے ضمن میں ایسی چیز ہوتی ہے جس کے ذریعہ جادو کے لئے مطلوب شخص پر اس کا اثر ہو جاتا ہے یہ جادو کسی کاٹن کے ٹکڑے میں باندھ کر کیا جاتا ہے یا کسی پینے کی چیز میں ملا کر کیا جاتا ہے۔ اور اکثر ایسا ہوتا کہ پرندوں کے اجزاء پائے جاتے ہیں مثلاً پرندے کی چونچ، اس کے پر یا کسی بھی حصہ کو جادو میں استعمال کرتے ہیں، مرغ، ہدہد، تو جادو کا عمل کرنے میں بہت عمدہ اجزاء ہیں۔

بعض اوقات جادو میں چھوٹے چھوٹے جانور استعمال کرتے ہیں جیسا کہ گرگٹ ہے اور بھی اشیاء ہیں جن کا شمار مشکل ہے ان سب اشیاء کا مقصد ایک ہی ہے کہ اللہ کی نافرمانی کرنا اور شیطان کی فرمانبرداری کرنا۔

جادو میں سب سے زیادہ پائدار خارجی اثر اس جادو میں ہے جو دفن کیا جائے یا چھپایا جائے یا لٹکایا جائے۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جادو، جادوزدہ کے قریب اس کے گھر میں یا کام کرنے کی جگہ کے قریب رکھا جاتا ہے اور کبھی دور رکھا جاتا ہے جیسا کہ نبی ﷺ پر جادو کیا گیا تھا اسے ایک کنوئیں میں رکھا گیا تھا۔ جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہے کہ:

> ''نبی کریم ﷺ پر جادو کیا گیا تھا اور آپ ﷺ کو خیال آتا تھا کہ میں کچھ کر رہا ہوں مگر آپ ﷺ نے کیا نہ ہوتا تھا حتی کہ آپ ﷺ نے خوب دعا کی اور سیدہ رضی اللہ عنہا سے کہا کیا تمہیں پتہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ اس چیز میں آپ کی بیماری کا علاج ہے۔ ہوا یہ کہ میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس بیٹھ گیا اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا، ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: مَا وَجَعُ الرَّجُلِ اس آدمی کو کیا تکلیف ہے۔ اس نے کہا مَطْبُوْب اسے جادو کیا گیا ہے، اس نے کہا: وَمَنْ طَبَّهُ کس نے جادو کیا ہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اس نے کہا: لبید بن اعصم ،اس نے کس میں کیا ہے.....؟اس نے کہا کنگھی کے بالوں میں کیا ہے اور ایک نرخشک خوشے میں کیا ہے۔کہا: فَأَيْنَ هُوَ وہ کہاں ہے.....؟اس نے کہا ذروان کے کنوئیں میں ہے۔یہ سن کر نبی ﷺ روانہ ہوئے اس سے اسے نکالا، پھر نبی ﷺ واپس آئے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اس کنوئیں کی کھجوروں کے سر شیطان کے سروں کی مانند تھے، میں نے کہا، اس کا پیچھا کریں۔آپ نے فرمایا: نہیں کوئی ضرورت نہیں اَمَّا اَنَا فَقَدْ شَفَانِیْ اللّٰہُ اللہ نے مجھے شفا دے دی ہے میں اس اندیشہ سے خاموش رہا ہوں کہ اس سے لوگوں کے درمیان شرارت نہ بھڑک اٹھے پھر اس کنوئیں کو بھر دیا گیا اور ختم کر دیا گیا۔'' ①

جادو کے مریض پر خارجی تاثیر کی ایک صورت یہ بھی ہے جو جادو کسی چیز پر لٹکا دیتے ہیں اور جب وہ جادو حرکت کرتا ہے تو جادوزدہ کی زندگی بے لطف ہو جاتی ہے اور وہ گھڑی میں تولہ اور گھڑی میں ماشہ ہو جاتا ہے۔

اللہ سے التجاء ہے کہ وہ ہمیں اور سب مسلمانوں کو اپنی مخلوق کی شرارتوں سے بچائے اور تمام بیمار مسلمانوں کو شفا دے۔ آمین ثم آمین۔

## جادو کا خارجی اثر دور کرنے کا طریقہ:

جادو کھولنے اور دور کرنے سے پہلے انسان درج ذیل طریقوں سے خود کو محفوظ کرے۔

① .....سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی پڑھے اور سورۃ مؤمنون کی (98-97) آیات پڑھے اور دو آخری قل پڑھے۔

② .....ہاتھ پر واٹر پروف دستانے پہنے تاکہ جادو کا مادہ سرایت نہ کرے۔

③ .....جادو کے مادہ کو سونگھنے سے پرہیز کرے جیسا کہ کئی جہلاء اسے سونگھنے لگ جاتے ہیں۔

## جادو کی اقسام:

❶ المدفون ..... مدفون یہ وہ جادو ہے جسے زیر زمین یا قبر میں یا دروازے کی دہلیز کے نیچے دفن کرتے ہیں۔

---

① بخاری:3268،مسلم:2189

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



❷ المخبوء ..... وہ ہے جو جادو کسی الماری میں چھپایا گیا ہو۔

❸ المعلق..... وہ جادو جسے کسی چیز پر لٹکایا جائے مثلاً کسی درخت کی ٹہنی یا چھت وغیرہ پر لٹکایا گیا ہو۔

❹ المنتقل..... یہ وہ ہے جسے ذرائع نقل وحرکت پر رکھا جائے مثلاً کسی گاڑی یا کشتی وغیرہ پر رکھ دیا جائے تاکہ اسے حاصل کرنا مشکل ہو جائے۔

یہ تمام جادو کی اقسام جب پالی جائیں تو ان کے اجزء جدا کر دیئے جائیں اور ان درج ذیل آیات [1] کی تلاوت کی جائے تو جادو زائل ہو جاتا ہے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ * فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ * فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ * وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ * قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ * رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ * [2]

''اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی ڈالو انہوں نے ڈالی تو جو انہوں نے جھوٹ باندھا تھا اسے نگل گئی۔ حق ثابت ہوا اور جو انہوں نے عمل کیا تھا وہ باطل ہوا وہ مغلوب ہوئے اور ذلیل ہو کر پلٹے جادوگر سجدہ ریز ہو گئے اور انہوں نے کہا ہم جہانوں کے رب کے ساتھ ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔''

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ * وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ * [3]

''جب انہوں نے جادو ڈالا موسیٰ نے کہا جو تم لائے ہو وہ جادو ہے اللہ اسے باطل کرے گا بے شک اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کے عمل کی اصلاح نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ حق کو ثابت کرتا ہے

---

[1] یاد رہے! آنے والی تمام آیات بابرکات اللہ تعالیٰ کی توحید، اس کی عزت وعظمت اور اقتدار وغلبہ پر مشتمل ہیں ان کو پورے یقین کے ساتھ اچھی طرح سمجھتے ہوئے تلاوت فرمائیں۔ پرانے سے پرانا جادو بھی ان آیات کے مقابلے میں نہیں ٹھہر سکتا بشرطیکہ آپ کو یقین ہو اور آپ ہمیشگی سے پڑھتے رہیں یا دم کرتے رہیں۔ (مترجم)

[2] الاعراف: 117۔122

[3] یونس: 81۔82

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اپنے کلمات کے ساتھ اگرچہ مجرم اسے ناپسند کرتے ہیں۔''

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى * ①

''ڈال دے جو تیرے ہاتھ میں ہے یہ نگل لے گا جو انہوں نے کیا بے شک انہوں نے جادوگر والی سازش کی اور جادوگر جہاں سے بھی آئے وہ کامیاب نہیں ہوتا۔''

وَقَدِمْنَا اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا * ②

''اور ہم ان کے عمل کی جانب آئیں گے اور اسے بکھرے ہوئے ذرات بنا دیں گے۔''

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ * لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ * وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ * وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ * وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ * لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ *

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

''کہہ دو اے کافرو! میں نہیں عبادت کرتا اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ ہی میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہوں اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں تمہارا دین تمہارے لئے، ہمارا دین ہمارے لئے۔''

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ * اَللّٰهُ الصَّمَدُ * لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ * وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ *

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

---

① طٰہٰ:69

② الفرقان:23

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



''کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس نے کسی کو نہیں جنا نہ وہ جنا گیا ہے اور اس کی ہمسری کرنے والا کوئی نہیں۔''

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ* مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ* وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ* وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ* وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ*

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

''کہہ دو میں صبح پھاڑنے والے کے رب کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا اور اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جاتا ہے اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کے حسد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔''

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ* مَلِكِ النَّاسِ* اِلٰهِ النَّاسِ* مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ* الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ* مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ*

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

''کہہ دو میں لوگوں کے رب سے پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کا مالک ہے اور جو لوگوں کا معبود ہے خناس کے وسوسوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے جو جنوں اور انسانوں سے ہوتا ہے۔''

یہ آیات پڑھ کر جادو کے مادہ پر پھونک ماری جائے اگر وہ مادہ میخ (کیل) یا سوئی پر پایا جائے تو اس پر دم کیا جائے پھر اس کے اوپر گھسیٹ لیا جائے اور اسے جدا کر دیا جائے یہ اس جادو کے متعلق ہے جو دفن کیا گیا ہو یہ لٹکائے ہوئے جادو میں نہیں ہوتا کیونکہ یہ ہلکا ہوتا ہے اس کا ہوا میں حرکت کرنا آسان ہے اس سے ہی اس میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

اور اگر جادو گرہ والا ہے تو اس پر معوذتین پڑھی جائیں اور اسے کھول دیا جائے اور اس پر دوبارہ پھونک ماری جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اور اگر جادو طلسم میں ہوا ہے تو اس جادو کو اس برتن میں ڈال دیں جس میں وہ پانی ہے جس پر اوپر درج شدہ آیات کی تلاوت ہوتی ہے اور اس میں عرق گلاب اور نمک ملا لیا جائے اور اس طلسم (گڑیا نما منتر) کو ریزہ ریزہ کر دیا جائے پھر اس جادو کے مواد کے اجزاء کو ایک ایک کو دم شدہ پانی میں ڈبو لیا جائے اور اسے علیحدہ علیحدہ دفن کر دیا جائے اور پانی کو ایک گڑھا نکال کر اس میں دفن کر کے اوپر مٹی ڈال دی جائے تو جادو کا اثر نہ رہے گا۔ بہتر یہ ہے کہ یہ جادو شکن عمل آبادی کے احاطہ سے باہر کیا جائے۔

## جادو کی چند اقسام:

(1)..... مرشوش وہ یہ ہے کہ اس میں جس مواد پر جادو کیا جاتا ہے وہ بہنے والی چیز ہوتی ہے جسے جادوزدہ کے رستہ میں چھڑک دیا جاتا ہے کہ اس پر اس کا پاؤں آتا ہے اور وہ جادو کی گرفت میں آجاتا ہے۔

(2)..... مبثوث یہ جادو ایسا ہوتا ہے کہ جادو کا مواد کوٹ لیا جاتا ہے اور جسے جادو کرنا ہوتا ہے اس کے رستہ میں اسے بکھیر دیا جاتا ہے وہ اسے پاؤں نیچے لیتا ہے اور جادو اثر انداز ہو جاتا ہے۔

(3)..... مشموم یہ سونگھنے سے ہوتا ہے، عطر لیا جاتا ہے اسے جادو کے مواد میں ملایا جاتا ہے یا جادوگر اس میں پھونک مارتا ہے مریض اسے سونگھ لیتا ہے اور اسے جادو جکڑ لیتا ہے۔ الغرض یہ تمام صورتیں یہی ہیں کہ جادو کا مواد وہ جس چیز پر جادو پڑھا جاتا ہے اس کو ان کے ذریعے اس آدمی تک پہنچایا جاتا ہے جس پر جادو کیا جاتا ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ اس مواد کے زیادہ اثر انداز ہونے سے پہلے اور جسم میں پیوست ہونے سے پہلے پالینا چاہئے۔ وہ یوں کہ مرشوش جادو یعنی جو رستہ میں پانی چھڑک کر جادو کیا گیا ہے اس کا کھوج لگا کر اسے خشک کر دیا جائے اور جو مبثوث یعنی جو جادو کی چیز کو کوٹ کر کیا گیا ہے اس کو دریافت کرنا مشکل ہوتا ہے اس کا علاج یہی ہے کہ اسے بکھیر دیا جائے اگر اسے خفیہ ہونے سے پہلے ہی پالیا گیا ہے تو اسے اسی وقت توڑ دیا جائے اسے توڑنے میں بشرطیکہ اس کے سرایت کرنے سے پہلے اسے پکڑ لیا جائے اور ہم نے اس کے توڑنے کا جو طریقہ بتایا ہے اس طرح اس پر عمل کیا جائے تو نہایت ہی حیرت انگیز انداز پر اس جادو کے اثرات کم ہونے لگتے ہیں۔

اگر مرشوش یعنی جو رستہ میں پانی کے ذریعے کیا گیا ہے وہ اور مبثوث جو کسی چیز کو کوٹ کر اس میں جادو کیا گیا ہے جب یہ دونوں مل جائیں انہیں ختم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک برتن لیا جائے جس میں پانی ہو اور اس میں نمک اور عرق گلاب ملا لیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جائے پھر اس پر جادو ختم کرنے والا دم کیا جائے اور اس پانی کو جادو کے مواد پر چھڑکا جائے۔

اور جو جادو سونگھنے والی چیز پر کیا جائے اس پر، یعنی اس خوشبو پر جادو دور کرنے والا دم پڑھا جائے اور اس میں کستوری کا تیل ملایا جائے اور مریض بذات خود وہ کستوری کا تیل سونگھے اور عود ہندی بھی سونگھے تو مفید ہے۔

یہ اہم بات یاد رکھیں جادو کی اوپر جتنی بھی اقسام بیان ہوئی ہیں ان سب کا علاج یہی ہے کہ مسلسل دم کیا جائے یہی مفید علاج ہے خواہ جادو کا مواد ملے یا نہ ملے یہ دم پڑھنا بہر صورت مفید ہے یہی اس سے بچاؤ کی بہترین صورت ہے۔

روحانی امراض کی گذشتہ فہرست کے مطابق علاج کرنے کے بعد بھی اگر جادو کا مواد ظاہر ہوتا ہے اور میرے لیے تو ایسا ہوا ہے کہ اس جادو کا عمل باطل ہو جاتا ہے، نظر اور حسد کا اثر نہیں رہتا مگر مریض پھر بھی بیماری کی شکایت کرتا ہے اور دم کے وقت اس کی حالت بگڑ جاتی ہے، کبھی اسے مرگی کی صورت ہو جاتی ہے حتی کہ بعض اوقات معالج خود پریشان ہو جاتا ہے کہ مریض کی حالت پیچیدہ ہے اور اسے شفا نہیں ہوگی اور یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ مریض دم کرنے والے کو جھٹلانا شروع کر دیتا ہے اور اس کی صداقت میں شک کرتا ہے اور ناتجربہ کار دم کرنے والا بھی پست ہمت ہو جاتا ہے اور اپنے دم کی تاثیر میں شک کرنے لگتا ہے اور اس کے چہرے پر ناامیدی کی لکیریں نمایاں ہو جاتی ہیں اور اس سے مریض پر بڑا ہی منفی اثر پڑتا ہے۔ یہ ایک ایسی مشکل ہے جو لوگوں کو دم کرنے سے ناآشنائی کی وجہ سے پیش آتی ہے اس سے آگاہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ واللہ المستعان۔

درست بات یہ ہے کہ مریض کی شکایت کا سبب اس کا صحت یاب نہ ہونا نہیں کہ وہ مذکورہ تمام بیماریوں سے بالکل صحت یاب نہیں ہوا بلکہ میرے خیال کے مطابق اس میں یہ وجہ بھی ہو سکتی ہے کہ ابھی جادو، نظر اور حسد وغیرہ کے نشانات اور اثرات باقی ہوتے ہیں وہ پھر سے پیچھا کر لیتے ہیں اور وجہ یہ ہوتی ہے کہ جادو کرنے والا یا نظر لگانے والے کا عناد اور دشمنی بہت ہی سخت ہوتی ہے ایسے خطرناک مریض کو نہایت عالی ہمت اور معالج کو نہایت استقامت کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور اس کا کافی وشافی علاج یہی ہے کہ مریض ہرگز مایوس نہ ہو بلکہ آہستہ آہستہ تسلسل سے علاج جاری رکھے۔ اللہ سے دعا کرتا رہے اور اس کا خوف دل میں پیدا کرے، اور پھر پے در پے اور مسلسل بلاناغہ دم کرتا رہے جب تک اللہ تعالیٰ اس بیماری کے معاون کو ہلاک نہیں کرتا یا وہ نکل نہیں جاتا اس وقت تک اسے جاری رکھے۔ آخر میں یہ بات یاد رہے کہ جو اوپر علاج بتایا گیا ہے اسے جاری رکھا جائے اور پہلے جو ہم نے علاج کی فہرست دی ہے مریض اسے مسلسل جاری رکھے اگرچہ مریض کی حالت اچھی بھی ہو جائے اسے ترک نہ کرے اور اگر چھوڑنا ہے تو دم کرنے والے اس معالج سے مشورہ کے بعد چھوڑے جو اس کا مسلسل علاج کر رہا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# پیش آمدہ روحانی وجسمانی بیماریاں اوران کا علاج

## عشق کی چھوت کا علاج:

یہ بیماری سخت ترین ہے اس میں مریض کو یہ نظر آتا ہے کہ کوئی اس کے پاس آتا ہے اور خواب میں اس سے جماع کرتا ہے اور محسوس ایسے ہی ہوتا ہے جیسے وہ بیدار ہے اور سب سے ہلکا معاملہ یہ ہوتا ہے کہ اس سے کوئی بیوی کی مانند چھیڑ چھاڑ کر کے دل لگی کرتا ہے اور صبح یہ جنبی ہو جاتا ہے۔

اور اس سے بھی ہلکا ترین یہ معاملہ ہوتا ہے کہ اس کو عریاں اشخاص نظر آتے ہیں اور مریض کثرت احتلام کا شکار ہو جاتا ہے اور اگر مرد ہو تو اسے بیوی سے نفرت ہو جاتی ہے، اگر مریض عورت ہو تو اسے خاوند سے نفرت ہو جاتی ہے، یہ شادی شدہ ہونے کی صورت میں ہوتا ہے۔ یہ صورت خاص طور پر اس وقت ہوتی ہے جب یہ جماع میں رغبت رکھتے ہوں اور ایسا مریض علیحدگی اور تنہائی پسند کرتا ہے اور سینہ میں تنگی محسوس کرتا ہے اور یہ معاملہ اسے عصر کے بعد زیادہ پیش آتا ہے اس کے علاوہ دیگر تغیرات بھی مریض میں رونما ہوتے ہیں۔

اس کا علاج یہ ہے کہ جو ہم نے اوپر علاج کی فہرست بیان کی ہے اس کے مطابق اس کا علاج کیا جائے، یعنی پانی میں نمک ڈال کر یا زیتون وغیرہ ڈال کر جو آیات وغیرہ بتائی گئیں وہ پڑھیں اور مزید درج ذیل چیزیں بروئے عمل لائیں درج ذیل آیات صبح وشام تلاوت کریں۔

① ..... سورۃ الفاتحہ پڑھیں

② ..... سورۃ البقرہ کی آیت ایک سے لے کر پانچ تک پڑھیں اور آیت الکرسی پڑھیں اور سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں۔

③ ..... سورۃ یوسف کی آیت (23) اور (24) صبح وشام تین مرتبہ پڑھیں جو یہ ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ * وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ○

''اسے ورغلایا اس عورت نے جس کے گھر میں تھا اس کی ذات کے بارے میں اور اس نے دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی ادھر کو آ، اس نے کہا: اللہ کی پناہ میرے رب نے مجھے اچھا ٹھکانہ دیا ہے اور شان یہ ہے کہ ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور اس عورت نے ارادہ کیا اور یوسف نے ارادہ نہ کیا اس نے اپنے رب کی نشانی دیکھ لی تھی اسی طرح ہم نے اس سے برائی اور بے حیائی دور کر دی کہ یوسف علیہ السلام ہمارے مخلص بندوں میں سے تھے۔''

④..... درج ذیل آیات تین مرتبہ پڑھی جائیں:

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ * اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ * اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ * ①

''یہ سورۃ ہے ہم نے اسے اتارا ہے اور اسے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے ظاہر آیات نازل کی ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو، زانیہ اور زانی ان میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو اور تمہیں اللہ کے قانون میں نرمی نہ آئے اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور ان کو سزا دیتے وقت ایمانداروں کا ایک گروہ حاضر ہونا چاہئے۔ زانی صرف زانیہ یا مشرکہ سے نکاح کرتا ہے

① النور: 1۔3

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اور زانیہ صرف زانی یا مشرک سے نکاح کرتی ہے یہ ایمانداروں پر حرام ہے۔"

⑤..... تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔

⑥..... تین مرتبہ سورۃ الفلق پڑھیں۔

⑦..... تین مرتبہ سورۃ الناس پڑھیں۔

مزید درج ذیل اذکار کی تلاوت کریں

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ [1]

"میں اللہ کے تمام ہونے والے کلمات کے ساتھ اس کے غضب سے اس کے عقاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطان کے وسوسوں سے اور ان کے حاضر ہونے سے پناہ مانگتا ہو۔"

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ [2]

"میں اللہ کے تمام ہونے والے کلمات کے ساتھ ہر شیطان سے اور ہر زہریلی چیز سے اور ہر ملامت کرنے والی آنکھ سے پناہ مانگتا ہوں۔"

یہ اذکار صبح وشام اور عصر کی نماز کے بعد اور سونے سے پہلے دہرائے جائیں۔

ان اذکار کے ساتھ مریض سیاہ کستوری لے اور یہ دم پڑھتے وقت جو میں نے اوپر لکھا ہے کستوری کے تیل پر پھونک مارے اور جب سونے کا ارادہ کرے تو یہ تیل چند قطرے اپنی ہتھیلیوں پر رکھے اور اس کو مل لے پھر اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ ناک کو لگائے پھر پستان کے سرے پر لگائے پھر بغلوں پر لگائے، پھر ناف کے نیچے اور اوپر لگائے ساتھ ہی شرمگاہ کو لگائے مریض مسلسل تین ہفتے یہ کرے اللہ کے حکم سے خیر نظر آئے گی اور بہتری ہوگی۔

❀❀❀

---

[1] ترمذی:3528 نسائی کبری:190/6 احمد:181/2 من حدیث عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

[2] بخاری:3371 من حدیث ابن عباس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


# ہر قسم کی سوزش کے علاج کا طریقہ ①

اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام اہل اسلام کو امراض سے محفوظ فرمائے لیکن جو شخص ورم زدہ ہو، یعنی اس کو جسم پر سوزشیں ہوتی ہوں اس کا پیکج کے مطابق ترتیب سے علاج کیا جائے اور مناسب اشیاء اس مرض میں استعمال کی جائیں جیسا کہ میں نے ہر مرض اور چیز کو بیان کرتے ہوئے اس کا تذکرہ کیا جو ان کے مناسب ہے، خصوصاً کلونجی کا تیل ورم کی جگہ پر صبح وشام ملا جائے اور اذکار درج ذیل پڑھے جائیں ان شاء اللہ آرام ہوگا۔

(1)..... سورۃ فاتحہ پڑھیں۔

(2)..... سورۃ بقرہ ایک سے لے کر (5) آیت تک آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں۔

(3)..... اور یہ آیت پڑھیں

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ * ②

''کہا گیا اے نوح ! ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اتر جاؤ اور برکتوں پر اترو تم اور وہ امتیں جو آپ کے ساتھ ہیں اور کچھ امتیں جنہیں ہم فائدہ دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب ملے گا۔''

(4)..... پھر جیسا کہ اوپر گزرا ہے سورۃ حشر کی آیت (21) سے لے کر آیت (24) تک تلاوت کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ *
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

---

① بعض احباب کے ہاتھ پاؤں سوج جاتے ہیں یا جسم کے کسی دوسرے حصے پر سوزش ہو جاتی ہے جن سے انسان کا وجود بالکل لاغر ہو جاتا ہے ایسی صورت میں مندرجہ بالا روحانی علاج انتہائی مجرب ہے پورے یقین سے پڑھیں اور دم کریں۔ (مترجم)

② ہود:48

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ* هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ*

(5)..... یہ آیات تلاوت کریں۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا* ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا* ①

''کیا تو نے دیکھا نہیں اپنے رب کی طرف اس نے کس طرح سایہ پھیلایا اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن کر دیتا پھر ہم نے اس پر سورج کو دلیل بنایا ہے پھر ہم نے اسے آسانی سے اپنی طرف سکیڑ لیا۔''

(6)..... سورۃ اخلاص پڑھے۔

(7)..... سورۃ الفلق پڑھے۔

(8)..... سورۃ الناس پڑھے۔

(9)..... مریض اپنا ہاتھ درد والی جگہ پر رکھے اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھے اور سات مرتبہ یہ پڑھے۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ②

''میں اللہ کی عزت اور قدرت کی پناہ میں آتا ہوں اس کی قدرت کے ساتھ ہر اس چیز اور اس کی برائی سے جو میں پاتا ہوں اور ڈرتا ہوں پناہ مانگتا ہوں۔''

(10)..... یہ دعا پڑھیں

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ③

---

① الفرقان:45_46

② مسلم:2202 من الثقفی عثمان بن ابی العاص

③ بخاری:5675، مسلم:2191 من حدیث عن عائشہ رضی اللہ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(11)..... یہ بھی پڑھے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ①

''میں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ساتھ اس کی برائی سے پناہ مانگتا ہو جو اس نے پیدا کی ہے۔''

# اٹھراہ کا دم

رعشہ کی بیماری نہایت خطرناک ہے جس سے انسان کے جسم پر کپکپی اور تحرک طاری رہتا ہے، اور اسی طرح اگر اعضاء شل ہو جائیں یا حمل گر جاتا ہو، یعنی عورت کو اٹھراہ کی بیماری ہو تو درج ذیل اذکار کا ہم نے تجربہ کیا ہے کہ الحمدللہ اس کے نتائج بہت عمدہ نکلے ہیں۔ ②

(1)..... سات مرتبہ فاتحہ پڑھیں۔

(2)..... سورۃ البقرہ کی ایک سے لے کر پانچ تک آیات تلاوت کریں۔

(3)..... تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔

(4)..... سورۃ البقرہ کی یہ آیت تین مرتبہ پڑھیں۔

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ③

''اور جب یہ جالوت اور اس کے لشکروں کے سامنے آئے تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب.....! ڈال دے ہم پر صبر اور ہمارے قدم جما دے اور کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔''

---

① مسلم: 2191 عن خولہ بن حکیم

② اندازہ فرمائیں کہ ایک باکردار عالم وفاضل اور دیارِ عرب کے روحانی معالج کا گواہی دینا کہ ہم نے اس سے اٹھرا کے کئی مریضوں کا علاج کیا ہے اور وہ اللہ کی رحمت سے صحت مند ہوئے ہیں۔ اس سے بڑھ کر تسلی اور کیا ہو سکتی ہے.....؟ ہمیں افسوس ہے کہ ہمارے معاشرے میں بعض ناعاقبت اندیش عاملوں نے سادہ لوگوں کو تعویزات میں الجھا رکھا ہے۔ اٹھراہ ایک نسوانی مرض، جس میں عورت آٹھویں مہینے بچہ جنتی ہے جو زندہ نہیں رہتا، یا بچوں کی ایک بیماری جس میں وہ سوکھ کر مر جاتے ہیں (مترجم)

③ البقرہ: 250

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(5)..... اور سورۃ بقرہ کی دو آخری آیتیں پڑھیں۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ* لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ*

(6)..... سورۃ آل عمران کی آیت (147) کو تین مرتبہ پڑھیں جو یہ ہے۔

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ*

''انہوں نے صرف یہی کہنا تھا: اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے معاملہ میں جو ہماری زیادتیاں ہیں وہ بھی بخش دے اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔''

(7)..... اور سورۃ اعراف کی یہ تین آیات بھی پڑھ کر دم کریں یا مریض خود پڑھ لے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ* اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ* وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ* [1]

---

[1] الاعراف: 54_56

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

''بے شک تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر مستوی ہوا رات سے دن کو ڈھانپتا ہے دن اس کو تیزی سے طلب کرتا ہے اس نے آفتاب چاند اور ستاروں کو اپنے حکم سے مسخر کیا ہے خبردار اسی کے لئے پیدائش ہے اور اسی کے لئے حکم ہے بابرکت ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے۔ اپنے رب کو تضرع سے اور خفیہ پکارو وہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو اور اسے خوف اور طمع سے پکارو بے شک اللہ تعالیٰ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب ہے۔''

(8)..... اور سورۃ اسراء کی یہ آیت بھی (3) مرتبہ پڑھی جائے۔

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ۞ (1)

''اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا آپ ان کی طرف کچھ مائل ہو جاتے۔''

(9)..... سورۃ ابراہیم کی یہ آیت (3) تین مرتبہ پڑھیں۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ (2)

''اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ثابت قول کے ساتھ دنیا و آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور جو چاہتا ہے کرتا ہے۔''

## حمل برقرار رکھنے کے لئے مزید یہ آیات پڑھیں:

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

---

(1) بنی اسرائیل:74

(2) ابراہیم:27

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


''پس جب اس نے جنا تو کہتی ہے: اے میرے رب.....! بے شک میں نے اسے مؤنث جنا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے جو اس نے جنا، مذکر مؤنث کی مانند نہیں میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور بے شک میں اسے تیری پناہ میں دیتی ہوں اور اس کی اولاد کو بھی مردود شیطان سے۔''

(2)..... سورۃ الشوریٰ کی یہ آیت بھی پڑھے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ①

''زمین اور آسمان کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے وہ پیدا کرتا جو چاہتا ہے، عطا کرتا ہے جس کو چاہے لڑکیاں اور جس کو چاہتا ہے لڑکے عطا کرتا ہے۔''

(3)..... سورۃ اخلاص پڑھے یہ تین مرتبہ پڑھی جائے۔

(4)..... دونوں آخری قل پڑھے جائیں یہ بھی تین تین مرتبہ پڑھنے ہیں۔

---

1 سورۃ الشوریٰ:49

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


# مریض بھائیوں کے نام خاص پیغام

(1)..... کثرت سے استغفار و دعا کریں دم کے بعد بھی اس سے پہلے بھی ہر حال میں یہ جاری رکھیں۔

(2)..... اپنے رب کے ساتھ حسن ظن رکھیں کیونکہ بندہ جیسا اس کے ساتھ گمان رکھے گا ویسا ہی اللہ پیش آتا ہے[1] اور جو اللہ پر توکل کا حق ادا کرے گا اللہ اسے شفا دے گا، کفایت کرے گا اور اللہ سبحانہ اسے بچائے گا۔

(3)..... اگر شفا میں تاخیر ہو جائے تو ناامید نہ ہوں شیطان ناامیدی سے مضبوط ہو جاتا ہے صبر کا مظاہرہ کریں۔

(4)..... تمام امور میں میانہ روی اختیار کریں لوگوں سے زیادہ میل جول نہ رکھیں اور نہ ہی ان سے علیحدہ رہیں میانہ رو ہو جائیں اور بہتر تو یہ ہے کہ اپنے ان ساتھیوں سے میل جول رکھیں جو تمہاری حالت سے واقف ہیں اور ان کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھیں اور علاج کے وقفہ کے دوران اس طرح کریں جب اللہ شفا سے نوازے تو پھر جس سے چاہیں رابطہ رکھیں۔

(5)..... اور ان مقامات و حالات سے دور رہیں جو غصہ کو بھڑکائیں، ان مجالس اور اشخاص سے دور رہیں جو جھگڑا زیادہ کرتے ہیں کیونکہ جھگڑے کو سننا بھی طبیعت پر منفی اثر ڈالتا ہے خصوصاً وہ روحانی مریض جو دل میں تنگی محسوس کرتا ہے وہ لڑائی سے کنارہ کش رہے۔

(6)..... خود کو ورزش پر آمادہ کریں اس سے جسم میں چستی پیدا ہوتی ہے اور اپنی سوچ کو اس میں مگن رکھیں۔

(7)..... یہ کوشش کریں آپ کی اس حالت بیماری کا کسی غیر کو پتہ نہ چلے صرف تمہارے خاندان، قابل اعتماد دوست کو ہی پتہ ہو جس سے آپ کو مضبوطی ملے اور یا پھر روحانی معالج سے اگر آپ کا رابطہ ہے تو اسے بتائیں۔

(8)..... مریض دم کا سلسلہ روکیں مت کہ چھوڑ دیا پھر شروع کر دیا ایسا نہ کریں شفا تک اسے جاری رکھیں انقطاع سے بیماری جسم میں جگہ پکڑ لیتی ہے مسلسل دم پڑھنے کی پریشانی برداشت کریں اللہ کے حکم سے ایسا کرنے سے عافیت کی ٹھنڈک حاصل ہوگی۔

(9)..... اور صفائی کی خاص فکر رکھیں، نہائیں، خوشبو استعمال کریں کیونکہ شیطان اچھی خوشبو سے نفرت کرتا ہے

---

[1] بخاری:7405، مسلم:2675 حدیث ابی ہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


خصوصاً کستوری سے دور بھاگتا ہے۔

(10)..... دم کے ذریعے علاج ماہر معالج سے کرائیں اور دین پسند معالج اور سچے طبیب سے علاج کرائیں۔

## یہ عقیدہ رکھیں شفا صرف اللہ تعالیٰ دیتے ہیں:

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مریض کی شفا کے لئے ظاہری سارے اسباب کامل طور پر بروئے کار لائے جاتے ہیں مثلاً قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے اور دوائی کے تمام اسباب اختیار کئے جاتے ہیں اور مریض میں علاج قبول کرنے کی استعداد بھی موجود ہوتی ہے کہ وہ قرآنی یا دوائی والا علاج قبول کر لیتا ہے مگر اس کے باوجود مریض کو شفا نہیں ملتی، نہ ہی یہ لازمی ہے کہ مریض شفا کی صلاحیت رکھتا ہو اور قرآنی اور جسمانی علاج کر رہا ہو تو اسے شفا ضرور ہی ہو کیونکہ ان اسباب کے اوپر مسبب کا ارادہ بھی کارفرما ہے وہ مسبب اللہ عزوجل ہے زندگی کے ہر شعبہ میں یہ بات واضح ہے کہ اس اللہ کا ارادہ ہی ہر جگہ کارفرما ہے۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک علاقہ میں زلزلہ آتا ہے اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہوتا ہے کہ وہ زمین کی آبادکاری کو گرائے لوگ مرتے ہیں جب کہ دوسرے شہر کے لوگ زندہ رہتے ہیں، حالانکہ ان زندہ رہنے والوں پر وہی حالات گزرے ہیں جو مرنے والوں پر گزرے ہیں اسی طرح کبھی یہ ہوتا ہے کہ ایک معین انسان میں جادو کے اسباب کامل طور پر سرایت کر جاتے ہیں اس کے باوجود اس پر جادو اثر نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ①

''اور یہ کسی کو بھی جادو کے ذریعے نقصان نہیں پہنچا سکتے مگر اللہ کے حکم سے۔''

بعض دفعہ اللہ تعالیٰ بیماری اور اس کے مکمل اسباب باقی رکھتے ہیں اس حکمت کی بنا پر کہ وہ تمام امور اللہ کے سپرد کر دے۔ کبھی اللہ کی مرضی ہوتی ہے کہ بیماری باقی رہے حالانکہ اسباب کامل ہوتے ہیں کہ شفا ہو جائے اس میں کوئی حکمت ہوتی ہے جو اللہ ہی کو پتہ ہوتا ہے یہ معاملہ اسی کے سپرد ہے وہی جانتا ہے ایک یہ بھی ہے کہ بندے کے گناہ مٹانا چاہتا ہے کیونکہ اللہ سبحانہ اس بندے سے محبت کرتا ہے اس لئے اسے آزماتا ہے۔ جیسا کہ ہمارے نبی ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا اور عملاً آگ میں گرائے گئے تو انہیں آگ کی حرارت نے چھوا تھا مگر اسی لحظہ اللہ عزوجل نے آگ سے کہہ دیا:

---

1 البقرہ:102

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

''اے آگ ابراہیم پر ٹھنڈک والی اور سلامتی والی ہو جا۔'' ①

''مہنال بن عمرو کہتے ہیں: مجھے بتایا گیا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو وہ (40) یا (50) دن وہاں آگ میں رہے، فرماتے تھے جب میں آگ میں رہا اتنے اچھے رات دن تھے کہ اتنی عمدہ زندگی میں نے کبھی نہیں گزاری میری خواہش تھی کہ کاش میں ساری زندگی اسی میں رہتا۔'' ②

ایک سوال ذہن میں اٹھتا ہے کہ جب شفا نہیں تو پھر دم یا قرآن کی مسلسل تلاوت مریض پر کرنے کا فائدہ کیا ہے؟

ہم کہتے ہیں یا ہمارا موقف ہے کہ مسلسل دم کرنے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اس سے مریض یا مبتلا کے سینہ میں ٹھنڈک اترتی ہے وہ عافیت کا قرار پاتا ہے اور یقینی صبر آتا ہے۔ اور اس کے علاوہ یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شفا کا وعدہ کیا ہے اس مشقت افزا تکلیف کے باوجود مریض کے دل میں راحت پیدا ہوتی ہے اور مرض پر برداشت کی قوت پیدا ہوتی ہے اور بیماری کے سامنے مریض بے بس نہیں ہوتا حتی کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ شفایاب ہو جاتا ہے۔

---

1. الانبیاء:69
2. حلیۃ الاولیاء:25/1

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# سات ایسی چیزیں جن کا دم کو مؤثر بنانے اور ہر قسم کی امراض کو دور کرنے میں اہم کردار

## ① توبہ سے مناسبت [1]

میرے برادارن اسلام.....! انسان کو جتنی بھی آزمائشیں اور مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ اس کے گناہوں کی وجہ سے پہنچتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ [2]

''اور تمہیں جو بھی مصیبت پہنچتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی ہے۔''

ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے:

لَمْ يَنْزِلْ بَلَآءٌ اِلَّا بِذَنْبٍ وَلَمْ يُكْشَفْ اِلَّا بِتَوْبَة [3]

''مصیبت گناہ کی وجہ سے آتی ہے اور توبہ سے دور ہوتی ہے۔''

روحانیت کے امام علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے جادو، حسد اور نظر سے بچاؤ کے گیارہ اسباب بیان کئے ہیں۔ ان میں سے ساتواں سبب توبہ ہی کو شمار کیا ہے۔

''ان بیماریوں سے بچاؤ کا ساتواں سبب یہ ہے کہ توبہ کی جائے جو گناہ دشمن بن کر اس پر مسلط ہیں ان سے کنارہ کش ہو کر انسان اللہ کی طرف توبہ کرے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہر مصیبت

---

[1] فاضل مصنف بتلانا یہ چاہتے ہیں کہ بیماری جس قسم کی بھی ہو بنیادی طور پر مریض کو گناہوں سے توبہ کرنی چاہیے، توبہ سے اللہ تعالیٰ خیر و عافیت کے دروازے کھولتے ہیں اور بندے کو روحانی و جسمانی شفا عطا کرتے ہیں اور جو شخص گناہوں سے سچی توبہ نہیں کرتا وہ ہمہ وقت عجیب قسم کی بے چین کر دینے والی نحوست میں ہی رہتا ہے۔ (مترجم)

[2] الشوریٰ:30

[3] تاریخ دمشق:6/358

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


تمہارے ہاتھوں کی وجہ سے آتی ہے۔''

اپنے نبی ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے اللہ تبارک تعالیٰ فرماتے ہیں، حالانکہ یہ لوگ ساری مخلوق سے بہتر ہیں۔ پھر بھی فرمایا:

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ (1)

''جب تمہیں مصیبت پہنچی تو تم حالانکہ تم نے اس کی دو مثل پہنچائی تھی پھر بھی تم نے کہا۔ یہ کہاں سے ہے.....؟ کہو یہ تمہاری جانوں کے پاس سے ہے۔''

بندے پر کوئی اذیت والی چیز مسلط ہوتی ہے تو یہ بھی گناہ کی وجہ سے ہوتی ہے اسے اس بات کا علم ہو یا نہ علم ہو، بندے کو اپنے گناہوں میں سے تھوڑوں کا علم ہوتا ہے زیادہ تر ایسے ہیں جن کا اسے علم نہیں ہوتا اور کتنے گناہ زیادہ اس کے اعمال ایسے ہیں جن کو یہ بھول جاتا ہے وہ کم ہیں جنہیں یہ یاد رکھے۔ مشہور دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا لَا اَعْلَمُ (2)

''اے میرے اللہ! میں تیرے ساتھ شرک کرنے سے پناہ مانگتا ہوں جو میں جانتا ہوں اور جو نہیں جانتا اس سے استغفار کرتا ہوں۔''

اور انسان کو جن باتوں سے استغفار کی ضرورت ہے وہ کئی گناہ ایسے ہیں جن کا اسے علم نہیں اور جتنی بھی تکلیف دہ چیزیں انسان پر مسلط ہوتی ہیں وہ گناہ کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

''اسلاف میں سے ایک آدمی کو کسی نے سخت سست کہا اور اس کی بے عزتی کی اس نے اس سے کہا: ٹھہر جا اور خود گھر میں چلا گیا اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہوا اور گڑگڑایا اور توبہ کی اور جھکا پھر باہر آیا اس نے کہا تو نے یہ کیا کیا ہے میں نے اللہ سے اس گناہ کی توبہ کی ہے جس کی وجہ سے تو مجھ پر

---

1. آل عمران:165
2. مسند ابی یعلی:62/1، حلیہ:112/7 حدیث ابی بکر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مسلط ہوا ہے۔''

کائنات میں کوئی شر ایسی نہیں مگر اس کا سبب اور موجب گناہ ہیں۔ بندہ پر جب بھی کسی کی سرکشی ہو اور اسے اذیت سے دوچار کیا جائے اور اس کا مخالف اس پر تسلط جمائے تو گناہ ہی اس کا موجب ہے اس میں سب سے زیادہ مفید جو چیز ہے وہ پختہ توبہ ہے۔ توبہ کی سعادت کی یہ علامت ہے کہ اس کی فکر بدل جائے اور اپنی ذات کے بارے میں نظر پیدا ہو جائے، اپنے گناہوں اور عیوب پر گہری نظر ڈالے اور نفس کی اصلاح میں مصروف ہو جائے اس کا طریقہ یہی ہے کہ توبہ کرے یہ صرف نازل ہونے والی مصیبت بارے ہی نہ سوچتا رہے بلکہ توبہ ہی کی فکر میں لگ جائے اور اپنے عیوب کی اصلاح میں ہی ہمہ تن متوجہ رہے۔ جب یہ اس میں جت جائے گا تو اللہ اس کی نصرت وحفاظت اور مدافعت کا سرپرست بن جائے گا اور یہ لازمی بات ہے کہ یہ حد درجہ سعادت مند ہو جائے گا اس طرح یہ مصیبت اس کے لئے کتنی زیادہ برکت کا باعث ہوگی اور کتنے ہی اچھے اس کے اس بندے پر اثرات مرتب ہونگے۔

تاہم اس کی توفیق اور رہنمائی اللہ کے ہاتھ میں ہے جو وہ دے اسے روکنے والا کوئی نہیں اور جو وہ روک لے اسے عطا کرنے والا کوئی نہیں اس کی ہر ایک کو توفیق نہیں ملتی اس کی معرفت اس کام کا ارادہ اور اس کی قدرت اور برائی سے پھرنے کا حیلہ اور نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ کی توفیق سے ہی حاصل ہوتی ہے۔

## ② نماز پر ہمیشگی سے مناسبت:

ہم نے پہلے یہ بتایا ہے کہ بیماری سے نجات کے لئے گناہوں اور نافرمانیوں سے توبہ کرنی چاہئے اور سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ نماز کو ترک کیا جائے اور مسلمان جب نمازوں کو اوقات میں ادا کرتا ہے تو گناہوں اور اللہ کی ناراضی سے سلامتی میں آجاتا ہے اور نیکیاں حاصل کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے بعض نمازوں کو ممتاز مقام دیا ہے خصوصاً نماز فجر کو تو شیخ عبداللہ السدحان حفظہ اللہ نے انسانوں اور جنوں کے شیطانوں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

> سیدنا جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے صبح کو نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں آجاتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ کا خیال رکھتا ہے جو بھی اللہ کے ذمہ کو توڑنا چاہے گا اللہ اسے پائے گا ثُمَّ يَكُبُّهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ اور پھر اسے دوزخ کی آگ میں اوندھا کرے گا۔'' (۱)

---

۱ مسلم: 657

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جس نے اللہ کی رضا کے لئے صبح کی نماز بروقت باجماعت ادا کی تو یہ اللہ کی امان میں آجاتا ہے اور دنیا و آخرت میں اس کے عہد و پیمان میں آجاتا ہے اور اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے جس نے صبح کی نماز پڑھی ہے اس کے متعلق اللہ کا مطالبہ ہے کہ اسے کسی پریشانی میں مبتلا نہ کرو، وگرنہ اللہ تعالیٰ اس کا مؤاخذہ کریں گے کیونکہ جو اس کے بارے میں کوتاہی کرتا ہے اللہ اسے طلب کر لیتا ہے یہ بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتا۔ اس بات پر غور کریں جس سے فجر کی نماز رہ جائے اس کا دن کس قدر پریشان کن ہوگا یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے اور اسے سب محسوس کر سکتے ہیں۔[1]

## ③ شفا کی نیت سے صدقہ و احسان کرنا اور اس کی دم سے مناسبت:

پوشیدہ یا علانیہ صدقہ کرنا صدقہ کرنے والے کے بچاؤ کا بہترین سبب ہے اس سے آفات اور پریشانیاں دور ہوتی ہیں سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

صَنَائِعُ الْمَعْرُوْفِ تَقِيْ صَاحِبَهَا مَصَارِعَ السُّوْءِ وَالْآفَاتِ وَالْهَلَكَاتِ [2]

نیکی کرنا انسان کو بری موت اور بڑی آفات اور ہلاکتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔''

ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہمارے بزرگ کہا کرتے تھے صدقہ ظالم آدمی سے بچاتا ہے۔[3]

صدقہ کے آثار میں سے یہ بھی ہے کہ یہ بیماریوں کا علاج ہے بشرطیکہ شفا کی نیت ہو سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

دَاوُوْا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ وَاَعِدُّوْا لِلْبَلَاءِ الدُّعَاءَ [4]

''اپنے بیماریوں کا علاج صدقہ کے ذریعہ کرو اور آزمائش کو دور کرنے کے لئے دعا کیا کرو۔''

''ابن حجاج کہتے ہیں مقصد یہ ہے کہ صدقہ کے ذریعے مریض اپنے رب سے صدقہ کے مطابق اپنی جان خرید لیتا ہے اور صدقہ کی قطعی اور یقینی تاثیر ہے کیونکہ اس بارے میں خبر دینے والے

---

1. الحصن الواقی: 17
2. حاکم: 213/1، صحیح الجامع: 707/2، رقم 3795
3. شعب ایمان بیہقی: 283/3
4. طبرانی کبیر: 10196 بیہقی کبریٰ: 3/382 وحسنہ الالبانی صحیح الجامع: 1/634 رقم 3358

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سچے ہیں اور جس سے وہ خبر دے رہے ہیں وہ بڑا کریم اور احسان کرنے والا ہے۔''[1]

امام ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں ''ہر قسم کی بلاؤں کو دور کرنے میں صدقہ کی بہت ہی تعجب انگیز تاثیر ہے اگرچہ فاسق و فاجر اور ظالم ہی صدقہ کرے بلکہ کافر کرے تب بھی اس کا اثر ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے کئی قسم کی بلائیں دور کرتا ہے یہ سب لوگ جانتے ہیں ہر خاص و عام کو اس کا پتہ ہے اور روئے زمین کے سب لوگ اس کا اقرار کرتے ہیں اور انہوں نے اس کا تجربہ کیا ہے۔''[2]

مزید فرماتے ہیں:

کچھ دوائیں ایسی ہیں جو بیماریوں کے لئے باعث شفا ہیں جن کی طرف بڑے بڑے معالجوں کی عقول بھی پہنچ نہیں سکتیں اور نہ ہی ان کے علوم و تجربات اور ان کے قیاس وہاں تک رسائی پا سکے ہیں یہ قلبی اور روحانی دوائیں ہیں مثلاً: دل میں مضبوطی ہو، اللہ پر اعتماد ہو، اس پر توکل ہو، اس کے طرف التجاء کی جائے اور اللہ کے سامنے انکساری کی جائے اور تذلل کیا جائے، صدقہ کیا جائے دعا کی جائے، توبہ و استغفار کی جائے، مخلوق سے حسن سلوک کیا جائے اور پریشان حال کی مدد کی جائے اور مصیبت زدہ کی مصیبت دور کی جائے۔ یہ وہ دوائیں ہیں جنہیں قوموں نے آزمایا ہے اپنے اپنے دین و ملت کے مطابق تجربہ کیا ہے اور ان دواؤں میں اتنی زیادہ تاثیر ہے اور شفاء ہے جن تک بڑے بڑے ماہر معالج اور ان کے تجربات اور قیاسات بھی نہیں پہنچ سکے۔ ہم نے یہ امور آزمائے ہیں اور ان کی تاثیر دیکھی ہے کہ یہ جسمانی دوائیں بھی اتنا اثر نہیں رکھتیں جتنا اثر ان روحانی دواؤں کا ہے۔[3]

اللہ پر اعتماد کیجئے اور اس کے ساتھ ایمان لائیے اور سخاوت کو بروئے کار لا کر اور نفس کی کریمی سے کام لے کر شفا کے لئے نیت رکھ کر اور اللہ تعالیٰ کے وعدہ کو مدنظر رکھ کر کمر بستہ ہو جائیں ضرور صحت ملے گی ان شاء اللہ۔[4]

---

1. المدخل: 141/4
2. الوابل الصیب: 49
3. زاد المعاد: 10/4
4. الحصن الواقی: 18

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



علامہ ابن قیم جوزیہ رحمۃ اللہ علیہ نے صدقہ واحسان کے ان دس اسباب کے ضمن میں بیان کیا ہے جو جادو، حسد اور نظر سے بچاتے ہیں۔ فرماتے ہیں:

صدقہ کی عجیب تاثیر ہے کہ یہ بلاء سے بچاتا ہے اور حاسد کی نظر سے محفوظ رکھتا ہے اس کے لئے صرف نئی اور پرانی امتوں کے تجربات سے ہی کام لیا جائے تو یہی کافی ہے۔ جب کہ شریعت بھی اس کی تائید کرتی ہے ایسا ممکن نہیں کہ ایک محسن ہو اور صدقہ کرنے والا ہو اور اس پر نظر یا حسد یا کوئی تکلیف مسلط ہو سکے۔

اگر ان میں سے کچھ اثر کر بھی جائے تو اس میں یہ نیکیاں لطف ومعونت اور تائید کا باعث ہونگی اور اچھا انجام ہوگا۔

ایک محسن اور صدقہ کرنے والا اپنے احسان اور صدقہ کی حفاظت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے لئے بچانے والی ڈھال بنا دیتا ہے اور محفوظ بنا دیتا ہے۔

الغرض اللہ کی نعمت کا شکریہ ادا کرنا نعمت کا چوکیدار بن جاتا ہے اور ہر زوال سے اسے بچاتا ہے۔

حاسد کا حسد اور نظر لگانے والے کی نظر یہ دونوں اس وقت پست ہوتے ہیں اور حاسد کا دل اس وقت ٹھنڈا ہوتا ہے جب نعمت والے کی نعمت زائل ہو جائے اس وقت اس حاسد کی آگ بجھتی ہے جب اس کی نعمت باقی نہ رہے۔

لہٰذا سب سے بڑا چوکیدار بندے کے لئے اللہ کی نعمت کا شکریہ ادا کرنا ہے اور نعمت کے زوال کے لئے نافرمانی کافی ہے اور نعمت کی ناشکری کرنا بھی نافرمانی ہے۔

ایک محسن اور صدقہ کرنے والا گویا کہ احسان اور صدقہ کے ذریعے ایک لشکر تیار کرتا ہے جو اس کی طرف سے لڑتا ہے اور یہ اپنے بستر پر نیند کے مزے لوٹ رہا ہوتا ہے جس کے پاس لشکر نہ ہو اور اس کا دشمن بھی ہو تو ایسی صورت میں اس پر اس کا دشمن آخر کامیاب ہو جاتا ہے لہٰذا کامیابی کیلئے نیکیوں کا لشکر تیار رکھیں۔ [1]

جب آپ اپنے مریض کا علاج بذریعہ صدقہ کرنا چاہتے ہیں اور اس کا پھل حاصل کرنا چاہتے ہیں تو درج ذیل خطوط پر چلیں۔

☆..... اگر آپ کی تمنا ہے کہ بذریعہ صدقہ بہت جلد مریض پر صحت کے اثرات مرتب ہوں تو پاکیزہ مال سے صدقہ کریں اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہیں اور پاکیزہ ہی قبول کرتے ہیں۔ [2]

---

۱ بدائع الفوائد: 467/2

۲ مسلم: 4502

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ★ ①

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جو تم نے پاکیزہ کمائی کی ہے اس سے خرچ کرو اور اس چیز سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے اور خبیث چیز خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو تم اسے لینے والے نہیں مگر یہ کہ تم چشم پوشی کرو، جان لو بے شک اللہ بے پروا تعریف والا ہے۔''

☆..... جب آپ یہ صدقہ کریں تو شفا کی نیت سے کریں کہ یہ صدقہ اس مریض کی صحت کے لئے ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰى ②

اگر اللہ نے غنا سے نوازا ہے تو صدقہ سخی دل سے کریں نبی کریم ﷺ کریم اور سخی تھے۔

يُعْطِيْ عَطَاءً لَّا يَخْشٰى الْفَاقَةَ ''آپ اتنا زیادہ عطیہ دیتے تھے کہ فاقہ سے بھی نہ ڈرتے تھے۔'' ③

☆..... صدقہ خالص اللہ کی رضا کے لئے کیا جائے کوئی بھی عمل جتنا زیادہ اور کامل اخلاص والا ہوگا اس کا اجر اور نتیجہ بھی زیادہ کامل اور بڑا ہوگا۔ وہ حدیث یاد رکھیں جس میں ان سات خوش نصیب لوگوں کا ذکر ہے جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے عرش کا سایہ دیں گے اس دن اس کے سوا کسی کو سایہ نہ ہوگا، اس میں رسول اکرم ﷺ نے اس آدمی کا بھی ذکر کیا ہے۔

رَجُلًا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهٗ مَا تُنْفِقُ يَمِيْنُهٗ ④

''کہ سایہ حاصل کرنے والوں میں سے ایک وہ آدمی ہے جس نے صدقہ کیا اور اتنا خفیہ رکھا کہ

---

۱ ابوداؤد: 1517، ترمذی: 3577 طبرانی کبیر: 4670

۲ بخاری 1 مسلم: 1907 عن حدیث عمر بن خطاب

۳ مسلم: 1015 من حدیث ابی ہریرہ

۴ بخاری 660، مسلم: 1031 من حدیث ابی ہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اس کے بائیں ہاتھ کو پتہ نہ چلا جو اس کے دائیں ہاتھ نے خرچ کیا ہے۔"

اس میں خالص عمل کی حد درجہ ترغیب ہے۔

☆..... اللہ کے حکم سے صدقہ کو زیادہ مؤثر بنانے کے لئے یہ کوشش کی جائے کہ صدقہ دینے کے لئے نیک اور متقی محتاج کو تلاش کیا جائے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِنًا وَّلَا تَاْكُلْ طَعَامَكَ اِلَّا تَقِيٌّ [1]

فقیر جتنا زیادہ حاجت مند ہوگا اتنا ہی صدقہ کا زیادہ اثر ہوگا ذہن میں یہ رکھا جائے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

فِيْ كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ اَجْرًا "ہر تر جگر والے کو کھلانے پلانے میں اجر ہے۔" [2]

بلکہ کسی بھی حیوان بھوکے یا پیاسے کو بھی کھلائیں اور پلائیں اور شفا کی نیت رکھیں تو ان شاء اللہ مریض کو شفا ہوگی۔

☆..... جب مریض کی شفا کی نیت سے صدقہ کیا جائے تو پھر یہ نہ کہا جائے کہ میں صدقہ کر کے شفا کا تجربہ کرتا ہوں بلکہ پختہ یقین ہونا چاہئے اور اللہ کے ساتھ مکمل اعتماد رکھا جائے تو اللہ کے حکم سے مریض کو شفا ہوگی نتیجہ جلدی نہ نکالے اور ناامید نہ ہو اور اللہ کی رحمت سے پوری امید رکھے کہ اللہ ہی شفا دینے والا ہے اور نفع بخش وہی اللہ کریم ہے، اسی کے ہاتھ میں نفع ونقصان ہے اور زمین آسمان کی کوئی چیز اسے عاجز نہیں کر سکتی اور وہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھا جائے اور حسن ظن یہی ہے کہ بندہ اس سے گمان رکھے کہ وہ شفا دے گا جو اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھے گا اسے اللہ کبھی بے یار و مددگار نہیں چھوڑے گا۔

☆..... اگر شفا جلدی حاصل نہ ہو کیونکہ کبھی صدقہ دینے کے باوجود مریض کو صحت نہیں ملتی تو جلدی صحت نہ ملنے کی صورت میں دوبارہ صدقہ کیا جائے اور مایوس نہ ہو بار بار صدقہ کرے اور پورا اعتماد رکھے کہ صدقہ کبھی ضائع نہ ہوگا یہ اس اللہ کے پاس محفوظ ہے جو کبھی گمراہ نہیں ہوتا نہ ہی بھولتا ہے۔

اگر وہ مریض کو صحت نہیں دے رہا تو آپ کو پختہ یقین ہونا چاہئے کہ یہ لطف الٰہی ہے اور ربانی حکمت ہے کیونکہ مریض کبھی ایسا ہوتا ہے اگر صدقہ کرے بھی تو شفا نہیں دیتا بلکہ کبھی وہ صدقہ کرنے والے بندے کے ساتھ اپنا لطف وکرم کرتا ہے اسے

---

1. ابوداؤد:4832، ترمذی:2395 ابن حبان:314/2 من حدیث ابی ابوسعید
2. بخاری2363 مسلم:2244 من حدیث ابی ہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فوری صحت یاب نہیں کرتا تا کہ وہ گناہوں سے صاف ہو جائے۔

آپ اپنے بارے میں کریدیں اور مریض کے بارے میں بھی تفتیش کریں اور گناہوں سے چھٹکارا پائیں پھر دیکھیں وہ اکرم الاکرمین کیسے تمہارا دفاع کرتا ہے اور تمہارا صدقہ قبول کرتا ہے اور صحت وعافیت سے نوازتا ہے آپ کو توقع بھی نہیں ہوگی جتنی جلدی وہ صحت یاب کرے گا جیسا کہ ہم نے اوپر بتایا ہے ہر مصیبت ہاتھوں کی کمائی سے ہوتی ہے اور ہر بلاء گناہ کی وجہ سے آتی ہے اور توبہ سے دور ہوتی ہے۔

☆..... جب اللہ تعالیٰ مریض کو شفا دے دیں اور اس کی تکلیف آسانی میں بدل جائے تو مریض کو اور آپ کو اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر ادا کرنا چاہئے اور مریض بہت زیادہ اس بات کو وِردِ زباں بنالے کہ ہر وقت اللہ رب کائنات کی حمد کرے کیونکہ وہی بزرگی اور تعریف کے لائق ہے۔ اس نے اعلان کیا ہے کہ جو اس کا شکریہ ادا کرے گا وہ اسے زیادہ دے گا اس نے کتاب کریم میں فرمایا ہے:

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ ①

''اور جب تیرے رب نے اعلان کیا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا۔''

اگر کوئی اپنے رب کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ اس نے شفا دی ہے تو مریض کہے میں اپنے رب کا شکریہ ادا کرتا ہوں تو اسے اللہ کی طرف سے مزید عافیت کے ساتھ اور بیماریوں سے دور رہنے کے ساتھ خوش ہونا چاہئے نبی ﷺ نے فرمایا:

عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ مومن کا معاملہ عجیب ہے اس کا سارا معاملہ ہی خیر والا ہے یہ صرف مؤمن ہی کے لئے ہے اور کسی کے لئے نہیں۔

اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّه وَاِنْ اَصَابَتْه ضَرَّاءُ صَبَرَ وَكَانَ خَيْرًا لَّه ②

''اگر اسے خوشی پہنچتی ہے تو اللہ کا شکر کرتا ہے یہ اس کے لئے بہتر ہے اور اگر اسے تکلیف پہنچتی ہے تو صبر کرتا ہے یہ بھی اس کے لئے بہتر ہے۔''

اللہ تعالیٰ سے التجاء ہے کہ وہ ہمارے بیماروں کو شفا دے ایسی شفا دے جو ایک بھی بیماری باقی نہ چھوڑے اور جو بھی

---

ابراہیم:7

مسلم:2999 من حدیث صہیب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مصیبت پہنچی ہے اسے برائیوں کا کفارہ بنادے اوران کے درجات کی بلندی کا باعث بنادے اوراس کوان کے لئے دوزخ سے نجات کا سبب بنادے۔

اس بات سے صدقہ کی اہمیت اور بڑھ جاتی ہے کہ یہ بلاء کو دور کرتا ہے اور بیماریوں سے شفا بن جاتا ہے کہ پرانے اور نئے سب واقعات اس کی تائید کرتے ہیں۔ پرانے واقعات میں سے ہم یہاں صرف ایک مثال بیان کرتے ہیں:

''ایک آدمی سیدنا ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا اور کہا ابوعبدالرحمن ایک پھوڑا نکلا ہے یہ سات برس ہو گئے ہیں میرے گھٹنے میں نمودار ہوا ہے میں نے کئی قسم کا علاج کیا ہے اور حکماء سے بھی اس بارے میں پوچھا ہے مگر فائدہ نہیں ہو رہا، انہوں نے کہا جاؤ اس جگہ کو تلاش کرو جہاں لوگوں کو پانی کی ضرورت ہو وہاں کنواں کھدواؤ، امید ہے وہاں کوئی چشمہ پھوٹ پڑے گا اور ادھر تمہارا خون رک جائے گا اس آدمی نے ایسا ہی کیا تو اس کا پھوڑا درست ہو گیا۔'' [1]

اس جدید دور میں بھی معالجوں نے اس مرض کے لئے جو طبی نقطہ نظر سے درست ہوتا نظر نہیں آتا اور ناامید مریض کا علاج کرنے کے بعد وہ یہی حکم دیتے ہیں کہ ان کی شفا طبی کی نیت سے صدقہ کریں اور شفا نہ ہونے کے بعد تھوڑے وقفہ میں وہ اللہ کے حکم کے مطابق شفا کی نیت سے صدقہ کرتے ہیں، ایک مثال ہم یہاں بیان کرتے ہیں:

''ایک آدمی طویل عرصہ سے کینسر میں مبتلا تھا اس نے ایک خاتون کو دیکھا کہ وہ بازار میں قصاب سے ہڈیاں جمع کر رہی ہے اس بیمار نے اس خاتون سے پوچھا تم یہ ہڈیاں کیوں اکٹھی کر رہی ہو اس نے کہا میں یتیموں کی ماں ہوں انہیں کھلانے کے لئے کچھ نہیں یہی ہڈیاں پکا کر جوان پر گوشت ہوتا ہے اس کے ذریعہ انہیں دلاسہ دیتی ہوں۔ اس کینسر زدہ آدمی پر اس کی حالت سن کر رقت طاری ہو گئی اس نے قصاب سے کہا جب یہ آئے تو اسے اس کی ضرورت کے مطابق گوشت دے دیا کرو اور اس نے قصاب کو چند مہینوں کی رقم پیشگی ادا کر دی اور خود بیرون ملک کینسر کے خاتمہ کے علاج کے لئے سفر پر روانہ ہوا اس بات نے حیرت انگیز انداز پر معالجوں کو چونکا دیا کہ

---

1 شعب ایمان بیہقی: 3/221 ترغیب والترہیب: 2/42

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مریض مکمل طور پر صحت یاب ہو چکا ہے اللہ سب کچھ کر سکتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے اس صدقہ کی برکت سے صحت یاب ہو گیا۔''

اسی سے ملتا جلتا ایک واقعہ شیخ عبدالہادی بہدلہ جو کہ سوریہ کے شہر حلب کی جامع مسجد رضوان کے پیش امام ہیں یہ ان چند علمائے کرام میں سے ہیں جو عقل وقلب دونوں سے مخاطب ہو کر بات کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان میں برکت کریں اور ان کے فیض سے نفع کی توفیق دیں۔ یہ اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں:

''شادی کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھ پر احسان کیا تھا کہ ہمیں پہلوٹھیا بیٹا عطا کیا ہم بہت ہی زیادہ خوش ہوئے لیکن اللہ کی مرضی بچے کو شدید بیماری لگ گئی اس وقت کے معالج اس کے سامنے بے بس ہو گئے اور بچے کی حالت دن بہ دن بری ہوتی جا رہی تھی اور اس کے ساتھ ساتھ ہماری حالت بھی خراب ہوتی جا رہی تھی، ہم غم میں ڈوبے ہوئے تھے کہ ہمارا لخت جگر اور نور نظر بیمار تھا آپ جانتے ہیں کہ والدین کے لئے بچہ کیا حیثیت رکھتا ہے اور ہمارا تو بیٹا ہی پہلوٹا تھا ہمیں بچے کی تکلیف دیکھ کر سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کریں اور اس کا کیا علاج کریں۔ تاہم ہم نے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کیا اور اس کی قضا وقدر کے حوالہ کیا مگر اسباب کو اختیار کرنا بھی بہت ضروری تھا اور اس کے علاج کے لئے کسی فرصت کو ضائع نہیں ہونے دے رہے تھے ہمیں کسی اہل خیر نے ایک ماہر معالج بتایا جو بہت مشہور تھا میں بچے کو لے کر اس کے پاس گیا اور بچہ سخت بخار میں مبتلا تھا جو بچے کے جسم کو کھاتا جا رہا تھا اور اس سے زیادہ وہ ہمارے جسم کو کھا رہا تھا اور اس کی امی کا اور میرا دل بیٹھتا جا رہا تھا۔ اس معالج نے کہا اگر بچے کے بخار کی حرارت رات تک کم نہ ہوئی تو کل یہ دنیا سے رخصت ہو جائے گا۔ میں بچے کو لے کر گھر واپس آ گیا مگر غم زدہ اور پریشان تھا اور تکلیف سے میرا دل ٹوٹا جا رہا تھا آنکھوں سے نیند اڑ گئی اور میں نماز کے لئے کھڑا ہو گیا، پھر میں جدھر کو منہ اٹھا چل دیا اور بیوی کو بیٹے کے سرہانے روتا ہوا چھوڑا میں سڑکوں پر چل رہا تھا مجھے کچھ سجھائی نہ دے رہا تھا کہ بیٹے کے لئے کیا کروں اسی دوران مجھے پیارے رسول ﷺ کی حدیث یاد آئی کہ صدقہ کے ذریعہ بیماروں کا علاج کرو (یہ اوپر باحوالہ گزر چکی ہے)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لیکن اب ایک مشکل اور تھی کہ اس وقت میں کس کے دروازے پر دستک دوں کہ میں نے تجھے صدقہ دینا ہے اگر میں اسے صدقہ دینے کا کہتا ہوں تو پتہ نہیں وہ کیا جواب دے گا میں اسی کشمکش میں تھا کہ ایک بلی جو کہ بھوکی تھی وہ تاریک رات میں خوراک کی جستجو میں گھوم رہی تھی، مجھے رسول اللہ ﷺ کا وہ جواب یاد آیا تھا جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سوال کیا تھا کہ آپ نے دیا تھا کہ ہر جگر والے سے ہمدردی کرنے میں اجر ہے (اوپر گزر چکی ہے) میں گھر میں داخل ہوا اور گوشت کا ایک ٹکڑا لیا اور بلی کو کھلا دیا اور پیچھے سے دروازہ بند کر دیا جب میں نے دروازہ بند کیا تو ساتھ ہی میری بیوی کی آواز آئی جو کہہ رہی تھی جلدی جلدی آئیں میں دوڑتے ہوئے اس کے پاس آیا تو میری بیوی کے تیور بدلے ہوئے تھے اور اس کے چہرے پر چمک تھی وہ مجھ سے کہنے لگی: ابھی ہم دونوں بچے کے پاس نہ تھے مبارک ہو خوش ہو جاؤ میں فوراً لوٹا، اسنے بات سنائی کہ آپ جب باہر گئے تھے تو میں بیٹھی ہی اونگھ گئی۔ میں نے عجیب خواب دیکھا ہے میں نے دیکھا کہ میں اپنے بچے کو گود میں لئے ہوئے ہوں اچانک ایک سیاہ پرندہ ہے جو بہت بڑا ہے آسمان سے نیچے آتا ہے کہ ہمارے بچے پر ٹوٹ پڑے اور بچہ اچک لے میں خوفزدہ ہوں اور میں بچے کو اپنے ساتھ ملا لیتی ہوں اور مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کروں اچانک ایک بلا نہایت ہی شدت سے اس پر جھپٹتا ہے اور اس سے لڑتا ہے حالانکہ پرندہ اس سے بڑا تھا اور بہت طاقتور تھا لیکن یہ بلا اس پر جھپٹتا رہا حتی کہ اس پرندہ کو جو کہ باز کی صورت میں تھا دور بھگا دیتا ہے اور پھر مجھے تمہاری آواز آتی ہے تو میں بیدار ہو جاتی ہوں۔ شیخ کہتے ہیں: میں مسکرایا اور بہت خوش ہوا تو میری اہلیہ نے میری طرف بڑی حیرت سے دیکھا کہ میں مسکرا کیوں رہا ہوں، میں نے کہا: خیر ہے اس کے بعد ہم دوڑ کر بچے کے پاس گئے ہم یہ نہیں بتا سکتے پہلے کون گیا تھا دیکھا تو بچے سے بخار اتر چکا ہے اور بچے نے آنکھیں کھول رکھی ہیں اور دوسرے دن کی صبح کو بچہ محلہ کے بچوں کے ساتھ گلی میں کھیل رہا تھا۔" (الحمدللہ) ①

---

① من عجائب العلاج بالصدقہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

صدقہ سے بڑھ کر اور کوئی دوائی مؤثر نہیں یہ ایک خاتون ہے اس کے گردہ میں خرابی تھی جو کہ فیل ہو چکے تھے اللہ سے التجاء ہے وہ ہم سب کو سلامتی اور عافیت میں رکھیں۔

''اس کی بہن نے اس سے بیماری میں بہت تعاون کیا تھا، علاج کروا رہی ہے اور مختلف تشخیص گاہوں کی طرف لے کر جاتی ہے اس نے مطالبہ کیا کوئی ہے جو اسے گردہ عطیہ کر دے یہ اس کے عوض اسے بیس ہزار ریال دے گی یہ خبر لوگوں نے دوسروں تک پہنچا دی کہ گردہ عطیہ کرنے والے کو بیس ہزار ریال دیئے جائیں گے، ایک فقیر خاتون تھی وہ ہسپتال میں آتی ہے اور خود کو ہسپتال کی کاروائی کے سامنے پیش کر دیتی ہے کہ مجھے چیک کیا جائے میں گردہ دوں گی، اس کے بعد یہ چلی گئی اور جو گردہ تبدیل کرنے کا مقررہ دن تھا وہ مریضہ آئی اور وہ عطیہ کرنے والی عورت کو دیکھتی ہے کہ وہ رو رہی ہے یہ مریضہ حیران ہو کر پوچھتی ہے کیوں رو رہی ہو کوئی تم سے زبردستی تو نہیں کی گئی اس نے کہا: میرے گردہ عطیہ کرنے کا سبب میری فقیری ہے اور مالی ضرورت ہے اور ساتھ ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اس مریضہ نے کہا اور اسے پرسکون دلاسہ دیا کہ یہ مال تیرا ہے میں تیرا گردہ نہیں لیتی یہ سن کر تو اس فقیر خاتون کی خوشی کی انتہاء نہ رہی کچھ دنوں کے بعد وہ مریضہ دوبارہ چیک اپ کے لئے ہسپتال آتی ہے تو تحقیق ہوئی کہ بیماری کا وہ مقام جس سے معالج پہلے بے خبر رہے تھے اس کا انہیں پتہ چل گیا ہے اور اس مقام پر ابھی بیماری کا اثر نہ ہوا تھا وہ بالکل شفایاب ہو کر واپس آئی اللہ ہی احسان کرنے والا ہے اللہ نے اسے شفا دے دی۔'' ①

## (4).....استغفار سے مناسبت:

بیماری سے بچنے کیلئے استغفار کیا جائے یہ استغفار شیطان کے تسلط سے بچاؤ کے لئے ایک عظیم وظیفہ ہے شیطان کا تسلط زیادہ تر گناہوں کی وجہ سے ہوتا ہے استغفار کے شریعت میں درج ذیل الفاظ وارد ہوئے ہیں:

''سیدنا زید مولیٰ رسول اللہ ﷺ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے

---

① من عجائب العلاج بالصدقہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



آپ نے فرمایا: جس نے یہ کہا:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ [1]

''میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ رہنے والا قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔'' تو اس کا ہر گناہ بخش دیا جاتا ہے اگرچہ وہ جنگ سے بھی بھاگا ہو۔

**سید الاستغفار:** یہ ہے کہ کہا جائے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ [2]

''اے میرے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہی، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں میں مقدور بھر تیرے عہد اور وعدے پر ہوں میں نے جو کیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو تو نے میرے اوپر نعمت کی ہے میں اس کا اقرار کرتا ہوں اور میں تیری طرف اپنا گناہ لے کر لوٹتا ہوں مجھے بخش دے گناہوں کو نہیں بخشتا مگر تو ہی۔''

جو یہ پورے یقین کے ساتھ دن کو کہے گا اور وہ فوت ہو جائے تو یہ جنتی ہے اور جس نے یہ رات کو کہا اور وہ صبح سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہے۔

یہ استغفار غموں اور پریشانیوں کو دور کرنے کا سب سے بڑا سبب ہے اور قبولیت کا بڑا باعث ہے اور گناہوں کی بخشش کی بڑی سیڑھی ہے، یہ ہر مطلوب و مقصود کے داخل ہونے کا بڑا دروازہ ہے، یہ محفوظ زرہ ہے، ہر خوف و ہراس کے لئے بہترین پناہ گاہ

---

1 ابوداؤد: 1517، ترمذی: 3577 طبرانی کبیر: 4670

2 بخاری: 6306 شداد بن اوس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہے، استغفار ایک ذکر عام ہے، اسے مختلف حاجات والے اپنی ضروریات کے مطابق پڑھ سکتے ہیں اور پھر وہ رحمان ورحیم ان پر رحم کرتا ہے اور ان میں سے ہر حاجت مند کو اس کی حاجت کے مطابق دیتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ①

''تم استغفار کیوں نہیں کرتے تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔''

ہمارا اصل موضوع روحانی مریض ہیں، اس لئے ہم اپنے روحانی مریض بھائیوں سے التماس کرتے ہیں اور عام مسلمان بھی ہمارے مدنظر ہیں سنئے۔

کیا آپ دلی راحت اور کشادہ روحی، سکون نفس اور اطمینان قلب اور متاع گرانمایہ کے طلب گار ہیں اگر ہیں تو استغفار کیجئے ارشاد باری ہے:

وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا ②

''یہ کہ تم اپنے رب سے استغفار کرو پھر اس کی طرف توبہ کرو کہ وہ تمہیں اچھا فائدہ دے گا۔''

اور اگر آپ جسمانی قوت اور بدن کی صحت اور آفتوں، بیماریوں اور تھکاوٹوں سے چھٹکارا چاہتے ہو تو استغفار کرو۔ ارشاد باری ہے:

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ ③

''اے قوم! اپنے رب سے استغفار کرو پھر اس کی طرف توبہ کرو وہ تم پر پے در پے آسمان سے بارش بھیجے گا اور تمہاری قوت میں اضافہ کرے گا۔''

اگر تم یہ چاہتے ہو کہ حادثات زمانہ سے سلامت رہو اور فتنوں اور امتحانوں سے امن میں رہو تو استغفار کرو ارشاد باری ہے:

---

۱ سورۃ النمل:46

۲ ہود:3

۳ ہود:52

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (1)

''اللہ انہیں عذاب نہیں کرے گا جب تک آپ ان میں ہیں اور نہ ہی اللہ انہیں عذاب کرنے والا ہے جب یہ استغفار کر رہے ہیں۔''

اور اگر آپ پیہم بارش اور پاکیزہ اولاد اور نیک اولاد اور حلال مال اور رزق میں فراوانی چاہتے ہیں تو استغفار کریں کیونکہ ارشاد باری ہے:

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا * يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا * وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا * (2)

''اپنے رب سے استغفار کرو بے شک وہ بخشنے والا ہے تم پر پے در پے آسمان سے بارشیں برسائے گا اور مال اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے باغات اور نہریں بنائے گا۔''

آپ اگر چاہتے ہیں کہ آپ کی برائیاں مٹ جائیں اور نیکیاں بڑھ جائیں اور درجات بلند ہوں تو استغفار کریں۔ ارشاد باری ہے:

وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ (3)

''اور تم کہو معاف کر دے اور ہم تمہاری خطاؤں کو بخش دیں گے عنقریب ہم احسان کرنے والوں کو زیادہ دیں گے۔''

جب تمہیں شیطان غمگین کرے اور سابقہ گناہوں کو ہتھیار بنا کر تمہیں رحمت ربانی سے مایوس کرے اور وہ کوشش کرے کہ تمہاری اطاعت شعاری کو گناہ یاد دلا کر گدلا کر دے تو بھائیو! اس خوشخبری کو اسلحہ بنا کر شیطان کی سازش کو مسترد کر دو۔ غفور رحیم رب کہتا ہے:

---

(1) الانفال:33

(2) نوح:10۔12

(3) البقرہ:58

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ①

''مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے اس کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں میں تبدیل کردے گا اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔''

مسلمان بھائیو.....!

شیطان جب بھی تمہیں مذکورہ انداز پر غم کے اندھیروں میں ڈالنا چاہے تو اسے ان آیات مذکورہ کے ذریعہ دور پھینک دو اور سر جھکا کر اپنے رب کی اطاعت شعاریوں میں رواں رہو۔

ایک بات یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے استغفار کو قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعوت استغفار بڑے لطف و مہربانی سے قبول کرتا ہے اور ہر چیز سے اسے کفایت کرتا ہے جو کہ کسی اور ذکر سے ایسا نہیں کرتا حتی کہ اس نے گنہگاروں کی دعا کا خاتمہ بھی دو جلیل القدر صفات سے کیا ہے پہلے استغفار کا ذکر کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی تو ہر صفت ہی جلیل ہے مگر استغفار کے ساتھ جن کا ذکر کیا ہے وہ یہ ہیں ارشاد باری ہے:

وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ②

'اپنے رب سے استغفار کرو پھر اس کی طرف توبہ کرو، بے شک میرا رب رحیم اور پیار کرنیوالا ہے۔'

رحیم ہے کہ ان کی توبہ و استغفار کے بعد انہیں عذاب نہیں کرتا اور جو ان میں سے تنگی پر ہے اس کی تنگی دور کر دیتا ہے اور اسے امن و عافیت میں بدل دیتا ہے اور جب یہ اپنے مولیٰ کریم کی اطاعت کے کاموں پر سیدھا چلتا ہے تو یہ اسے پیار دیتا ہے اور محبت کرتا ہے اسے انعامات میں ترقی دیتا ہے اور اچھی توفیق دیتا ہے پاک ہے ہمارا وہ معبود جو رحیم و کریم ہے اور بندوں کو استغفار کی دعوت دیتا ہے اور انہیں اس کی توفیق مرحمت کرتا ہے اور پھر خود ہی انہیں مغفرت سے نوازتا ہے اور پھر جب یہ بندے استقامت اختیار کرتے ہیں تو انہیں اپنی محبت اور دوستی کا تحفہ دیتا ہے وہ تو پاک ہے ہم ہی اس کی بندگی کا حق ادا نہیں کرتے وہ تو بڑا پیار کرنے والا ہے۔

---

① الفرقان:70

② ہود:90

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## (5)..... ذکرِ توحید سے مناسبت:

تہلیل یعنی لا الہ الا اللہ پڑھنا بھی بیماریوں اور پریشانیوں کو دور کرنے کا باعث ہے اور یہ شیطان سے عظیم پناہ ہے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو صبح وشام دس مرتبہ یہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [1]

تو اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور اسے ایک گردن آزاد کرنے کے برابر اجر ملتا ہے اور شام تک اس کی حفاظت کی جاتی ہے اور جو شام کو کہتا ہے اسے بھی اتنا ہی اجر ملتا ہے۔

ایک دوسری روایت جو کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے اس میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

> ''جو یہ مذکورہ وظیفہ دن میں سو مرتبہ پڑھتا ہے تو اسے دس گردنوں کے برابر اجر ملتا ہے اور سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور سو برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور شام تک اس کے لئے شیطان سے حفاظت رہتی ہے اور یہ سب سے افضل عمل ہے الا کہ کوئی اس سے افضل اور زیادہ عمل کرے تو علیحدہ بات ہے۔'' [2]

## (6).....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھنے کی مناسبت:

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھنا بھی بیماریوں اور پریشانیوں اور آفتوں سے بچاؤ کا سبب ہے اور گناہوں کے لئے مغفرت کا باعث بھی ہے اس سے دنیا و آخرت کی خیر حاصل ہوتی ہے طفیل اپنے باپ سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں:

> ''کہ میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ پر کثرت سے درود کہتا ہوں میں کتنا درود پڑھا کروں.....؟ کہا: جتنی مرضی ہو، میں نے کہا: چوتھائی وقت پڑھوں.....؟ کہا، اگر زیادہ پڑھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے کہا: نصف وقت پڑھوں.....؟ کہا زیادہ کرو تو بہتر ہو گا، میں نے کہا: دو تہائی وقت پڑھوں.....؟ کہا: اگر زیادہ کرو تو اور بہتر ہو گا، میں نے کہا میں سارا

---

[1] سنن کبریٰ نسائی: 11/6 احمد: 360/2 ابوداؤد: 5077، احمد: 60/4 من حدث ابی عیاش زرقی

[2] بخاری: 3293، مسلم: 2691

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وقت درود کے لئے وقف کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا: اِذًا تُكْفٰى هَمُّكَ وَ يُغْفَرُلَكَ ذَنْبُكَ تب تمہارے غم کو یہ کفایت کرے گا اور تمہارے گناہ کو بخش دیا جائے گا۔'' (۱)

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ سے اس حدیث کی تفسیر کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا:

''سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے لئے دعا کیا کرتے تھے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ میں اس دعا کا چوتھا حصہ درود پڑھوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زیادہ پڑھنے کو بہتر قرار دیا، پھر نصف دعا یا دو تہائی کا کہا تو فرمایا: زیادہ کرو تو انہوں نے کہا: میں ساری دعا ہی درود پڑھوں گا تو تب آپ نے فرمایا یہ درود پڑھنا تمہارے غم اور گناہ دور کر دے گا وجہ یہ ہے کہ جو ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے یہ تو دس رحمتیں ہیں رحمت تو ایک ہی ہر غم اور ہر گناہ کو کفایت کرتی ہے۔'' (۲)

## (7)..... لاحول ولاقوۃ الا باللہ سے مناسبت:

کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہنا بھی مشقتوں کو برداشت کرنے اور ہولناکیوں کا سامنا کرنے میں مجرب ہے کہ اس کی بھی عجیب تاثیر ہے۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''میں تمہیں جنت کا خزانہ نہ بتاؤں میں نے کہا ضرور بتائیے! کہا: وہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہے۔'' (۳)

ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''اس کلمہ کی عجیب تاثیر ہے یہ مشکل ترین مصروفیات میں بہت زیادہ برداشت پیدا کرتا ہے اور مشقتوں کو برداشت کرنے میں بڑی تاثیر رکھتا ہے اور بادشاہوں کے پاس داخل ہوتے وقت

---

۱ ترمذی: 2457، حاکم: 2/558 شعب: 2/187 وحسنہ الحافظ ابن حجر فتح الباری: 11/168، احمد مسند: 5/136

۲ جلاء الافہام: ص 79

۳ بخاری: 4206، مسلم: 2704

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



پڑھیں یا جس سے خطرہ ہو کہ وہ ہولنا کیوں میں ڈال دے گا یہ اس کے لئے بہت مؤثر ہے اور فقر وفاقہ دور کرنے کی بھی اس میں بڑی تاثیر ہے۔'' ①

سیدنا حبیب بن سلمہ رضی اللہ عنہ جب دشمن سے ملاقات کرتے یا کسی قلعہ کا محاصرہ کرتے تو لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہنا پسند کرتے تھے ایک دن وہ ایک قلعہ کے قریب ہوئے تو رومی شکست کھا گئے مسلمانوں نے یہ کلمہ کہا اور مسلمانوں نے اللہ اکبر کہا تو قلعہ میں دراڑیں پڑ گئیں اور وہ پھٹ گیا۔ ②

روحانی مریض کو سخت ضرورت ہوتی ہے کہ وہ یہ دعا پڑھے کیونکہ اس کی اس دشمن سے ملاقات ہے جسے یہ دیکھ نہیں رہا یعنی شیطانی اثرات سے جو اسے جسمانی بیماریوں اور دائمی المناکیوں سے اذیت دیتا ہے اور نفسیاتی طور پر اس کے مزاج میں گدلا پن پیدا کرتا ہے۔ اور اس کی سانس میں تنگی ڈالتا ہے، لہٰذا بیماروں کو خاص طور پر اور مسلمانوں کو عام طور پر ہم ہدایت کرتے ہیں کہ مناسب یہی ہے کہ وہ ہر لمحہ اس عظیم خزانے سے بے خبر نہ ہوں۔ ③

---

۱ الوابل الصیب: ص 107

۲ دلائل نبوت بیہقی: 113/7 تاریخ ابن عساکر: 77/12

۳ الحصن الواقی: 15/7

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# تحفظ دینے والے خاص اذکار

1..... آیت الکرسی ہے جو اسے صبح تلاوت کرتا ہے وہ شام تک جنوں سے پناہ میں رہتا ہے اور جو اسے شام کو پڑھتا ہے وہ صبح تک جنوں کے شر سے اللہ کی پناہ میں آجاتا ہے۔

2.....سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس ہے جو انہیں صبح وشام پڑھتا ہے یہ اسے ہر چیز سے کفایت کرتی ہیں۔

3..... جو اس وظیفہ کو سات مرتبہ صبح وشام پڑھے گا اور اس کو اپنا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قسم کے غم کو خواہ وہ کمر توڑ غم ہو یا معمولی، اللہ تعالیٰ دور فرما دیں گے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ [1]

''کافی ہے مجھے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہی اسی پر میرا توکل ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔''

4... اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ [2]

''اے اللہ! آسمان اور زمین پیدا کرنے والے غیب اور حاضر جاننے والے نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہر چیز کا رب ہے اور بادشاہ ہے میں اپنے نفس کی برائی اور شیطان کی برائی اور اس کے شرک سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں اپنے نفس پر برائی کمانے سے اور اسے کسی مسلمان تک پہنچانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

---

[1] ابوداؤد 5081 ابودرداء۔ ابن السنی نے اسے متصل بیان کیا ہے (عمل الیوم واللیلۃ 67 منذری نے کہا ہے یہ بات اجتہاد سے نہیں کہی جاسکتی یہ مرفوع کے حکم میں ہے (ترغیب: 255)

[2] ابوداؤد: 5067، ترمذی: 3529، نسائی کبریٰ: 401/4، احمد: 9/1 حدیث من ابی بکر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



5..... مندرجہ ذیل دعا کو جو شخص صبح وشام تین مرتبہ پڑھتا ہے اسے کوئی چیز نقصان نہیں دیتی:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (۱)

''شروع اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور نہ ہی آسمان میں نقصان پہنچاتی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔''

6.....ذکرِ توحید دن میں سو مرتبہ ضرور پڑھیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۲)

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے جو شخص دن میں ذکرِ توحید کو سو مرتبہ پڑھتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اسے وُلدِ اسماعیل میں سے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب عطا کرتے ہیں، اس کے نامہ اعمال میں سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور وہ سارا دن شام تک شیطان سے بچ کر اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت میں رہتا ہے اور یہ ذکر کرنے والا شخص عمل کے اعتبار سے بھی سب سے افضل ہے۔

7..... صبح وشام تین مرتبہ یہ کہا جائے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۳)

''میں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔''

---

۱ (تخریج پہلے گزر چکی ہے اور یہ روایت صحیح ہے۔)

۲ اس کی تخریج بھی پہلے گزر چکی ہے۔

۳ تقدم تخریجہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


# سونے کے اذکار ①

(1)..... دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کیا جائے (جیسا کہ دعا میں کرتے ہیں) اور قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر ان پر پھونک ماریں اور اپنے جسم پر پھیریں سر سے شروع کریں اور پھر چہرے پر اور جسم کے اگلے حصے پر پھیرا جائے اور یہ عمل تین مرتبہ کیا جائے۔

(2)..... آیت الکرسی پڑھیں بستر پر بیٹھ جائیں تو صبح تک اس پر محافظ رہتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔

(3)..... سونے سے پہلے سورۃ البقرہ کی دو آخری آیات پڑھیں تو یہ اسے کفایت کر جاتی ہیں۔ ②

(4)..... نیند میں گھبراہٹ ہو جائے اور وحشت ہو جائے یہ روحانی مریضوں کے لئے پڑھنا نہایت ہی ضروری ہے وہ یہ دعا ہے: (تقدم تخریجہ)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

"میں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ اس کے غضب سے اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کی شرارت سے اور شیطان کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ حاضر ہوں پناہ مانگتا ہوں۔"

(5)..... شیطان خواب میں خوفناک خواب دکھاتا ہے تاکہ روحانی بیمار غمزدہ ہوں ہمارے لئے رسول اکرم ﷺ نے وہ بات بیان کر دی ہے کہ جس سے دل مطمئن ہو جاتے ہیں اور روحیں سکون پاتی ہیں آپ ﷺ نے یہ طریقہ بتایا ہے کہ جو خواب دیکھے اور ڈر جائے تو وہ تین دفعہ "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" پڑھے اور اپنی بائیں جانب تھونک دے اور کسی سے اسے بیان نہ کرے اور پہلو بدل لے اور اگر چاہے تو نماز پڑھ لے۔ ③

---

① رات کو سوتے وقت ذکر اذکار کا خصوصی خیال رکھنا چاہیے اور بالخصوص مصیبت زدہ شخص اور ایسا آدمی جس پر شیطانی اثرات کے نشانات ظاہر ہوئے ہیں اس کو سوتے وقت کسی صورت بھی اذکار پڑھنے سے غفلت نہیں کرنی چاہیے۔ اس سے صحت وسلامتی کے ساتھ ساتھ بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

② بخاری: 4008، مسلم: 807 ابن مسعود رضی اللہ عنہ

③ مسلم: 2261 قتادہ 2262 جابر، مسلم: 2263 ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# عام حالات میں حفاظت کے لیے انمول وظائف

①..... روحانی مریضوں کے لئے درج ذیل دعا نہایت ہی اہم ہے اسے غم کی دعا کہتے ہیں کہ یہ پڑھنے سے غم جاتا رہتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ اِبْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَآئُكَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ ①

''اے میرے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے میرے بارے میں تیرا حکم جاری ہے اور میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل پر مبنی ہے، میں تیرے ہر اس نام کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تو نے اپنا نام رکھا ہے یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اسے اپنی کتاب میں اتارا ہے یا اسے علم غیب میں نقل کیا ہے یہ کہ قرآن کو میرے دل کی بہار بنا دے اور میرے سینہ کا نور بنا دے اور میرے غم دور کرنے کا سبب بنا دے۔''

☆... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ

---

① احمد: 1/391، ابن حبان: 3/253، طبرانی کبیر: 10352، حاکم: 1/690۔ ابن مسعود، رضی اللہ عنہ۔ بلکہ روایت کے الفاظ ہیں کہ مندرجہ بالا وظیفہ پڑھنے والے شخص کے اللہ تعالیٰ غموں کو ہی دور نہیں کرتے بلکہ غموں کو خوشیوں میں تبدیل فرما دیتے ہیں، دران پر مغز و حیدی کلمات کو اکثر پڑھتے رہنا چاہیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَالْجُبْنِ وَضَلَعَ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ①

''اے میرے اللہ! میں غم سے بے بسی سے اور سستی سے بخل اور بزدلی سے اور قرض سے اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

②..... پریشانی کی دعا درج ذیل ہے یہ بات سچ ہے کہ روحانی بیماریوں کو اذیت ناک کرنے والی چیز یہ ہے کہ وہ پریشانی کی وجہ سے تنگ پڑ جاتے ہیں اور زیادہ تر بیمار تو ایسی حالت میں موت کی تمنا کرنے لگ جاتے ہیں بلکہ بعض مریضوں سے اندیشہ ہوتا ہے کہ وہ خودکشی نہ کرلیں۔ ایسے حالات میں تاکید ہے کہ یہ دعا بار بار کی جائے۔

☆... لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ②

''نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو بڑا ہے اور بردبار ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو بڑے عرش کا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو آسمانوں اور زمین اور کریم عرش کا رب ہے۔''

☆... اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ③

''اے میرے اللہ! میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں مجھے میری جان کے سپرد نہ کرنا اور میرے سارے معاملات درست کر دینا نہیں کوئی معبود مگر تو ہی۔''

☆... لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ④

☆... اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ⑤

---

① بخاری: 2893 من حدیث انس بن مالک رضی اللہ عنہ

② بخاری: 6346 مسلم: 2730 ابن عباس رضی اللہ عنہما

③ ابوداؤد: 5090، نسائی کبریٰ: 6/167، احمد: 5/43، ابن حبان: 3/250 ابوبکر رضی اللہ عنہ

④ ترمذی: 3505، نسائی کبریٰ: 6/168، احمد: 1/175، حاکم: 1/684 سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

⑤ ابوداؤد: 1525، نسائی: 6/166 ابن ماجہ: 3882، احمد: 6/369 من حدیث اسماء بنت عمیس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



''اللہ، اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔''

(3) جس شخص کو اپنے ایمان میں شک گزرے وہ تین کام کرے۔

❶..... اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آئے، تعوذ پر مشتمل کلمات مثلاً اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم یا اعوذباللہ السمیع العلیم من الشیطن الرجیم پڑھے۔

❷.....شک سے باز رہے، یعنی شک کو بڑھانے کی بجائے اس کو ختم کرنے کی کوشش کرے، اس سلسلے میں رسول اللہ ﷺ نے واضح طور پر فرمایا ہے:

''تم میں سے ایک کے پاس شیطان آتا ہے اور کہتا ہے یہ یہ کس نے پیدا کیا حتی کہ اس سے کہتا ہے تیرے رب کو کس نے پیدا کیا جب کوئی یہاں تک چلا جائے تو اعوذ باللہ کہے اور اس خیال سے باز آجائے۔'' ①

❸..... وہ اپنی زبان سے ( اٰمَنتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ) پڑھے کہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ ایمان لایا، رحمت دو جہاں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''لوگ آپس میں سوال کرتے ہیں اور کہتے ہیں اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ جو یہ حالت پائے وہ یہ کہے: اٰمَنتُ بِاللّٰهِ وَ بِرُسُلِهٖ میں اللہ کے ساتھ ایمان لایا اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ بھی ایمان لایا۔'' ②

❹..... مندرجہ ذیل قرآنی آیت پڑھتا رہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③

''وہی اول ہے وہی آخر ہے وہی ظاہر ہے وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔''

---

① بخاری:3276، مسلم:134 من حدیث ابی ہریرہ

② مسلم:134 ابو ہریرہ

③ الحدید: ابوداؤد:5110 موقوف علی ابن عباس وحسنہ الالبانی، فی صحیح ابی داؤد:962/3۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(4)..... کبھی کبھار نماز میں انسان کو وسوسہ آنے لگتا ہے یہ شیطان ڈالتا ہے جسے خنزب کہا جاتا ہے جب یہ محسوس ہو تو اعوذ باللہ پڑھیں اور بائیں جانب تین مرتبہ پھوہار والی پھونک ماریں۔ ①

(5)..... شیطان اور اس کے وسوسوں کو دور کرنے اور ہانکنے کا عمومی طور پر درج ذیل طریقہ ہے:

☆..... اللہ سے پناہ طلب کی جائے سیدنا سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا تھا اور دو آدمی آپس میں لڑنے لگے ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ ہوا اور رگیں پھول گئیں تو نبی ﷺ نے فرمایا:

''مجھے ایک ایسے کلمہ کا علم ہے اگر یہ کہے تو اس کا غصہ فرو ہو سکتا ہے اگر یہ **اعوذ باللہ من الشّیطان** کہے تو اس کا غصہ ماند پڑ جائے گا۔'' ②

٭..... اذان

شیطان اور شیطانی اثرات کو دور کرنے کے لیے اذان ایٹم بم کا درجہ رکھتی ہے، اللہ تعالیٰ کی بڑائی کے اس نغمے کو سنتے ہی شیطان ذلیل وخوار ہو کر دور بھاگ جاتا ہے، اس لیے جہاں پر شیطانی اثرات وغیرہ کا غلبہ ہو وہاں سے شیطان کو بھگانے اور شیطانی اثرات کو ختم کرنے کے لیے اذان دینی چاہیے۔

☆.....اذکار مسنونہ ادا کئے جائیں اور قرآن پاک کی تلاوت کی جائے یہ ایک ایسی بات ہے اس پر دلیل کی ضرورت نہیں ہر مسلمان جانتا ہے کہ شیطان قرآن سے بھاگتا ہے اور ذکر الٰہی سے ڈرتا ہے۔

---

(1) مسلم: 2203 عثمان بن ابی عاص رضی اللہ عنہ

(2) بخاری: 3282 مسلم: 2610

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


# شرعی دم کی آیات

## ایک اہم وضاحت:

بعض حضرات یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ دم سے علاج کرنے والے دم کی آیات تحریر کرتے ہیں ان کے نمبروں پر اکتفا نہیں کرتے کہ ان آیات کے نمبر بتادیں تاکہ جو دیکھنا چاہے وہ قرآن میں ملاحظہ کرلے۔

اس کا حل یہ ہے یہ سوال وہ کرتا ہے جسے شرعی دم سے استفادہ کرنے والے کے حالات سے آگاہی نہیں ہر آیت کو قرآن سے تلاش کرنا اور سینکڑوں صفحات کو پلٹنا جو ہے یہ تو صحت مند پر گراں ہے بیمار بے چارے کیسے کریں گے۔

ان صفحات کو تحریر کرنے میں، یعنی اس کتاب کی تالیف میں ہمارا مادی فائدہ حاصل کرنا مقصد نہیں اس دم کو خاص تحریر کے طور پر پیش کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اس انداز پر یہ کسی دوسری کتاب میں موجود نہیں، اس میں ہمارا طریقہ یہ ہے کہ ہم نے آیات سے دم کرنے کا طریقہ جو اخذ کیا ہے وہ آیت اور حالت مریض دیکھ کر کیا ہے، میں نے اس بارے میں امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ الاسلام احمد بن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے طریقہ کی روشنی میں ایسا کیا ہے ایک نوجوان کی نکسیر نہیں رکتی تھی تو امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی پیشانی پر پاکیزہ سیاہی سے اللہ کا یہ فرمان لکھا تو اسے صحت ہوگئی:

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ ①

''اے زمین! اپنے پانی کو نگل لے اور اے آسمان! اپنا پانی روک لے اور پانی خشک کردیا گیا۔''

## قرآنی آیات اور اذکار پر مشتمل دموں کی اقسام:

سب سے پہلے ہم نے:

(1).....نظر کے دم کا ذکر کیا ہے کیونکہ اس میں حسد اور نظر کا پہلو غالب ہوتا ہے اس لئے دوسری روحانی بیماریوں سے اسے ہم نے پہلے بیان کیا ہے۔

---

1 ہود:44

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(2).....جادو کا دم ہے اور جادو کے علاج کی تمام شکلیں ہم نے بیان کی ہیں۔

(3)..... جامع اور مختصر دم ہے اس میں ہم نے ہر معین بیماری کے لئے مناسب آیت لکھی ہے اور یہ ایک سے زیادہ بیماریوں یا بیماری کی ابھی تشخیص نہ ہوئی ہو اس کے لئے بھی مفید ہے اور جو طویل دموں کے متحمل نہیں ان کے لئے بھی یہ آیت والا دم مناسب ہے۔

(4)..... وہ دم ہیں جو طویل آیات پر مشتمل ہیں ان کو میں نے ان آیات سے شروع کیا ہے جن میں اللہ کی توحید و تمجید ہے اس کی صفات کا ذکر ہے اور کائنات پر اس کے احاطہ کا بیان ہے اور اس کی قدرت کا تذکرہ ہے اور جیسے چاہتا ہے وہ تدبیر کرتا ہے اور جو چاہے حکم دیتا ہے اس کے حکم کا پیچھا کرنے والا کوئی نہیں، ان آیات کو سن کر بے اختیار آدمی اللہ کی تسبیح پکار اٹھتا ہے اور اس کا دل اس کی عظمت سے لبریز ہو جاتا ہے اور اللہ پر توکل قوی ہو جاتا ہے یہ سب سے زیادہ مفید بنیاد ہے جس پر مریض کے دم کا دارومدار ہے ،ہم بلا مبالغہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ مریض کے لئے مفید ترین دم ہے۔ یہ دم اس کے لئے مفید تر ہے جو اس میں تدبر کرے، میں نے بہت سارے نظر زدگان کا اس دم سے علاج کیا ہے اور بعد میں جادو کی آیات سے دم کیا ہے اور اس کے ساتھ جو آخر میں آیات ملاتا ہوں وہ زیادتی کے توڑ کے لئے ہوتی ہیں جیسا کہ عشق کی وجہ سے جن لگ جاتا ہے یا دیگر اذیتوں سے بچاؤ کے لئے آیات پڑھتا ہوں پھر ان کے بعد وہ آیات دم میں تلاوت کرتا ہوں جن میں سکون اور اطمینان کا ذکر ہے یہ بڑا اہم دم ہے جس مریض کو گھبراہٹ ہو، بے قراری ہو یا اعضاء والی بیماری ہو مثلاً ہاتھ شل ہوں رعشہ ہو تو یہ دم بہت مؤثر ہے۔ ان کے بعد میں دم میں وہ آیات تلاوت کرتا ہوں جن میں شفا کا ذکر ہے اور ہر دم کے آخر میں دم کا اختتام معوذات (جن سورتوں یا آیات میں اعوذ باللہ آتا ہے جیسا کہ آخری دو قل ہیں) سے کرتا ہوں۔ یہ ترتیب جو دم کی ہم نے بیان کی ہے اسے طویل اور شامل دم کہتے ہیں یہ ہم نے واقعات کے دوران تجربات کی بناء پر اور آیات کے معانی پر تدبر کے بعد اور مریض کے مناسب حال کو مدنظر رکھ کر اختیار کی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# نظر کا دم

[مندرجہ ذیل قرآنی آیات پر مشتمل نظر کا دم نہایت مجرب اور آزمودہ ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی قوت وطاقت اور قوتِ کاملہ پر مشتمل ہے۔ جہاں اس دم کو کیا جائے وہاں پر برے اثرات کسی صورت بھی نہیں ٹھہر سکتے۔ ترتیب کا لحاظ رکھتے ہوئے پورے یقین سے پڑھیں یا پڑھ کر دوسرے کو دم کریں یاد رہے آپ اوپر سے دیکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں اور اگر آپ کو مندرجہ ذیل قرآنی آیات کا معنی مفہوم بھی معلوم ہو تو اس سے ایمانی حلاوت محسوس ہوگی]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ * الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ * مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ * اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ * اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ * صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ *

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

''سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا مالک ہے۔ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انصاف کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا، ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستہ سے بھٹک گئے۔''

الٓمّٓ * ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ * اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ * وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ * اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ * (1)

الف لام میم۔ یہ اللہ کی کتاب ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ راہ دکھاتی ہے ڈر رکھنے والوں کو، جو یقین

---

(1) سورۃ البقرہ: 1۔5

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کرتے ہیں بن دیکھے اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں جو تمہارے اوپر اترا اور جو تم سے پہلے اتارا گیا۔ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ انہی لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی کامیابی کو پہنچنے والے ہیں۔"

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ * ①

"اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے۔ سب کا تھامنے والا، اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ وہ تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے۔ اور وہی ہے بلند مرتبہ، بڑا۔"

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ * مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ * اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ * اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ * وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا

---

① البقرہ:255

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ★ ①

''جن لوگوں نے انکار کیا، خواہ اہل کتاب ہوں یا مشرکین، وہ نہیں چاہتے کہ تمہارے اوپر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی اترے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے چن لیتا ہے۔ اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ہم جس آیت کو موقوف کرتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے مثل دوسری لاتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے سوالات کرو جس طرح اس سے پہلے موسیٰ سے سوالات کئے گئے۔ اور جس شخص نے ایمان کو کفر سے بدل لیا وہ یقیناً سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ بہت سے اہل کتاب دل سے چاہتے ہیں کہ تمہارے مومن ہو جانے کے بعد وہ کسی طرح پھر تم کو کافر بنا دیں اپنے حسد کی وجہ سے، باوجود یہ کہ حق ان کے سامنے واضح ہو چکا ہے۔ پس معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ جائے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔''

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ★ ②

''اور ان کے نبی نے ان سے کہا! اللہ نے طالوت کو تمہارے لئے بادشاہ مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کو ہمارے اوپر بادشاہی کیسے مل سکتی ہے حالانکہ اس کے مقابلہ میں ہم بادشاہی کے زیادہ حقدار ہیں اور اس کو زیادہ دولت بھی حاصل نہیں۔ نبی نے کہا! اللہ نے تمہارے مقابلہ میں اس کو چنا ہے اور علم اور جسم میں اس کو زیادتی دی ہے۔ اور اللہ اپنی سلطنت جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اللہ بڑی وسعت والا ہے جاننے والا ہے۔''

---

1. البقرہ:105۔109
2. البقرہ:247

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَافَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ①

''اور تم ایسی چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر بڑائی دی ہے۔ مردوں کے لئے حصہ ہے اپنی کمائی کا اور عورتوں کے لئے حصہ ہے اپنی کمائی کا اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔ بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔''

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا* فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا* اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا* وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا* ②

''کیا یہ لوگوں سے حسد کر رہے ہیں اس بنا پر جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے۔ پس ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی ہے اور ہم نے ان کو ایک بڑی سلطنت بھی دے دی۔ ان میں سے کسی نے اس کو مانا اور کوئی اس سے رکا رہا اور ایسوں کے لئے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے بے شک جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا ان کو ہم سخت آگ میں ڈالیں گے، جب ان کے جسم کی کھال جل جائے گی تو ہم ان کی کھال کو بدل کر دوسری کر دیں گے تا کہ وہ عذاب چکھتے رہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کو ہم باغوں میں داخل

---

① النساء:32

② النساء:54۔57

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں انکے لئے ستھری بیویاں ہوں گی اور ان کو ہم گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔"

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا * ①

"اور اگر تم کو اللہ کا کوئی فضل حاصل ہو تو کہتا ہے گویا تمہارے اور اس کے درمیان کوئی رشتہ محبت ہی نہیں کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کرتا۔"

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ * لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ * ②

"یہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی ہر چیز کا خالق ہے، پس تم اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ اس کو نگاہیں نہیں پاتیں مگر وہ نگاہیں کو پالیتا ہے وہ بڑا باریک بین اور بڑا باخبر ہے۔"

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا وَتَرٰهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ * ③

"اور اگر تم ان کو راستہ کی طرف پکارو تو وہ تمہاری بات نہ سنیں گے اور تم کو نظر آتا ہے کہ وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر وہ کچھ نہیں دیکھتے۔"

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ * ④

---

① النساء:73

② الانعام:102۔103

③ الاعراف:198

④ التوبہ:59

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


''کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور رسول نے جو کچھ انہیں دیا تھا اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے کہ اللہ ہمارے لئے کافی ہے۔ اللہ اپنے فضل سے ہم کو اور بھی دے گا اور اس کا رسول بھی، ہم کو تو اللہ ہی چاہئے۔''

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ * قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ * وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ * ①

''اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو اس کو دور کر سکے اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کہو! اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آ گیا ہے جو ہدایت قبول کرے گا وہ اپنے ہی لئے کرے گا اور جو بھٹکے گا تو اس کا وبال اسی پر آئے گا اور میں تمہارے اوپر ذمہ دار نہیں ہوں اور تم اس کی پیروی کرو جو تم پر وحی کی جاتی ہے اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔''

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ * ②

''اور (یعقوب) نے کہا کہ اے میرے بیٹو! تم سب ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا اور میں تم کو اللہ کی کسی بات سے نہیں بچا سکتا حکم تو بس اللہ کا ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔''

---

1. یونس: 107_109
2. یوسف: 67

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ * لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ * وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ * وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ * اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ * ①

''اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے جس میں وہ چڑھنے لگتے تب بھی وہ کہہ دیتے کہ ہماری آنکھوں کو دھوکہ ہو رہا ہے بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے اور ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اسے رونق دی اور اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ کیا اگر کوئی چوری چھپے سننے کے لئے کان لگاتا ہے تو ایک روشن شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔''

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا * ②

''اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے کیوں نہ کہا کہ جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اللہ کے بغیر کسی میں کوئی قوت نہیں اگر تم دیکھتے ہو کہ میں مال اور اولاد میں تم سے کم ہوں۔''

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ * يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ * ③

''کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے پھر ان کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم بارش کو دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ سے نکلتی ہے اور وہ آسمان سے اس کے اندر کے پہاڑوں سے

---

① الحجر:14۔18

② الکھف:39

③ النور:43۔44

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اولے برساتا ہے پھر ان کو جس پر چاہتا ہے گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ان کو ہٹا دیتا ہے اس کی بجلی کی چمک معلوم ہوتا ہے کہ نگاہوں کو اچک لے جائے گی اللہ رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے بے شک اس میں سبق ہے آنکھ والوں کے لئے۔''

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ* وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ* وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ* (۱)

''اور بے شک تمہارا رب لوگوں پر بڑے فضل والا ہے مگر ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے اور بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو۔''

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ هَادٍ* وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ* (۲)

''کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں اور یہ لوگ اس کے سوا دوسروں سے تم کو ڈراتے ہیں اور اللہ جس کو گمراہ کر دے اس کو کوئی راستہ دکھانے والا نہیں اور اللہ جس کو ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا اللہ زبردست انتقام لینے والا نہیں۔''

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ* الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ* الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ* ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ

---

(۱) النمل:73_75

(۲) الزمر:36_37

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حَسِيْرٌ * وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ * (۱)

''بڑا بابرکت ہے وہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ تم کو جانچے کہ تم میں سے کون اچھا کام کرتا ہے اور وہ زبردست ہے بخشنے والا ہے جس نے بنائے سات آسمان اوپر تلے تم رحمن کے بنانے میں کوئی خلل نہیں دیکھو گے پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لو کہیں تم کو کوئی خلل نظر آتا ہے پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھو نگاہ ناکام تھک کر تمہاری طرف واپس آجائے گی اور ہم نے قریب کے آسمان کو چراغوں سے سجایا ہے اور ہم نے ان کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنایا ہے اور ہم نے ان کے لئے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔''

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ * وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ * (۲)

''اور یہ منکر لوگ جب نصیحت کو سنتے ہیں تو اس طرح تم کو دیکھتے ہیں گویا اپنی نگاہوں سے تم کو پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے اور وہ عالم والوں کے لئے صرف ایک نصیحت ہے۔''

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ * وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ * اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ * (۳)

''پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جن کو تم دیکھتے ہو اور جن کو تم نہیں دیکھتے ہو بے شک باعزت رسول کا کلام ہے۔''

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ * وَخَسَفَ الْقَمَرُ * وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ * يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ * كَلَّا لَا وَزَرَ * اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ * (۴)

---

(۱) الملک: 1_5

(۲) القلم: 51_52

(۳) الحاقۃ: 38_40

(۴) القیامۃ: 7_12

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

''پس جب آنکھیں خیرہ ہو جائیں گی اور چاند بے نور ہو جائے گا اور سورج اور چاند اکٹھا کر دیئے جائیں گے اس دن انسان کہے گا کہ کہاں بھاگوں ہرگز کہیں پناہ نہیں اس دن تیرے رب ہی کے پاس ٹھکانہ ہے۔''

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۙ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِيَ دِيۡنِ ۙ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

''کہہ دو اے کافرو! میں نہیں عبادت کرتا اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ ہی میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہوں اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں تمہارا دین تمہارے لئے، ہمارا دین ہمارے لئے۔''

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

''کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس نے کسی کو نہیں جنا نہ وہ جنا گیا ہے اور اس کی ہمسری کرنے والا کوئی نہیں۔''

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۙ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۙ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

''کہہ دو میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا اور اندھیرے کی برائی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سے جب وہ چھا جاتا ہے اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کے حسد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔''

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ* مَلِكِ النَّاسِ* اِلٰهِ النَّاسِ* مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ* الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ* مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ*

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

''کہہ دو میں لوگوں کے رب کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کا مالک ہے اور جو لوگوں کا معبود ہے خناس کے وسوسوں کی شر سے پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# جادو کا دم [1]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ * الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ * مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ * اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ * اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ * صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ *

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

''سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا مالک ہے۔ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انصاف کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا، ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستہ سے بھٹک گئے۔''

الٓمّٓ * ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ * اَلَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ * وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ * اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ * [2]

الف لام میم۔ یہ اللہ کی کتاب ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ راہ دکھاتی ہے ڈر رکھنے والوں کو، جو یقین کرتے ہیں بن دیکھے اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں جو تمہارے اوپر اترا اور جو تم سے پہلے اتارا گیا۔ اور وہ آخرت پر یقین

---

1. دم کرتے وقت ترتیب کا خیال رکھیں اور پورے یقین اور خشوع سے پڑھیں، جادو کے اثرات کو دور کرنے کے لیے سب سے اعلیٰ دم یہی ہے۔
2. سورۃ البقرہ: 1۔5

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


رکھتے ہیں۔ انہی لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی کامیابی کو پہنچنے والے ہیں۔"

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَا رُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَالَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۞ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۞ ①

"اور وہ اس چیز کے پیچھے پڑ گئے جس کو شیاطین سلیمان کی سلطنت میں پڑھتے تھے۔ حالاں کہ سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ یہ شیاطین تھے جنہوں نے کفر کیا۔ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ اس چیز میں پڑ گئے جو بابل میں دو فرشتوں، ہاروت اور ماروت پر اتاری گئی۔ جب کہ ان کا حال یہ تھا کہ جب بھی کسی کو اپنا یہ فن سکھاتے تو اس سے کہہ دیتے کہ ہم تو آزمائش کے لئے ہیں۔ پس تم کافر نہ بنو۔ مگر وہ ان سے وہ چیز سیکھتے جس سے مرد اور اس کی عورت کے درمیان جدائی ڈال دیں، حالانکہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر اس سے کسی کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور وہ ایسی چیز سیکھتے جو ان کو نقصان پہنچائے اور نفع نہ دے۔ اور وہ جانتے تھے کہ جو کوئی اس چیز کا خریدار ہو، آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔ کیسی بری چیز ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا۔ کاش وہ اس کو سمجھتے۔ اور اگر وہ مومن بنتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کا بدلہ ان کے لئے بہتر تھا، کاش وہ اس کو سمجھتے۔"

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ

---

① 103_102

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَابِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ★ ①

''اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو انسانوں کے کام آنے والی چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں اور اس پانی میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا۔ پھر اس سے مردہ زمین کو زندگی بخشی۔ اور اس نے زمین میں سب قسم کے جانور پھیلا دئے۔ اور ہواؤں کی گردش میں اور بادلوں میں جو آسمان و زمین کے درمیان حکم کے تابع ہیں، ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔''

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ★ ②

''اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے۔ سب کا تھامنے والا، اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ وہ تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے۔ اور وہی ہے بلند مرتبہ، بڑا۔''

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

---

۱ البقرہ:163۔164

۲ البقرہ:255

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ * لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ * (1)

رسول ایمان لایا ہے اس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر اترا ہے۔ اور مسلمان بھی اس پر ایمان لائے ہیں۔ سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مانا۔ ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب۔ اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اس کو ملے گا وہی جو اس نے کمایا اور اس پر پڑے گا وہی جو اس نے کیا۔ اے ہمارے رب ہم کو نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کر جائیں۔ اے ہمارے رب ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ڈالا تھا ہم سے اگلوں پر۔ اے ہمارے رب ہم سے وہ نہ اٹھوا جس کی طاقت ہم کو نہیں۔ اور درگزر کر ہم سے اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا کارساز ہے۔ پس انکار کرنے والوں کے مقابل میں ہماری مدد کر۔"

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ * اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ * (2)

"اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہل علم کی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف

---

1. البقرہ:285۔286
2. آل عمران:18۔19

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کا اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زبردست ہے حکمت والا ہے دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے اور اہل کتاب نے اس میں جو اختلاف کیا وہ آپس کی ضد کی وجہ سے کیا بعد اس کے کہ ان کو صحیح علم پہنچ چکا تھا اور جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرے تو اللہ یقینا جلد حساب لینے والا ہے۔''

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ * فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ * فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ * وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ * قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ * رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ * (1)

''ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنا عصا ڈال دو تو اچانک وہ نگلنے لگا اس کو جو انہوں نے گھڑا تھا پس حق ظاہر ہو گیا اور جو کچھ انہوں نے بنایا تھا باطل ہو کر رہ گیا پس وہ لوگ وہیں ہار گئے اور ذلیل ہو کر رہے اور جادوگر سجدہ میں گر پڑے انہوں نے کہا ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو رب ہے موسیٰ کا اور ہارون کا۔''

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ * فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ * فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ * وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ * (2)

''اور فرعون نے کہا کہ تمام ماہر جادوگروں کو میرے پاس لے آؤ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان کو کہا کہ جو کچھ تمہیں ڈالنا ہے ڈالو، پھر جب جادوگروں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو کچھ تم لائے ہو وہ جادو ہے بے شک اللہ اس کو باطل کر دے گا۔ اللہ یقینا مفسدوں کے کام کو سدھرنے نہیں دیتا۔ اور ثابت کرے گا اللہ حق کو اپنی باتوں کے ساتھ خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو۔''

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى * قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا

---

1 الاعراف: 117۔122

2 یونس: 79۔82

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى * فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى * قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى * وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى * فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى * ①

''انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو تم ڈالو ہم پہلے ڈالنے والے بنیں، موسیٰ نے کہا کہ تم ہی پہلے ڈالو تو یکا یک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو کے زور سے اس کو اس طرح دکھائی دیں گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں، موسیٰ اپنے دل میں کچھ ڈر گیا ہم نے کہا کہ تم ڈرو نہیں تم ہی غالب رہو گے اور جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اس کو ڈال دو وہ اس کو نگل جائے گا جو انہوں نے بنایا ہے یہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے یہ جادوگر کا فریب ہے اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتا خواہ وہ کیسے آئے پس جادوگر سجدہ میں گر پڑے انہوں نے کہا کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔''

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ * فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ * وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ * وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ * ②

''پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے پس بہت برتر ہے اللہ بادشاہ حقیقی اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ مالک ہے عرش عظیم کا اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے بے شک منکروں کو فلاح نہ ہوگی اور کہو کہ اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو بہترین رحم فرمانے والا ہے۔''

---

۱ طٰہٰ:65_70

۲ المؤمنون:115_118

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا* فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا* فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا* اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ* رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ* اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ * وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ* لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ* دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ* اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ * ①

''قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والے فرشتوں کی پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کی۔ پھر ان کی جو نصیحت سنانے والے ہیں کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور سارے مشرقوں کا رب، ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا ہے اور ہر شیطان سرکش سے اس کو محفوظ کیا ہے، وہ بلند مرتبہ فرشتوں کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مارے جاتے ہیں بھگانے کے لئے اور ان کے لئے ایک دائمی عذاب ہے مگر جو شیطان کی کوئی بات اچک لے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔''

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ* قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ* يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ* وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ * ②

''اور جب ہم جنات کے ایک گروہ کو تمہاری طرف لے آئے وہ قرآن سننے لگے پس جب وہ اس کے پاس آئے تو یہ کہنے لگے کہ چپ رہو پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ لوگ ڈرانے والے بن کر اپنی قوم کی طرف واپس گئے انہوں نے کہا کہ اے ہماری قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد اتاری

---

① الصافات:1۔10

② الاحقاف:29۔32

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



گئی ہے ان پیشن گوئیوں کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس کے پہلے سے موجود ہیں وہ حق کی طرف اور ایک سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے بچائے گا اور جو شخص اللہ کے داعی کی دعوت پر لبیک نہیں کہے گا تو وہ زمین میں ہرا نہیں سکتا اور اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار نہ ہوگا ایسے لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں ہے۔''

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ * فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ * يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ * فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ * ①

''اے جنوں اور انسانوں کے گروہ اگر تم سے ہو سکے کہ تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل جاؤ، تو نکل جاؤ تم نہیں نکل سکتے بغیر سند کے پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم پر چھوڑے جائیں گے آگ کے شعلے اور دھواں تو تم بچاؤ نہ کر سکو گے پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔''

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ * هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ * هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ * هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ * ②

''اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر اتارتے تو تم دیکھتے کہ وہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا اور یہ

---

① الرحمن: 33_36

② الحشر: 21_24

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سوچیں وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا وہ بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا ہے وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ، بادشاہ سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور، عظمت والا اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت گری کرنے والا، اسی کے لئے ہیں سارے اچھے نام۔ ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کر رہی ہے اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔''

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا* يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا* وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا* وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا* وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا * وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا* وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا* وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا* وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا * [1]

''کہو کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے قرآن سنا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا جو ہدایت کی راہ بتاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے اس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد۔ اور ہمارا نادان، اللہ کے بارے میں بہت خلاف حق باتیں کہتا تھا اور ہم نے گمان کیا تھا کہ انسان اور جن خدا کی شان میں کبھی جھوٹ بات نہ کہیں گے اور یہ انسانوں میں کچھ ایسے تھے جو جنات میں سے بعض کی پناہ لیتے تھے تو انہوں نے جنوں کا غرور اور بڑھا دیا اور یہ کہ انہوں نے بھی گمان کیا

---

[1] الجن:1_9

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جیسا تمہارا گمان تھا کہ اللہ کسی کو نہ اٹھائے گا اور ہم نے آسمان کا جائزہ لیا تو ہم نے پایا کہ وہ سخت پہریداروں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے اور ہم اس کے بعض ٹھکانوں میں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے سو اب جو کوئی سننا چاہتا ہے تو وہ اپنے لئے ایک تیار شعلہ پاتا ہے"

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ * لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ * وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ * وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ * وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ * لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِيَ دِيۡنِ *

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

"کہہ دو اے کافرو! میں نہیں عبادت کرتا اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ ہی میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہوں اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں تمہارا دین تمہارے لئے، میرا دین میرے لئے۔"

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ * اَللّٰهُ الصَّمَدُ * لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ * وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ *

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

"کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس نے کسی کو نہیں جنا نہ وہ جنا گیا ہے اور اس کی ہمسری کرنے والا کوئی نہیں۔"

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ * مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ * وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ * وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ * وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ *

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

"کہہ دو میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں اس کی شر سے جو اس نے پیدا کیا اور اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جاتا ہے اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کے کی برائی سے جب وہ حسد کرے"

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# جامع اور مختصر دم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ * الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ * مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ * اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ * اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ * صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ *

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

''سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا مالک ہے۔ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انصاف کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا، ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستہ سے بھٹک گئے۔''

الٓمّٓ * ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ * اَلَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ * وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ * اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ *

الف لام میم۔ یہ اللہ کی کتاب ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ راہ دکھاتی ہے ڈر رکھنے والوں کو، جو یقین کرتے ہیں بن دیکھے اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں جو تمہارے اوپر اترا اور جو تم سے پہلے اتارا گیا۔ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ انہی لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی کامیابی کو پہنچنے والے ہیں۔''

فَاِنۡ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَآ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمۡ فِىۡ شِقَاقٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ * ①

''پھر اگر وہ ایمان لائیں جس طرح تم ایمان لائے ہو تو بے شک وہ راہ پا گئے اور اگر وہ پھر جائیں تو اب وہ ضد پر ہیں۔ پس تمہاری طرف سے اللہ ان کے لئے کافی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔''

وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ * إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ * ②

''اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو انسانوں کے کام آنے والی چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں اور اس پانی میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا۔ پھر اس سے مردہ زمین کو زندگی بخشی۔ اور اس نے زمین میں سب قسم کے جانور پھیلا دئے۔ اور ہواؤں کی گردش میں اور بادلوں میں جو آسمان و زمین کے درمیان حکم کے تابع ہیں، ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔''

اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ *

''اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے۔ سب کا تھامنے والا، اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی

---

① البقرہ:137

② البقرہ:163۔164

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ وہ تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے۔ اور وہی ہے بلند مرتبہ، بڑا۔"

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۞ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۞ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ①

"بے شک تمہارا رب وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر متمکن ہوا وہ ڈھانک دیتا ہے رات کو دن پر دن اس کے پیچھے لگا تا ہے دوڑتا ہوا اور اس نے پیدا کئے سورج اور چاند اور ستارے سب تابعدار ہیں اسکے حکم کے۔ یاد رکھو اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا بڑی برکت والا ہے اللہ جو رب ہے سارے جہانوں کا اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور زمین میں فساد نہ کرو اس کی اصلاح کے بعد۔ اور اسی کو پکارو خوف کے ساتھ اور طمع کے ساتھ یقیناً اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے۔"

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۞ ②

"پھر بھی اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ اللہ میرے لئے کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا۔ اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔"

---

۱ الاعراف:54۔56

۲ التوبۃ:129

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ* اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ* ①

''وہ لوگ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں سنو اللہ کی یاد ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے کام کئے ان کے لئے خوشخبری ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے۔''

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ* ②

''اللہ ایمان والوں کو ایک پکی بات سے دنیا اور آخرت میں مضبوط کرتا ہے اور اللہ ظالموں کا بھٹکا دیتا ہے اور اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔''

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ* وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ③

''اور نوح کو جب کہ اس سے پہلے اس نے پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی پس ہم نے اس کو اور ان کے گھر والوں کو بڑے غم سے نجات دی اور ان لوگوں کے مقابلہ میں اسکی مدد کی جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا بے شک وہ بہت برے لوگ تھے پس ہم نے ان کو غرق کر دیا۔''

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ* فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ* وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ*

---

① الرعد:28_29

② ابراہیم:27

③ الانبیاء:76_77

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ* وَذَاالنُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ* فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ* وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ* فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ* وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ* اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ* وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ* فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ*①

''اور ایوب کو جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو بیماری لگ گئی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو جو تکلیف تھی اس کو دور کر دیا اور ہم نے اس کو اس کا کنبہ عطا کیا اور اسی کے ساتھ اس کے برابر اور بھی اپنی طرف سے رحمت اور نصیحت ،عبادت کرنے والوں کے لئے۔اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا بے شک وہ نیک عمل کرنے والوں میں سے تھے،اور مچھلی والے یونس کو جب کہ وہ اپنی قوم سے برہم ہو کر چلا گیا پھر اس نے یہ سمجھا کہ ہم اس کو نہ پکڑیں گے پھر اس نے اندھیرے میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں قصوروار ہوں تو ہم نے اس کی دعا کو قبول کیا اور اس کو غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں ،اور زکریا کو جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب تو مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو یحییٰ عطا کیا اور اس کی بیوی کو اس کے لئے درست کر دیا یہ لوگ نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور ہم کو امید اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے اور ہمارے

---

① الانبیاء:83۔94

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

آگے جھکے ہوئے تھے، اور وہ خاتون جس نے اپنی ناموس کو بچایا تو ہم نے اس کے اندر اپنی روح پھونک دی اور اس کو اور اس کے بیٹے کو دنیا والوں کے لئے ایک نشانی بنا دیا، اور یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں ہی تمہارا رب ہوں تو تم میری عبادت کرو اور انہوں نے اپنا دین اپنے اندر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، سب ہمارے پاس آنے والے ہیں پس جو شخص نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان والا ہوگا تو اس کی محنت کی ناقدری نہ ہوگی اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔''

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ * وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ *

''اور کہو کہ اے میرے رب میں پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے اور اے میرے رب میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔'' (۱)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ * فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ * وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ * وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ * (۲)

''پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا ہے اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے پس بہت برتر ہے اللہ بادشاہ حقیقی اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ مالک ہی عرش عظیم کا اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے بے شک منکروں کو فلاح نہ ہوگی اور کہو کہ اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو بہترین رحم فرمانے والا ہے۔''

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ * (۳)

''اور وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا جس نے ہم سے غم کو دور کیا بے شک ہمارا رب معاف کرنے والا، قدر کرنے والا ہے۔''

---

(۱) المؤمنون: 97۔98

(۲) المؤمنون: 115۔118

(۳) فاطر: 34

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

إِنَّهُ مِن سُلَيْمَٰنَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ * أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ * ①

''وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ ہے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے کہ تم میرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو اور مطیع ہو کر میرے پاس آجاؤ۔''

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ * وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ * ②

''اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا اور ان کو اور ان کی قوم کو ایک بڑی مصیبت سے نجات دی۔''

وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ * ③

''اور جو لوگ ڈرتے رہے اللہ ان لوگوں کو کامیابی کے ساتھ نجات دے گا اور ان کو کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔''

يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ * وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ * ④

''اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے بچائے گا اور جو شخص اللہ کے داعی کی دعوت پر لبیک نہیں کہے گا تو وہ زمین میں ہرا نہیں سکتا اور اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار نہ ہوگا ایسے لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں۔''

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا * ⑤

---

1. النمل:30_31
2. الصافات:114_115
3. الزمر:61
4. الاحقاف:31_32
5. النساء:54

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



''کیا یہ لوگوں سے حسد کر رہے ہیں اس بنا پر جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے پس ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی ہے اور ہم نے ان کو ایک بڑی سلطنت بھی دے دی۔''

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۞ ①

''اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے کیوں نہ کہا کہ جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اللہ کے بغیر کسی میں کوئی قوت نہیں اگر تم دیکھتے ہو کہ میں مال اور اولاد میں تم سے کم ہوں۔''

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۞ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۞ ②

''اور یہ منکر لوگ جب نصیحت کو سنتے ہیں تو اس طرح تم کو دیکھتے ہیں گویا اپنی نگاہوں سے تم کو پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے اور وہ عالم والوں کے لئے صرف ایک نصیحت ہے۔''

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۞ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۞ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۞ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۞ ③

''ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا کہ اپنا عصا ڈال دو تو اچانک وہ نگلنے لگا اس کو جو انہوں نے گھڑا تھا پس حق ظاہر ہو گیا اور جو کچھ انہوں نے بنایا تھا باطل ہو کر رہ گیا پس وہ لوگ وہیں ہار گئے اور ذلیل ہو کر رہے اور جادوگر سجدہ میں گر پڑے انہوں نے کہا ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو رب ہے موسیٰ کا اور ہارون کا۔''

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۞ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۞ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ

---

۱ الکھف:39

۲ القلم:51_52

۳ الاعراف:117_122

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ * وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ * ①

''اور فرعون نے کہا کہ تمام ماہر جادوگروں کو میرے پاس لے آؤ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو کچھ تمہیں ڈالنا ہے ڈالو، پھر جب جادوگروں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو کچھ تم لائے ہو وہ جادو ہے بے شک اللہ اس کو باطل کر دے گا۔ اللہ یقیناً مفسدوں کے کام کو سدھرنے نہیں دیتا۔ اللہ تعالیٰ حق کو اپنے کلمات سے ثابت کرتے ہیں، خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو۔''

قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى * قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى * فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى * قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى * وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى * فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى * ②

''انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں، موسیٰ نے کہا کہ تم ہی پہلے ڈالو تو یکا یک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو کے زور سے اس کو اس طرح دکھائی دیں گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں، تو موسیٰ اپنے دل میں کچھ ڈر گیا ہم نے کہا کہ تم ڈرو نہیں تم ہی غالب رہو گے اور جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اس کو ڈال دو وہ اس کو نگل جائے گا جو انہوں نے بنایا ہے یہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے یہ جادوگر کا فریب ہے اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتا خواہ وہ کیسے آئے پس جادوگر سجدہ میں گر پڑے انہوں نے کہا کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔''

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ * اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

---

۱ یونس:79_82

۲ طٰہٰ:65_70

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مِائَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ * اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ * ①

''یہ ایک سورہ ہے جس کو ہم نے اتارا ہے اور اس کو ہم نے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے صاف صاف آیتیں اتاری ہیں زانی عورت اور زانی مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو، اور تم کو ان دونوں پر اللہ کے دین کے معاملہ میں رحم نہ آنا چاہئے اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور چاہئے کہ دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ موجود رہے زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مشرک کے ساتھ اور زانیہ کے ساتھ نکاح نہ کرے مگر زانی یا مشرک اور یہ حرام کر دیا گیا اہل ایمان پر۔''

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا * ②

''اور ہم قرآن میں سے اتارتے ہیں جس میں شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے اور ظالموں کے لئے اس سے نقصان کے سوا اور کچھ نہیں بڑھتا۔''

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ * ③

''اس کے بعد اللہ نے اپنے رسول اور مومنین پر اپنی سکینت اتاری اور ایسے لشکر اتارے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ نے کافروں کو سزا دی اور یہی کافروں کا بدلہ ہے''

---

① النور:1_3

② الاسراء:82

③ التوبہ:26

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰۤاَیُّهَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ۙ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

''کہہ دو اے کافرو! میں نہیں عبادت کرتا اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ ہی میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہوں اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں تمہارا دین تمہارے لئے، میرا دین میرے لئے۔''

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۚ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

''کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس نے کسی کو نہیں جنا نہ وہ جنا گیا ہے اور اس کی ہمسری کرنے والا کوئی نہیں۔''

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۙ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

''کہہ دو میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں اس کی شر سے جو اس نے پیدا کیا اور اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جاتا ہے اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کے حسد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# طویل دم ①

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ * الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ * مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ * اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ * اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ * صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ *

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

''سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا مالک ہے۔ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انصاف کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا، ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستہ سے بھٹک گئے۔''

الٓمّٓ * ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ * اَلَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ * وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ * اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ * ②

الف لام میم۔ یہ اللہ کی کتاب ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ راہ دکھاتی ہے ڈر رکھنے والوں کو، جو یقین

---

① کبھی کبھار جادو کرنے والے لوگ حد درجہ شریر ہوتے ہیں اور ان کے جادو کا اثر بہت زیادہ گہرا اور مضبوط ہوتا ہے ایک باعمل عامل کو کسی بھی صورت میں گھبرانا نہیں چاہیے۔ گہرے سے گہرے اور پرانے سے پرانے جادو کے اثر کو ختم کرنے کے لیے یہ دم انتہائی مؤثر ہے۔ ہمارے ہاں جادو کا اثر اس لیے بھی ختم نہیں ہوتا کہ پڑھائی کرنے والا شخص یا عامل نہایت جلد بازی اور تیزی سے پڑھنے کی کوشش کرتا ہے اور اسکی پڑھائی کی طرف کوئی توجہ نہیں ہوتی۔ جادو کے اثر کو ختم کرنے کے لیے اس طویل دم کو پُرسکون ماحول میں نہایت تسلی کے ساتھ پڑھیں ان شاء اللہ چند دنوں میں جادو کا اثر جڑ سے ختم ہو جائے گا۔

② سورۃ البقرہ: 1۔5

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کرتے ہیں بن دیکھے اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں جو تمہارے اوپر اترا اور جو تم سے پہلے اتارا گیا۔ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ انہی لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی کامیابی کو پہنچنے والے ہیں۔''

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ * ①

''پھر اگر وہ ایمان لائیں جس طرح تم ایمان لائے ہو تو بے شک وہ راہ پا گئے اور اگر وہ پھر جائیں تو اب وہ ضد پر ہیں۔ پس تمہاری طرف سے اللہ ان کے لئے کافی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔''

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ * اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ * ②

''اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے بے شک آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو انسانوں کے کام آنے والی چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں اور اس پانی میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا۔ پھر اس سے مردہ زمین کو زندگی بخشی۔ اور اس نے زمین میں سب قسم کے جانور پھیلا دئے۔ اور ہواؤں کی گردش میں اور بادلوں میں جو آسمان و زمین کے درمیان حکم کے تابع ہیں، ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔''

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

---

۱ البقرہ:137

۲ البقرہ:163۔164

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۞ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۞ ①

''اور جب جالوت اور اس کی فوجوں سے ان کا سامنا ہوا تو انہوں نے کہا: اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر ڈال دے اور ہمارے قدموں کو جما دے اور ان کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر۔ پھر انہوں نے اللہ کے حکم سے ان کو شکست دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے داؤد کو بادشاہت اور دانائی عطا کی اور جن چیزوں کا چاہا علم بخشا اور اگر اللہ بعض لوگوں کو بعض لوگوں سے دفع نہ کرتا رہے تو زمین فساد سے بھر جائے مگر اللہ دنیا والوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے۔''

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۞ ②

''اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے۔ سب کا تھامنے والا، اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ وہ تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے۔ اور وہی ہے بلند مرتبہ، بڑا۔''

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

---

① البقرہ:250۔251

② البقرہ:255

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قَدِيْرٌ* اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ* لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ* ①

''اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ تم اپنے دل کی باتوں کو ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر جس کو چاہے گا بخشے گا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ رسول ایمان لایا ہے اس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر اتری ہے۔ اور مسلمان بھی اس پر ایمان لائے ہیں۔ سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مانا۔ ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب۔ اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اس کو ملے گا وہی جو اس نے کمایا اور اس پر پڑے گا وہی جو اس نے کیا۔ اے ہمارے رب ہم کو نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کر جائیں۔ اے ہمارے رب ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ڈالا تھا ہم سے اگلوں پر۔ اے ہمارے رب ہم سے وہ نہ اٹھوا جس کی طاقت ہم کو نہیں۔ اور درگزر کر ہم سے اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا کارساز ہے۔ پس انکار کرنے والوں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔''

الٓمّٓ* اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ* نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ* مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ

---

① البقرہ:284_286

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الْفُرْقَانَ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ * اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ * هُوَالَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

''الف ل م۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ اور سب کا تھامنے والا۔ اس نے تم پر کتاب اتاری حق کے ساتھ، سچا کرنے والی اس چیز کو جو اسکے آگے ہیں اور اس نے تورات اور انجیل اتاری اس سے پہلے لوگوں کو ہدایت کے لئے اور اللہ نے فرقان اتارا۔ بے شک جن لوگوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اللہ زبردست ہے۔ بدلہ لینے والا ہے۔ بے شک اللہ سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں۔ نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ وہی تمہاری صورت بناتا ہے ماں کے پیٹ میں جس طرح چاہتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔''

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ * اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَاللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَاجَآءَ هُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ * ②

''اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہل علم کی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زبردست ہے حکمت والا ہے دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے اور اہل کتاب نے اس میں جو اختلاف کیا وہ آپس کی ضد کی وجہ سے کیا بعد اس کے کہ ان کو صحیح علم پہنچ چکا تھا اور جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرے تو اللہ یقینا جلد حساب لینے والا ہے۔''

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ * ③

''اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ٹھیرتا ہے رات میں اور دن میں اور وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔''

---

① آل عمران:1۔6

② آل عمران:18۔19

③ الانعام:13

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ* وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ* قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً قُلِ اللّٰهُ شَهِيْدٌ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْ بَلَغَ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى قُلْ لَّآ اَشْهَدُ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ* اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمُ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ* (۱)

''اور اگر اللہ تجھ کو کوئی دکھ پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں اور اگر اللہ تجھ کو کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے اور اسی کا زور ہے اپنے بندوں پر اور وہ حکمت والا سب کی خبر رکھنے والا ہے تم پوچھو کہ سب سے بڑا گواہ کون ہے کہو اللہ وہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور مجھ پر یہ قرآن اترا ہے تاکہ میں تم کو اس سے خبردار کردوں اور اس کو جسے یہ پہنچے۔ کیا تم اس کی گواہی دیتے ہو کہ خدا کے ساتھ کچھ اور معبود بھی ہیں کہو میں اس کی گواہی نہیں دیتا کہو وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور میں بری ہوں تمہارے شرک سے۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو پہچانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے کو گھاٹے میں ڈالا وہ اس کو نہیں مانتے۔''

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ* فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ* فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ* (۲)

''پس جب ہماری طرف سے ان پر سختی آئی تو کیوں نہ وہ گڑگڑائے بلکہ ان کے دل سخت ہو گئے اور

---

۱ الانعام:17۔20

۲ الانعام:43۔45

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



شیطان ان کے عمل کو ان کی نظر میں خوشنما کر کے دکھاتا رہا۔ پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو بھلا دیا جو ان کو کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب وہ اس چیز پر خوش ہو گئے جو انہیں دی گئی تھی تو ہم نے اچانک ان کو پکڑ لیا۔ اس وقت وہ ناامید ہو کر رہ گئے پس ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی جنہوں نے ظلم کیا تھا اور ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔''

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰى إِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۞ ثُمَّ رُدُّوْٓا إِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۞ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۞ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۞[1]

''اور وہ غالب ہے اپنے بندوں کے اوپر اور وہ تمہارے اوپر نگران بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے پھر سب اللہ اپنے مالک حقیقی کی طرف واپس لائے جائیں گے سن لو حکم اسی کا ہے وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ کہو! کون تم کو نجات دیتا ہے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے تم اس کو پکارتے ہو عاجزی سے اور چپکے چپکے کہ اگر خدا نے ہم کو نجات دے دی اس مصیبت سے تو ہم اس کے شکر گزار بندوں میں سے بن جائیں گے۔ کہو! خدا ہی تم کو نجات دیتا ہے اس سے اور ہر تکلیف سے پھر بھی تم شرک کرنے لگتے ہو۔''

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۞ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

---

[1] الانعام: 61۔64

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِصۡلَاحِهَا وَادۡعُوۡهُ خَوۡفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ★ ①

''بے شک تمہارا رب وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر متمکن ہوا وہ ڈھانک دیتا ہے رات کو دن پر دن اس کے پیچھے لگا تا ہے دوڑتا ہوا اور اس نے پیدا کئے سورج اور چاند اور ستارے سب تابعدار ہیں اسکے حکم کے۔ یاد رکھو اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا بڑی برکت والا ہے اللہ جو رب ہے سارے جہانوں کا اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور زمین میں فساد نہ کرو اس کی اصلاح کے بعد۔ اور اسی کو پکارو خوف کے ساتھ اور طمع کے ساتھ یقیناً اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے۔''

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى وَلِتَطۡمَئِنَّ بِهٖ قُلُوۡبُكُمۡ وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ★ اِذۡ يُغَشِّيۡكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنۡهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمۡ بِهٖ وَيُذۡهِبَ عَنۡكُمۡ رِجۡزَ الشَّيۡطٰنِ وَلِيَرۡبِطَ عَلٰى قُلُوۡبِكُمۡ وَيُثَبِّتَ بِهِ الۡاَقۡدَامَ ★ ②

''اور یہ اللہ نے صرف اس لئے کیا کہ تمہارے لئے خوش خبری ہو اور تا کہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں۔ اور مدد تو اللہ ہی کے پاس سے آتی ہے یقیناً اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے جب اللہ نے تم پر اونگھ ڈال دی اپنی طرف سے تمہاری تسکین کے لئے اور آسمان سے تمہارے لئے پانی اتارا کہ اس کے ذریعہ سے تمہیں پاک کرے اور تم سے شیطان کی نجاست کو دور کر دے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے قدموں کو جما دے۔''

وَلَوۡ تَرٰٓى اِذۡ يَتَوَفَّى الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الۡمَلٰٓئِكَةُ يَضۡرِبُوۡنَ وُجُوۡهَهُمۡ وَاَدۡبَارَهُمۡ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ★ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ★ ③

---

الاعراف:54۔56

الانفال:10۔11

الانفال:50۔51

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



''اور اگر تم دیکھتے جب کہ فرشتے ان منکرین کی جان قبض کرتے ہیں مارتے ہوئے ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر اور یہ کہتے ہوئے کہ اب جلنے کا عذاب چکھو یہ بدلہ ہے اس کا جو تم نے اپنے ہاتھوں آگے بھیجا تھا اور اللہ ہرگز بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔''

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (1)

''پھر بھی اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ اللہ میرے لئے کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا۔ اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔''

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (2)

''اور تم جس حال میں بھی ہو اور قرآن میں سے جو حصہ بھی سنا رہے ہو اور تم لوگ جو کام بھی کرتے ہو ہم تمہارے اوپر گواہ رہتے ہیں جس وقت تم اس میں مشغول ہوتے ہو۔ اور تیرے رب سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز غائب نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمانوں میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی۔ مگر وہ ایک واضح کتاب میں ہے سن لو اللہ کے دوستوں کے لئے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غمگین ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں اللہ کی

---

(1) التوبۃ:129

(2) یونس:61۔65

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں یہی بڑی کامیابی ہے اور تم کو ان کی بات غم میں نہ ڈالے زور سب اللہ ہی کے لئے ہے وہ سننے والا جاننے والا ہے۔"

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ * قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ * وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ * ①

"اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو اس کو دور کر سکے اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کہو! اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آ گیا ہے جو ہدایت قبول کرے گا وہ اپنے ہی لئے کرے گا اور جو بھٹکے گا تو اس کا وبال اسی پر آئے گا اور میں تمہارے اوپر ذمہ دار نہیں ہوں اور تم اس کی پیروی کرو جو تم پر وحی کی جاتی ہے اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔"

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ * اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ * ②

"وہ لوگ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں سنو اللہ کی یاد ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے کام کئے ان کے لئے خوشخبری ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے۔"

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ

---

۱ یونس:107۔109

۲ الرعد:28۔29

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۞ ①

''اللہ ایمان والوں کو ایک پکی بات سے دنیا اور آخرت میں مضبوط کرتا ہے اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے اور اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔''

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۞ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۞ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۞ ②

''اور ہرگز مت خیال مت کرو کہ اللہ اس سے بے خبر ہے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں وہ ان کو اس دن کیلئے ڈھیل دے رہا ہے جس دن آنکھیں پتھرا جائیں گی وہ سر اٹھائے ہوئے بھاگ رہے ہوں گے ان کی نظر ان کی طرف ہٹ کر نہ آئے گی اور ان کے دل بدحواس ہونگے اور لوگوں کو اس دن سے ڈرا دو جس دن ان پر عذاب آجائے گا اس وقت ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم کو تھوڑی مہلت اور دے دے ہم تیری دعوت قبول کر لیں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے کیا تم نے اس سے پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تم پر کچھ زوال آنا نہیں ہے۔''

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۞ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۞ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۞ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۞ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۞ ③

---

① ابراہیم:27

② ابراہیم:42۔44

③ الحجر:14۔18

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



''اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے جس میں وہ چڑھنے لگتے تب بھی وہ کہہ دیتے کہ ہماری آنکھوں کو دھوکہ ہو رہا ہے بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے اور ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اسے رونق دی اور اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ کیا اگر کوئی چوری چھپے سننے کے لئے کان لگاتا ہے تو ایک روشن شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔''

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ * وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ * وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ * فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ * وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ * وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ * وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ * وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ * فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ * وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ * وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ * وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ * فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ * وَزَكَرِيَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ * فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



خٰشِعِیْنَ* وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ* اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ* (۱)

''اور نوح کو جب کہ اس سے پہلے اس نے پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی پس ہم نے اس کو اور اس کے لوگوں کو بہت بڑے غم سے نجات دی اور ان لوگوں کے مقابلہ میں اسکی مدد کی جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا بے شک وہ بہت برے لوگ تھے پس ہم نے ان کو غرق کر دیا، اور داؤد اور سلیمان کو جب وہ دونوں کھیت کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جب کہ اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا پڑیں اور ہم ان کے فیصلے کو دیکھ رہے تھے پس ہم نے سلیمان کو اس کی سمجھ دے دی اور ہم نے دونوں کو حکمت اور علم عطا کیا تھا اور ہم نے داؤد کے ساتھ تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو کہ وہ اس کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور ہم ہی کرنے والے تھے اور ہم نے اس کو تمہارے لئے ایک جنگی لباس کی کاراگری سکھائی تا کہ وہ تم کو لڑائی میں محفوظ رکھے تو کیا تم شکر کرنے والے ہو، اور ہم نے سلیمان کے لئے تیز ہوا کو مسخر کر دیا جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں اور شیاطین میں سے بھی ہم نے اس کے تابع کر دیا تھا جو اس کے لئے غوطہ لگاتے تھے اور اس کے سوا دوسرے کام کرتے تھے اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے، اور ایوب کو جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو بیماری لگ گئی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو جو تکلیف تھی اس کو دور کر دیا اور ہم نے اس کو اس کا کنبہ عطا کیا اور اسی کے ساتھ اس کے برابر اور بھی اپنی طرف سے رحمت اور نصیحت، عبادت کرنے والوں کے لئے۔ اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا بے شک وہ نیک عمل کرنے والوں میں سے تھے، اور مچھلی والے یونس کو جب کہ وہ اپنی قوم سے برہم ہو کر چلا گیا پھر اس نے یہ سمجھا کہ ہم اس کو نہ پکڑیں گے پھر اس نے اندھیرے میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں قصوروار ہوں تو ہم

---

(۱) الانبیاء:76۔92

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نے اس کی دعا کو قبول کیا اور اس کو غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں، اور زکریا کو جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب تو مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو یحییٰ عطا کیا اور اس کی بیوی کو اس کے لئے درست کر دیا یہ لوگ نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور ہم کو امید اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے اور ہمارے آگے جھکے ہوئے تھے، اور وہ خاتون جس نے اپنی ناموس کو بچایا تو ہم نے اس کے اندر اپنی روح پھونک دی اور اس کو اور اس کے بیٹے کو دنیا والوں کے لئے ایک نشانی بنا دیا، اور یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں ہی تمہارا رب ہوں تو تم میری عبادت کرو۔''

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ * وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ * ①

''اور کہو کہ اے میرے رب میں پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے اور اے میرے رب میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔''

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ * فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ * وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ * وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ * ②

''پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے پس بہت برتر ہے اللہ بادشاہ حقیقی اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ مالک ہے عرش عظیم کا اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے بے شک منکروں کو فلاح نہ ہوگی اور کہو کہ اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو بہترین رحم فرمانے والا ہے۔''

---

1. المؤمنون: 97_98
2. المؤمنون: 115_118

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ①

''اور زندہ خدا پر جو کبھی مرنے والا نہیں بھروسہ رکھو اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لئے کافی ہے۔''

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ * اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ * فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ * الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ * وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ * وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ * وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ * وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ * ②

''ابراہیم نے کہا: کیا تم نے ان چیزوں کو دیکھا بھی جن کی عبادت کرتے ہو تم بھی اور تمہارے بڑے بھی یہ سب میرے دشمن ہیں سوا ایک خداوند عالم کے جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے اور جو مجھ کو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے اور جو مجھ کو موت دے گا اور پھر مجھ کو زندہ کرے گا اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ بدلے کے دن میری خطا معاف کرے گا۔''

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ * اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ * ③

''وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ شروع ہے اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے کہ تم میرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو اور مطیع ہو کر میرے پاس آجاؤ۔''

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰٓى ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ *

---

① الفرقان:58

② الشعراء:75_82

③ النمل:30_31

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۞ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۞ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۞ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۞ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۞ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۞ ①

''کہو! حمد ہے اللہ کے لئے اور سلام اس کے ان بندوں پر جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو وہ شریک کرتے ہیں۔ بھلا وہ کون ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے رونق والے باغ اگائے۔ تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم ان درختوں کو اگا سکتے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ وہ راہ سے انحراف کرنے والے لوگ ہیں بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنایا اور اس کے درمیان ندیاں جاری کیں۔ اور اس کے لئے اس نے پہاڑ بنائے اور وہ سمندروں کے درمیان پردہ ڈال دیا کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ کون ہے جو بے بس کی پکار کو سنتا ہے اور اس کے دکھ کو دور کرتا ہے اور تم کو زمین کا جانشین بناتا ہے کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو کون ہے جو تم کو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے اور کون ہے اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے اللہ بہت برتر ہے اس سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں کون ہے

---

① النمل:59-66

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جو خلق کی ابتداء کرتا ہے اور پھر اس کا اعادہ کرتا ہے اور کون تم کو آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے کہو کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو، کہو کہ اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم نہیں رکھتا اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم الجھ گیا ہے بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔''

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ * وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ * وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ * (۱)

''اور بے شک تمہارا رب لوگوں پر بڑے فضل والا ہے مگر ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے اور بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو۔''

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ * (۲)

''کہا کہ اے میرے رب فساد کرنے والی قوم پر میری مدد فرما۔''

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ * (۳)

''اور وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا جس نے ہم سے غم کو دور کیا بے شک ہمارا رب معاف کرنے والا قدر کرنے والا ہے۔''

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ * وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ * (۴)

''اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا اور ان کو اور ان کی قوم کو ایک بڑی مصیبت سے نجات دی۔''

---

(۱) النمل:73_75

(۲) العنکبوت:30

(۳) فاطر:34

(۴) الصافات:114_115

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ* اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ* (۱)

''کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا پس وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے خرابی ہے ان کے لئے جن کے دل اللہ کی نصیحت کے معاملہ میں سخت ہو گئے یہ لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں، اللہ نے بہترین کلام اتارا ہے ایک ایسی کتاب آپس میں ملتی جلتی بار بار دہرائی ہوئی اس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں پھر ان کے بدن اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے اس سے وہ ہدایت دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔''

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ* وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ* (۲)

''کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں اور یہ لوگ اس کے سوا دوسروں سے تم کو ڈراتے ہیں اور اللہ جس کو گمراہ کر دے اس کو کوئی راستہ دکھانے والا نہیں اور اللہ جس کو ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا اللہ زبردست انتقام لینے والا نہیں۔''

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ* (۳)

---

۱ الزمر:22۔23

۲ الزمر:36۔37

۳ الزمر:61

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



''اور جو لوگ ڈرتے رہے اللہ ان لوگوں کو کامیابی کے ساتھ نجات دے گا اور ان کو کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔''

حٰمٓ * تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ * غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ * ①

''حٰم۔ یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے جاننے والا ہے معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے سخت سزا دینے والا، بڑی قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔''

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِىْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ * فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ * ②

''پس تم آگے چل کر میری بات کو یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک اللہ تمام بندوں کا نگران ہے، پھر اللہ نے ان کو ان کی بری تدبیروں سے بچا لیا اور فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا۔''

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ * ③

''وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم اسی کو پکارو دین کو اسی کے لئے خالص کرتے ہوئے ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہان کا۔''

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ * ④

''اور اگر شیطان تمہارے دل میں کچھ وسوسہ ڈالے تو اللہ کی پناہ مانگو بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔''

---

① المؤمن: 1۔3

② المؤمن: 44۔45

③ المؤمن: 65

④ فصلت: 36

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ * اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ * اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ * ①

''اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی رہنما اور رحمت اور یہ ایک کتاب ہے جو اس کو سچا کرتی ہے عربی زبان میں تا کہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا اور وہ خوش خبری ہے نیک لوگوں کے لئے بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر جمے رہے تو ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے یہی لوگ جنت والے ہیں جو اس میں ہمیشہ رہیں گے ان اعمال کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے تھے۔''

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ * قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ * يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ * وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ * ②

''اور جب ہم جنات کے ایک گروہ کو تمہاری طرف لے آئے وہ قرآن سننے لگے پس جب وہ اس کے پاس آئے تو یہ کہنے لگے کہ چپ رہو پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ لوگ ڈرانے والے بن کر اپنی قوم کی طرف واپس گئے انہوں نے کہا کہ اے ہماری قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد اتاری گئی ہے ان پیشین گوئیوں کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس کے پہلے سے موجود ہیں وہ حق کی طرف اور ایک سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو

---

① الاحقاف:12۔14

② الاحقاف:29۔32

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے بچائے گا اور جو شخص اللہ کے داعی کی دعوت پر لبیک نہیں کہے گا تو وہ زمین میں ہرا نہیں سکتا اور اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار نہ ہوگا ایسے لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں۔''

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ * هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ * هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ * هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ *[1]

''اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر اتارتے تو تم دیکھتے کہ وہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا وہ بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا ہے وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور، عظمت والا اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا وجود میں لانے والا صورت گری کرنے والا، اسی کے لئے ہیں سارے اچھے نام۔ ہر چیز جو آسمانوں اور زمین ہے اس کی تسبیح کر رہی ہے اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔''

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ * مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ * اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ

---

1 الحشر:21_24

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ * اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ * وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ * ①

''جن لوگوں نے انکار کیا، خواہ اہل کتاب ہوں یا مشرکین، وہ نہیں چاہتے کہ تمہارے اوپر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی اترے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے چن لیتا ہے۔ اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ہم جس آیت کو موقوف کرتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے مثل دوسری لاتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے سوالات کرو جس طرح اس سے پہلے موسیٰ سے سوالات کئے گئے۔ اور جس شخص نے ایمان کو کفر سے بدل لیا وہ یقینا سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ بہت سے اہل کتاب دل سے چاہتے ہیں کہ تمہارے مومن ہو جانے کے بعد وہ کسی طرح پھر تم کو کافر بنا دیں اپنے حسد کی وجہ سے، باوجود یہ کہ حق ان کے سامنے واضح ہو چکا ہے۔ پس معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ جائے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔''

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا قَالُوْا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ * ②

''اور ان کے نبی نے ان سے کہا! اللہ نے طالوت کو تمہارے لئے بادشاہ مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ

---

۱ البقرہ:105۔109

۲ البقرہ:247

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اس کو ہمارے اوپر بادشاہی کیسے مل سکتی ہے حالانکہ اس کے مقابلہ میں ہم بادشاہی کے زیادہ حقدار ہیں۔ اور اس کو زیادہ دولت بھی حاصل نہیں۔ نبی نے کہا! اللہ نے تمہارے مقابلہ میں اس کو چنا ہے اور علم اور جسم میں اس کو زیادتی دی ہے۔ اور اللہ اپنی سلطنت جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اللہ بڑی وسعت والا ہے جاننے والا ہے۔''

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا* فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا* اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا* وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا * ①

''کیا یہ لوگوں پر حسد کر رہے ہیں اس بنا پر جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے۔ پس ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی ہے اور ہم نے ان کو ایک بڑی سلطنت بھی دے دی۔ ان میں سے کسی نے اس کو مانا اور کوئی اس سے رکا رہا اور ایسوں کے لئے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے بے شک جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا ان کو ہم سخت آگ میں ڈالیں گے، جب ان کے جسم کی کھال جل جائے گی تو ہم ان کی کھال کو بدل کر دوسری کر دیں گے تا کہ وہ عذاب چکھتے رہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کو ہم باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں انکے لئے ستھری بیویاں ہوں گی اور ان کو ہم گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔''

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا * ②

---

① النساء:54۔57

② النساء:73

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


''اور اگر تم کو اللہ کا کوئی فضل حاصل ہو تو کہتا ہے گویا تمہارے اور اس کے درمیان کوئی رشتہ محبت ہی نہیں، کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کرتا۔''

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ* لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ①

''یہ ہے اللہ تمہارا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی ہر چیز کا خالق ہے پس تم اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے اس کو نگاہیں نہیں پاتیں مگر وہ نگاہوں کو پالیتا ہے وہ بڑا باریک بین اور بڑا باخبر ہے۔''

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا وَتَرٰهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ* ②

''اور اگر تم ان کو راستہ کی طرف پکارو تو وہ تمہاری بات نہ سنیں گے اور تم کو نظر آتا ہے کہ وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر وہ نہیں دیکھتے۔''

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ* ③

''کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور رسول نے جو کچھ انہیں دیا تھا اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے کہ اللہ ہمارے لئے کافی ہے اللہ اپنے فضل سے ہم کو اور بھی دے گا اور اس کا رسول بھی۔ ہم کو تو اللہ ہی چاہئے۔''

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ* قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ* وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ

---

۱۔ الانعام:102۔103

۲۔ الاعراف:198

۳۔ التوبہ:59

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ ①

''اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو اس کو دور کر سکے اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کہو! اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آ گیا ہے جو ہدایت قبول کرے گا وہ اپنے ہی لئے کرے گا اور جو بھٹکے گا تو اس کا وبال اسی پر آئے گا اور میں تمہارے اوپر ذمہ دار نہیں ہوں اور تم اس کی پیروی کرو جو تم پر وحی کی جاتی ہے اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔''

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ ②

''اور (یعقوب) نے کہا کہ اے میرے بیٹو! تم سب ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا اور میں تم کو اللہ کی کسی بات سے نہیں بچا سکتا حکم تو بس اللہ کا ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔''

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ لَقَالُوْا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝ ③

''اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے جس میں وہ چڑھنے لگتے تب بھی وہ کہہ دیتے کہ

---

① یونس: 107_109

② یوسف: 67

③ الحجر: 14_18

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہماری آنکھوں کو دھوکہ ہو رہا ہے بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے اور ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اسے رونق دی اور اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ کیا اگر کوئی چوری چھپے سننے کے لئے کان لگاتا ہے تو ایک روشن شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔''

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۞ ①

''اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے کیوں نہ کہا کہ جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اللہ کے بغیر کسی میں کوئی قوت نہیں اگر تم دیکھتے ہو کہ میں مال اور اولاد میں تم سے کم ہوں۔''

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۞ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۞ ②

''کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے پھر ان کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم بارش کو دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ سے نکلتی ہے اور وہ آسمان سے اس کے اندر کے پہاڑوں سے اولے برساتا ہے پھر ان کو جس پر چاہتا ہے گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ان کو ہٹا دیتا ہے اس کی بجلی کی چمک معلوم ہوتا ہے کہ نگاہوں کو اچک لے جائے گی اللہ رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے بے شک اس میں سبق ہے آنکھ والوں کے لئے۔''

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۞ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۞ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۞ ③

---

(الکھف:39)

النور:43_44

النمل:73_75

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



''اور بے شک تمہارا رب لوگوں پر بڑے فضل والا ہے مگر ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے اور بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو۔''

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ هَادٍ* وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ * (۱)

''کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں اور یہ لوگ اس کے سوا دوسروں سے تم کو ڈراتے ہیں اور اللہ جس کو گمراہ کر دے اس کو کوئی راستہ دکھانے والا نہیں اور اللہ جس کو ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا اللہ زبردست انتقام لینے والا نہیں۔''

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ* الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ* الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ* ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ* وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ * (۲)

''بڑا بابرکت ہے وہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تم کو جانچے کہ تم میں سے کون اچھا کام کرتا ہے اور وہ زبردست ہے بخشنے والا ہے جس نے بنائے سات آسمان اوپر تلے تم رحمن کے بنانے میں کوئی خلل نہیں دیکھو گے پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لو کہیں تم کو کوئی خلل نظر آتا ہے پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھو نگاہ ناکام تھک کر تمہاری طرف واپس آجائے گی اور ہم نے قریب کے آسمان کو چراغوں سے سجایا ہے اور ہم نے ان کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنایا

---

۱۔ الزمر:36۔37

۲۔ الملک:1۔5

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہے اور ہم نے ان کے لئے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔"

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ * وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ * (۱)

"اور یہ منکر لوگ جب نصیحت کو سنتے ہیں تو اس طرح تم کو دیکھتے ہیں گویا اپنی نگاہوں سے تم کو پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے اور وہ عالم والوں کے لئے صرف ایک نصیحت ہے۔"

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ * وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ * اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ * (۲)

"پس میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جن کو تم دیکھتے ہو اور جن کو تم نہیں دیکھتے ہو بے شک باعزت رسول کا کلام ہے۔"

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ * وَخَسَفَ الْقَمَرُ * وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ * يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ * كَلَّا لَا وَزَرَ * اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ نِ الْمُسْتَقَرُّ * (۳)

"پس جب آنکھیں خیرہ ہو جائیں گی اور چاند بے نور ہو جائے گا اور سورج اور چاند اکٹھا کر دیئے جائیں گے اس دن انسان کہے گا کہ کہاں بھاگوں ہرگز نہیں کہیں پناہ نہیں اس دن تیرے رب ہی کے پاس ٹھکانہ ہے۔"

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا

---

۱ القلم: 51۔52

۲ الحاقۃ: 38۔40

۳ القیامۃ: 7۔12

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَالَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ * وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ *(1)

''اور وہ اس چیز کے پیچھے پڑ گئے جس کو شیاطین سلیمان کی سلطنت میں پڑھتے تھے۔ حالاں کہ سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ یہ شیاطین تھے جنہوں نے کفر کیا۔ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ اس چیز میں پڑ گئے جو بابل میں دو فرشتوں، ہاروت اور ماروت پر اتاری گئی۔ جب کہ ان کا حال یہ تھا کہ جب بھی کسی کو اپنا یہ فن سکھاتے تو اس سے کہہ دیتے کہ ہم تو آزمائش کے لئے ہیں۔ پس تم کافر نہ بنو۔ مگر وہ ان سے وہ چیز سیکھتے جس سے مرد اور اس کی عورت کے درمیان جدائی ڈال دیں، حالانکہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر اس سے کسی کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور وہ ایسی چیز سیکھتے جو ان کو نقصان پہنچائے اور نفع نہ دے۔ اور وہ جانتے تھے کہ جو کوئی اس چیز کا خریدار ہو، آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔ کیسی بری چیز ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا۔ کاش وہ اس کو سمجھتے۔ اور اگر وہ مومن بنتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کا بدلہ ان کے لئے بہتر تھا، کاش وہ اس کو سمجھتے۔''

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ * فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ * فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ * وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ * قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ * رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ *(2)

''اور ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا کہ اپنا عصا ڈال دو۔ تو اچانک وہ نگلنے لگا اس کو جو انہوں نے گھڑا تھا۔ پس حق ظاہر ہو گیا اور جو کچھ انہوں نے بنایا تھا باطل ہو کر رہ گیا۔ پس وہ لوگ وہیں ہار گئے اور ذلیل ہو کر رہے۔ اور جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ انہوں نے کہا! ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو رب ہے موسیٰ اور ہارون کا۔''

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ * فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى

---

(1) البقرہ:102۔103

(2) الاعراف:117۔122

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اَلْقُوْا مَا اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ * فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ * وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ * ①

''اور فرعون نے کہا کہ تمام ماہر جادوگروں کو میرے پاس لے آؤ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو کچھ تمہیں ڈالنا ہے ڈالو، پھر جب جادوگروں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو کچھ تم لائے ہو وہ جادو ہے بے شک اللہ اس کو باطل کر دے گا۔ اللہ یقیناً مفسدوں کے کام کو سدھرنے نہیں دیتا۔ حق کو اپنے کلمات سے ثابت کرتا ہے خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو۔''

قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى * قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى * فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى * قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى * وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى * فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى * ②

''انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں، موسیٰ نے کہا کہ تم ہی پہلے ڈالو تو یکا یک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو کے زور سے اس کو اس طرح دکھائی دیں گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں، میں موسیٰ اپنے دل میں کچھ ڈر گیا ہم نے کہا کہ تم ڈرو نہیں تم ہی غالب رہو گے اور جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اس کو ڈال دو وہ اس کو نگل جائے گا جو انہوں نے بنایا ہے یہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے یہ جادوگر کا فریب ہے اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتا خواہ وہ کیسے آئے پس جادوگر سجدہ میں گر پڑے انہوں نے کہا کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔''

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ

---

1 یونس:79۔82

2 طٰہٰ:65۔70

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْٓ اَحْسَنَ مَثْوَایَ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ * وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ * (۱)

''اور (یوسف) جس عورت کے گھر میں تھا وہ اس کو پھسلانے لگی اور ایک روز دروازے بند کر دئے اور بولی کہ آ جا۔ یوسف نے کہا کہ خدا کی پناہ، اس نے مجھ کو اچھا مقام دیا ہے بے شک ظالم لوگ کبھی فلاح نہیں پاتے۔ اور عورت نے اس کا ارادہ کر لیا اور وہ بھی اس کا ارادہ کرتا اگر وہ اپنے رب کے برہان نہ دیکھ لیتا۔ ایسا ہوا تا کہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو دور کر دیں۔ بے شک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے ہے۔''

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِیْهَآ اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ * اَلزَّانِیَةُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْیَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ * اَلزَّانِیْ لَا یَنْكِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِیَةُ لَا یَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ * (۲)

''یہ ایک سورہ ہے جس کو ہم نے اتارا ہے اور اس کو ہم نے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے صاف صاف آیتیں اتاری ہیں زانی عورت اور زانی مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو، اور تم کو ان دونوں پر اللہ کے دین کے معاملہ میں رحم نہ آنا چاہئے اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور چاہئے کہ دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ موجود ہے زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مشرکہ کے ساتھ اور زانیہ کے ساتھ نکاح نہ کرے مگر زانی یا مشرک اور یہ حرام کر دیا گیا اہل ایمان پر۔''

وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اٰیَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ

---

۱ یوسف: 23۔24

۲ النور: 1۔3

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ①

''اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ طالوت کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لئے تسکین ہے اور آل موسیٰ اور آل ہارون کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں۔ اس صندوق کو فرشتے لے آئیں گے۔ اس میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے۔ اگر تم یقین رکھنے والے ہو۔''

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ② *

''اس کے بعد اللہ نے اپنے رسول اور مومنین پر اپنی سکینت اتاری اور ایسے لشکر اتارے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ نے کافروں کو سزا دی اور یہی کافروں کا بدلہ ہے''

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ③ *

''اللہ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے اللہ نے جان لیا کہ جو کچھ ان کے دلوں میں تھا پس اس نے ان پر سکینت نازل فرمائی اور ان کو انعام میں ایک قریبی فتح دیدی۔''

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ④ *

''جب انکار کرنے والوں نے اپنے دلوں میں حمیت پیدا کی جاہلیت کی حمیت پھر اللہ نے اپنی طرف

---

1 البقرہ:248

2 التوبہ:26

3 الفتح:18

4 الفتح:26

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سے سکینت نازل فرمائی اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اور اللہ نے ان کو تقویٰ کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل تھے اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔''

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ★ ①

''اگر تم رسول کی مدد نہ کرو گے تو اللہ خود اس کی مدد کر چکا ہے جب کہ کافروں نے اس کو نکال دیا تھا وہ صرف دو میں کا دوسرا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے، جب وہ اپنے ساتھی سے کہ رہا تھا کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اس پر اپنی سکینت نازل فرمائی اور اس کی مدد ایسے لشکروں سے کی جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور اللہ نے کافروں کی بات نیچی کر دی اور اللہ ہی کی بات تو اونچی ہے اور اللہ زبر دست ہے حکمت والا ہے۔''

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ★ ②

''وہی ہے جس نے مومنوں کے دل میں اطمینان اتارا تا کہ ان کے ایمان ساتھ ان کا ایمان اور بڑھ جائے اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ★ ③

''ان سے لڑو اللہ تمہارے ہاتھوں ان کو سزا دے گا اور ان کو رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور

---

۱ التوبۃ:40

۲ الفتح:4

۳ التوبۃ:14

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مسلمان لوگوں کے سینے کو ٹھنڈا کرے گا۔"

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۞ (1)

"اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ گئی اور اس کے لئے شفا جو سینوں میں ہوتی ہے اور اہل ایمان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔"

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۞ (2)

"اور اگر ہم اس کو عجمی قرآن بناتے تو وہ کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں کیا عجمی کتاب اور عربی لوگ۔ کہو کہ وہ ایمان لانے والوں کے لئے تو ہدایت اور شفا ہے اور لوگ جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور وہ ان کے حق میں اندھاپن ہے یہ لوگ گویا کہ دور کی جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔"

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا

"اور ہم قرآن میں سے اتارتے ہیں جس میں شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے اور ظالموں کے لئے اس سے نقصان کے سوا اور کچھ نہیں بڑھتا۔" (3)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۞ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۞ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۞

---

1. یونس:57
2. حم السجدہ:44
3. الاسراء:82

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

''کہہ دو اے کافرو! میں نہیں عبادت کرتا اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ ہی میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو جس میں عبادت کرتا ہوں تمہارا دین تمہارے لئے، میرا دین میرے لئے۔''

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

''کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس نے کسی کو نہیں جنا نہ وہ جنا گیا ہے اور اس کی ہمسری کرنے والا کوئی نہیں۔''

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

''کہہ دو میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں اس کی شر سے جو اس نے پیدا کیا اور اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جاتا ہے اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کے حسد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔''

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# جامع دعائیں

(۱) ... اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَشْفِيَكَ (سات مرتبہ) ①

''میں عظمت والے اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا رب ہے یہ کہ وہ تجھے شفا دے۔''

(۲)..... مریض اپنا ہاتھ جسم کے درد والے حصہ پر رکھیں اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ تین مرتبہ اور سات مرتبہ کہے:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ②

''میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔''

(۳)... اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

''لوگوں کے رب! بیماری کو لے جا! شفا دے اور تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے علاوہ کوئی شفا دینے والا نہیں ایسی شفا دے جس کے بعد کبھی بیماری نہ آئے۔''

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

''میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کی ہر مخلوق کے شر سے''

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ③

''میں اللہ کے تمام ہونے والے کلمات کے ساتھ ہر شیطان سے اور ہر زہریلی چیز سے اور ہر ملامت کرنے والی آنکھ سے پناہ مانگتا ہوں،''

---

① اخرجہ ابوداؤد: 3106 والترمذی: 2083 والنسائی: 258/6 واحمد: 239/1 من حدیث ابن عباسؓ

② تقدم تخریجہ

③ بخاری: 3371 من حدیث ابن عباس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ [1]

''میں اللہ کے تمام ہونے والے کلمات کے ساتھ اس کے غضب سے اس کے عقاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطان کے وسوسوں سے اور ان کے حاضر ہونے سے پناہ مانگتا ہوں۔''

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ

''اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، ہر مخلوق کے شر سے جو اس نے پھیلائی اور پیدا کی اور ہر شر سے جو آسمان سے اترتا ہے اور ہر شر سے جو آسمان کی طرف چڑھتا ہے اور دن رات کے فتنوں کے شر سے اور رات کو چمکنے والے ستارے کے شر سے مگر وہ ستارہ جو خیر کے ساتھ چمکے، اے رحم کرنے والے۔۔۔!

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

''اے زمین و آسمان اور عرش عظیم کے رب تو ہمارا اور ہر چیز کا رب ہے، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے، تورات، انجیل اور قرآن کو اتارنے والا ہے، تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جس کو تو پیشانی سے پکڑنے والا ہے، اے اللہ! تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد

---

[1] ترمذی:3528 نسائی کبری:190/6 احمد:181/2 من حدیث عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کچھ نہیں، تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کچھ نہیں، تو ہی باطن ہے تجھ سے پوشیدہ کچھ نہیں، ہم سے قرض اتار دے اور ہمیں فقر سے غنی کر دے۔''

بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ

''اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تجھے تکلیف دے، ہر جان اور حسد والی آنکھ کے شر سے اللہ ہی تجھے شفا دے، اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں۔''

بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ

''اللہ کے نام سے وہ تجھے ہر دکھ سے نجات دے اور ہر بیماری سے شفا دے گا اور ہر حسد کرنے والے کے حسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد والے شخص کے شر سے۔''

بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ ، اللّٰهُ يَشْفِيْكَ

''اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تجھے تکلیف دے حسد کرنیوالے کے حسد سے اور ہر نظر بد سے اللہ تجھے شفا دے۔''

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

''اے اللہ! لے جا اس سے اس کی گرمی اور ٹھنڈک کو اور اس کی درد، تکلیف کو۔''

مندرجہ بالا تمام تعوّذات دعائیں اور دم ان سے ہر قسم کے جادو، نظر بد، جنوں کی کسر اور تمام بیماریوں کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ یہ دم نہایت جامع اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے از حد مفید ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں پورے یقین کے ساتھ بیان کی گئی مندرجہ بالا تمام دعائیں پڑھ کر روحانی و جسمانی بیماریوں کا علاج کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہمیں روحانی و جسمانی طور پر صحت و عافیت کے ساتھ رکھے۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# فہرس المراجع


- **بدائع الفوائد:**

للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن ابی بکر المعروف بابن قیم الجوزیة تحقیق هشام عطا وعادل العدوی مکتبة نزار مصطفی الباز، مکة المکرمة الطبعة الاولی 1416ھ

- **تاریخ مدینة دمشق:**

لابی القاسم علی بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساکر، تحقیق محب الدین ابی سعید عمر بن غرامة العمری، دارالفکر ،بیروت طبعة 1995م

- **الترغیب والترهیب:**

عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری تحقیق ابراهیم شمس الدین، دارالکتب العلمیة بیروت الطبعة الاولی 1417ھ

- **جلاء الافهام فی فضل الصلاة علی محمد خیر الأنام:**

للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمدبن بکر المعروف بابن قیم الجوزیة تحقیق: شعیب الأرناؤوط، عبدالقادر الأرناؤوط، دار العروبة الکویت، الطبعة الثانیة 1407ھ

- **الجواب الکافی لمن سأل عن الدواء الشافی (الداء والدواء):**

للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمدبن بکر المعروف بابن قیم الجوزیة ، دارالکتب العلمیة ، بیروت

- **الحصن الواقی،**

د.عبداللہ بن محمدالسدحان

- **حلیة الأولیا :**

ابونعیم أحمد بن عبداللہ الأصبهانی، دارالکتاب العربی بیروت الطبعة الرابعة 1405ھ

- **الدعامن الکتاب والسنة ویلیه العلاج بالرقی من الکتاب والسنة:**


محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

د. سعید بن وهب القحطانی دارالسلام للنشر والتوزیع، طبعة 1999م

- **دلائل النبوة ومعرفة أحوال صاحب الشريعة:**

احمد بن الحسین البیہقی ابوبکر، دارالکتب العلمیة، دارالریان للتراث، الطبعة الاولی 1408ھ

- **زاد المعاد فی هدی خیر العباد:**

للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمدبن بکر المعروف بابن قیم الجوزیة ، تحقیق شعیب الأرناؤوط وعبدالقادر الأرنؤوط، مؤسسة الرسالة مکتبة المنار الاسلامیة الطبعة الرابعة عشر 1407ھ

- **السلسلة الصحیحة:**

محمد ناصرالدین الالبانی، مکتبة المعارف الریاض

- **سنن ابن ماجہ:**

تحقیق محمد فؤاد عبدالباقی ،دارالفکر، بیروت

- **سنن الترمذی:**

تحقیق محمد شاکر ، دار إحیاء التراث ، بیروت

- **السنن الکبریٰ للبیہقی:**

تحقیق محمد عبدالقادر عطاء مکتبة دار الباز مکة المکرمة ، طبعة 1414ھ

- **سنن الکبریٰ للنسائی:**

تحقیق عبدالغفار سلیمان البنداری وسید کسروی حسن، دار الکتب العلمیة بیروت ، الطبعة الاولی 1411ھ

- **سنن ابی داود:**

تحقیق محمد محیي الدین عبدالحمید، دارالفکر ، بیروت

- **شرح السنة:**

ابومحمد الحسین بن مسعود البغوی تحقیق زهیر الشاویش وشعیب الأرناؤوط المکتب الاسلامی الطبعة الاولیٰ: 1390ھ

- **شعب الایمان:**

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



احمد بن الحسین البیہقی ، تحقیق محمد السعید بسیونی زغلول ، دار الکتب العلمیة بیروت الطبعة الاولی 1410ھ

- **الصارم البتار فی التصدی للسحرة الأشرار**

وحید عبدالسلام ، دارالفکر العربی الطبعة الاولی 1998م

- **صحیح البخاری:**

تحقیق محمد زهیر بن ناصر الناصر ، دار طوق النجاة بیروت الطبعة الاولی (مصورة عن الطبعة السلطانیة ) 1422ھ

- **صحیح ابن حبان:**

تحقیق شعیب الأرناؤوط ، مؤسسة الرسالة بیروت الطبعة الثانیة 1414ھ

- **صحیح الجامع:**

محمد ناصر الدین الالبانی مکتبة المعارف الریاض

- **صحیح مسلم:**

تحقیق محمد فؤاد عبدالباقی ، دار إحیا التراث ، بیروت

- **عمل الیوم واللیلة:**

احمد بن محمد بن إسحاق الدینوری الشافعی المعروف بابن السنی ، تحقیق کوثر البرنی ، دار القبلة للثقافة الاسلامیة ومؤسسة علوم القرآن جدة بیروت

- **عمل الیوم واللیلة:**

لابی عبدالرحمن احمد بن شعیب النسائی الخرسانی تحقیق فاروق حمادة مؤسسة الرسالة الطبعة الثانیة 1406ھ

- **فتاوی ابن باز:**

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

- **فتح الباری بشرح صحیح البخاری:**

احمد بن علی بن حجر العسقلانی ، تحقیق محب الدین الخطیب ، دار المعرفة ، بیروت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



- **فتح المجيد شرح كتاب التوحيد:**

لعبد الرحمن بن حسن آل الشيخ ، تحقيق محمد حامد الفقى مكتبة السنة المحمدية الطبعة السابعة 1377ھ

- **المدخل:**

ابوعبدالله محمد بن محمد بن محمد العبدرى الفاسى المالكى الشهير بابن الحاج دار الفكر طبعة 1401ھ

- **المستدرك على الصحيحين:**

للحاكم النيسابورى ، تحقيق مصطفى عبدالقادر عطا ، دار الكتب العلمية بيروت الطبعة الاولى 1411ھ

- **مسند الامام احمد بن حنبل**

مؤسسة قرطبة ، مصر

- **مسند ابى يعلى**

تحقيق حسين سليم أسد ، دار المأمون للتراث دمشق الطبعة الاولى 1404ھ

- **المعجم الاوسط :**

ابوالقاسم الطبرانى تحقيق طارق بن عوض الله وعبدالمحسن بن ابراهيم الحسينى ، دار الحرمين القاهره طبعة 1415ھ

- **المعجم الكبير:**

ابو القاسم الطبرانى تحقيق حمدى بن عبدالمجيد السلفى مكتبة العلوم والحكم الموصل ، الطبعة الثانية 1404 ھ

- **الوابل الصيب من الكلم الطيب:**

للامام شمس الدين ابى عبدالله محمدبن بكر المعروف بابن قيم الجوزية ، تحقيق محمد عبدالرحمن عوض ، دا الكتاب العربى ، بيروت الطبعة الاولى 1405ھ


محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبا اور واعظین کے لئے نادر تحفہ

# بستان الخطیب

ابوالحسن عبدالمنان راسخ حفظہ اللہ
خادم السنۃ النبویۃ الشریفۃ

منفرد اور دل نشین خطبات کا مجموعہ
غیر ثابت روایات سے بالکل پاک

مکتبہ اسلامیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شریر جادوگروں کا قلع قمع
کرنے والی

# تلوار

مؤلف:
الشیخ وحید عبدالسلام بالی حفظہ اللہ

ترجمہ:
ڈاکٹر حافظ محمد اسحٰق زاہد

مکتبہ اسلامیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علماء خطبا اور واعظین کیلئے علمی و تحقیقی خطبات کا نادر مجموعہ

# ترجمان الخطیب

ابوالحسن عبدالمنان راسخ حفظہ اللہ
خادم السنۃ النبویۃ الشریفۃ

مکتبہ اسلامیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# آج کل

اکثر جاہل لوگ دم جھاڑ کا کام کرتے ہیں، دم درود کے نام پر شرکیہ طور طریقے اپنے عروج پر ہیں اور کئی بے دین لوگوں نے حقیقت میں تعویز فروشی کو اپنا ذریعہ معاش بنا رکھا ہے اور بہت سارے لوگ ان پر اندھا اعتماد کرتے ہوئے بری طرح ان کے جال میں پھنس چکے ہیں، ایسے حالات میں بہت ضروری تھا کہ لوگوں کی قرآن وحدیث کے مطابق صحیح رہنمائی کی جائے اور ان کو آفات و بلیات سے بچاؤ کے لیے صحیح اسلامی اذکار بتائے جائیں۔ سعودی عرب کے ماہر روحانی معالج کی یہ کتاب اس روحانی موضوع پر حد درجہ جامع، مستند اور مفید ہے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ کتاب ہر مسلمان بہن اور بھائی کے پاس ہونی چاہیے۔ اور یاد رہے.....! یہ کتاب نہایت دلجمعی اور توجہ سے پڑھ کر آپ کامیاب روحانی معالج بن سکتے ہیں۔